بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

الحمد للہ کہ رسالہ تذکرۃ النار و الجنۃ تصنیف لطیف مولوی حاجی محمد قطب الدین خان مرحوم معروف

دوزخ نامہ
۱۹۰۱ء

و

جنت نامہ
۱۳۱۹ھ

باہتمام الراجی رحمۃ ربہ القوی ابو الحسنات قطب الدین احمد عفر اللہ الصمد حنفی قادری ماہ رجب المرجب ۱۳۱۹ھ

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُبحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمدِہٖ عَدَدَ خَلقِہٖ وَ رِضٰی نَفسِہٖ وَ زِنَۃَ عَرشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّمَ اَبَدًا اَبَدًا
بعد اسکے کہتا ہی مسکین محمد قطب الدین کہ احوال جنت و دوزخ کا تفسیر بحر العلوم کے خاتمہ مین کتاب غنیۃ الطالبین سے کہ تالیف کی ہوئی حضرت سید عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہٗ کی ہی تفصیل سے لکھا تھا اس فقیر نے چاہا کہ اگر زبان اردو مین ترجمہ اوسکا کیا جاوے تو بہت مفید ہو کہ بجائی مسلمان پڑھ سنکر حسبت وچالاک طاعت خالق الجنۃ والنار مین ہوکر اور گناہون سے بچکر مستحق جنت کے ہون اور جہنم کی آگ سے بچین رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنیَا حَسَنَۃً وَّفِی الاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اور نام اس رسالہ کا تذکرۃ النار والجنۃ رکھا گیا بحر العلوم مین لکھا ہی کہ صفتین جنت و دوزخ کی ثابت قرآن وحدیثون صحیحہ سے ہین کہ کسی کو اوسمین شبہہ نہین بلکہ انکار ونکا اکثر کا موجب کفر کا ہی اور کتاب مستطاب غنیۃ الطالبین مین حضرت پیران پیر قدس اللہ سرہ نے ایک جا اور مرتب لکھا ہی اگرچہ قرآن وحدیث مین متفرق وارد ہی تاکہ جو کوئی اسکو دیکھے تو جانے کہ زہد دنیا مین اور صبر کرنا آفات پر اور بچنا گناہون سے اور مشغول ہونا مشقت طاعت مین اور بجا لانا احکام الٰہی کا بیچ مقابلہ خلاصی کے ایسے عذاب سے اور داخل ہونے بہشت بادوام کے اور حاصل ہونے قرب حضرت کے

اے رب ہمارے دے ہمکو بیچ دنیا کے خوبی اور بیچ آخرت کے خوبی اور بچا ہمکو دوزخ کے عذاب سے ترجمہ صحیح

مقدار پر پشہ کے بھی نہین ہی بلکہ صدہزار جان و دنیا کو واسطے حاصل ہونے اس نعمت عظمی کے
فدا کرے اور پھر اوسکو بھی تھوڑا جانے اور حقیقت خوف و رجا کی اور برابری اونکی بھی اس سے
ظاہر ہوا اور بندہ کو بر سر کار لاوے تفصیل اوسکی جاننا چاہیے کہ غنیۃ الطالبین مین لائے ہین کہ فرمایا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب روز قیامت کے سب خلائق ایک جگہہ جمع ہونگے تو
اونکو اندھیری گھپ ڈھانک لیگی اور بسبب شدت تاریکی اوسکے کوئی کسی کو دیکھیگا نہین
اور لوگ اپنے قدمون پر کھڑے ہونگے اور درمیان اونکے اور رب اونکے کے مسافت
ستر برس کے راہ کی ہوگی اور اوسی اثنا مین ناگہان تجلی کریگا خدا تعالی فرشتون کے لیے
اور روشن ہوگی زمین اپنے رب کے نور سے اور وہ اندھیری جاتی رہیگی اور سب لوگ
اوس نور خدا سے روشن ہو جاوینگے اور فرشتے گرد عرش کے ساتھ تسبیح اور تقدیس حق تعالی
کے مشغول ہونگے اور اوسی اثنا مین کہ ہر امت ایک جانب مین کھڑی ہوگی دیے جاوینگے
نامے اعمال کے اور میزان لائی جاویگی کہ اوسمین نامے اعمال کے رکھکر تولے جاوینگے اور یہ
وہ میزان ایک فرشتے کے ہاتھ مین ہوگی اور اوسی اثنا مین پردہ جنت پر سے اوٹھاوینگے
اور جنت نزدیک آویگی اور چلیگی اوسمین سے ایک ہوا کہ خوشبو مانند مشک کے مسلمانون کو
پہونچاویگی اس حال مین کہ اون مین اور جنت مین مسافت پانچسو برس کی راہ کی ہوگی
پھر دور کیا جاوے گا پردہ دوزخ پر سے اور چلیگی اوس سے ایک ہوا ساتھ دھوین شدید
کے اور پاوینگے گنہگار اوسکی بدبو کو مسافت پانچسو برس کی راہ سے پھر لایا جاویگا دوزخ کو
باندھکر بڑی زنجیر سے کہ اونیس فرشتے نگہبان دوزخ کے اوس زنجیر پر متعین ہونگے
اور ساتھ ہر نگہبان کے اون مین سے ستر ہزار فرشتے مددگار اوسکے ہونگے پس
کھینچیگا ہر نگہبان اون مین سے ساتھ مددگارون اپنے کے اوس دوزخ کو
اور سب وہ نگہبان ساتھ مددگارون اپنے کے داہنے اور بائین اور پیچھے دوزخ کے
روان ہونگے اور ہر فرشتے کے ہاتھ مین اون مین سے گرز لوہے کا ہوگا کہ ساتھ اوسکی
آواز فریاد کرینگے اور دوزخ کو ہانکینگے اور چلیگی دوزخ اس حال مین کہ اوسکے لیے ایک آواز ہوگی
مانند آواز گدھے کے اور آواز وقت موت کے اور بسبب شدت غضب کے دوزخیون پر شعلہ اور

نفس جمال اللہ الملک القدوس سنہ ۱۳۱۲

لرزہ اور دھوان اور تاریکی اوسکی اوپر کو چڑھیگی پس قائم کرینگے فرشتے اوسکو درمیان جنت اور موقف کے اور اوٹھا دیگی دوزخ آنکھ اپنی اور دیکھیگی طرف خلائق کے ساتھ تندی نظر کے اور حملہ کریگی تا اونکو کھا جاوے پس روکینگے نگہبان اوسکو ساتھ زنجیرون اپنی کے اور اگر چھوڑی جاوے تو آوے ہر مؤمن و کافر پر اور جب دیکھیگی کہ روکی گئی پھر جوش مار یگی ایک جوش شدید اس طرح کا کہ قریب ہوگی پھٹ جانے کے بسبب غصّے کے اور آواز کریگی دوسری بار اور سنینگی خلائق آواز اوسکے دانت پیسنے کی اور کانپینگے اوسوقت مین دل لوگونکے اور جاتی رہینگی عقلیں اور متحیر رہینگی آنکھین اور پہونچینگے دل حلق تک بسبب ہیبت اوسکے کہ دیکھینگے دوزخ کو کہ برابر ستر مقدار زمین کے اور تاریک و سیاہ ہے اور اوسکے سات سر ہین اور ہر سر مین تیس دروازے ہین کہ طول ہر دروازیکا اونمین سے بمسافت تین رات کی راہ کے ہی اور اوپر کا ہونٹ اوسکا اوسکے نتھنے تک پہونچتا ہی اور نیچے کا ہونٹ اوسکا لٹکا ہوا ہی کہ گھسیٹتی ہی اوسکو اور ہر نتھنے مین اوسکے نتھنون مین سے بند اور زنجیر عظیم ہوگی کہ پکڑے ہونگے اوسکو ستر ہزار فرشتے سخت و ترش رو کہ آنکھین اونکی مانند آگ کے انگارے کے اور رنگ اونکا مانند آگ کے شعلے کے ہوگا اور اونکے نتھنون مین سے شعلے آگ کے اور دھوین بلند جوش مارنے والے ہونگے اور یہ سب آگ دہکاتے ہوے منتظر حکم الٰہی کے ہونگے بسبب غضب اوسکے کے اور اوسوقت دوزخ اپنے رب سے واسطے سجدے کے اذن چاہیگی اور بعد اذن کے سجدے مین جاپڑیگی اور پھر اپنے رب کے حکم سے سر سجدے سے اوٹھا کر حمد خدا تعالیٰ کی بجا لاویگی اور پھر آواز کریگی اور جوش مار یگی اس طرح کا جوش مارنا کہ اوسکی ہیبت سے تمام اہل موقف قسم ملائکہ مقرب اور انبیاے مرسل اور آدمیون سے اپنے دونون زانو پر گر پڑینگے اور کوئی اونمین وزانو گرنے سے باقی نہین رہیگا پھر دوسری بار جوش مار یگی اور آواز کریگی پس باقی نہین رہیگا کوئی قطرہ کسی چشمہ مین مگر کہ باہر نکل آویگا اور گر پڑیگا پھر تیسری بار آواز کریگی اس طرح کی آواز کہ اگر بالفرض ہو ہر آدمی یا جن کے بے عمل بہتر پیغمبرون کے تو بلاشبہہ اوسکی ہیبت سے ناچیز جانے اور پھر چوتھی بار فریاد کریگی ساتھ اس طرح کی آواز کے کہ اوسکے سُننے سے باقی نہین رہیگا کوئی مگر کہ کاٹا جاویگا گلا اوسکا اوسکی ہیبت سے سواے جبرئیل اور میکائیل اور ابراہیم خلیل اللہ علیہم السلام کے کہ عرش مین لٹکے رہینگے

اور ہر ایک انمین سے نفسی نفسی کہتا ہوگا پھڑ الیگی دوزخ انگارے مانند شمار ستارون
آسمان کے کہ ہوگی بڑائی ہر انگارے کی اون مین سے مانند ٹکڑے ابر بڑے کے کہ مغرب سے
اوٹھا ہو نپس گر پڑینگے یہ انگارے لوگون کے سرون پر اور قائم کیا جاویگا پل صراط دوزخ پر
اور تیار کیے جاوینگے اوسکے لیے سوپل کہ مابین دو پلون کے اون مین سے ستر برس کی راہ
ہوگی اور ایک روایت مین سات پل ہون گے اور اونچان صراط کی اوپر کے طبقہ سے نیچے کے
طبقہ تک پانچسو برس کی راہ ہوگی اور اسی طرح ہر طبقہ سے دوسرے طبقہ تک اون ساتون طبقون
سے پانچسو برس کی راہ ہوگی اور ساتوان طبقہ بہت فراخ اور سخت زیادہ سب سے ہوگا گرمی مین اور
دور تر گہراؤ مین اور زیادہ تر از راہ انگارون کے اور ستر حصے زیادہ تر نگارنگ عذاب مین اور نیچے کے
طبقہ سے تین کوس کی مسافت تک لپٹ اوسکی دائین اور بائین صراط سے باہر نکلتی ہوگی اور
ہر طبقہ سختی گرمی مین اور انگارون کے بہت ہونے مین اور کثرت انواع عذاب مین دوسرے
طبقہ سے کہ اوپر اوسکے ہے ستر حصے زیادہ ہی اور ہر طبقہ مین دریا اور نہرین اور پہاڑ اور درخت
ہونگے کہ طول ہر پہاڑ کا اون مین سے بیچ بلندی کے بمسافت ستر برس کی راہ کے ہوگا اور
ہر طبقے مین اون طبقون مین سے ستر پہاڑ ہونگے اور ہر پہاڑ مین اون مین سے ستر ہزار درے
ہونگے اور ہر درہ مین اونمین سے ستر ہزار درخت ضریع کے ہین اور ہر درخت کی اونمین سے
ستر شاخین ہونگی اور ہر شاخ پر ستر سانپ اور ستر بچھو ہونگے اور طول ہر سانپ کا اونمین سے
بمسافت تین کوس کے ہوگا اور بڑائی بچھوون کی مانند بڑے اونٹون کے ہوگی اور ہر درخت پر
اونمین سے ستر ہزار بوجھ میوون کے اور ہر میوے مین سر شیطان کا ہوگا اور ہر سانپ کے
پیٹ مین اون مین سے ستر کیڑے اور طول ہر کیڑے کا اونمین سے بقدر تیر پرتاب کے ہوگا اور بعضے
میوون مین اونمین سے کانٹے ہونگے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دوزخ کے
سات دروازے ہین اور ہر دروازے مین اونمین سے ستر نالے ہین اور گہراؤ ہر نالے کا اونمین سے
بمسافت پانچسو برس کے ہوگا اور ہر نالے مین اونمین سے ستر درے ہونگے اور ہر درے مین
اونمین سے ستر گڑھے ہین اور ہر گڑھے مین اونمین سے ستر ہزار شگاف ہین کہ گہراؤ ہر شگاف کا

اونمین سے بمسافت ستر برس کے ہے اور ہر شگاف کے اندر اونمین سے ستر ہزار اژدہے
اور بیچ منہ ہر اژدہے کے اون مین سے ستر ہزار بچھو ہونگے اور ہر بچھو کے اون مین سے
ستر ہزار گھڑے بیٹھے کے ہونگے اور ہر گھڑی مین اونمین سی ایک پہاڑ زہر کا ہوگا اور نہین پہونچیگا
کوئی کافر اور منافق بیچ مکان اپنے کے دوزخ مین جبتک کہ ان سب پر نہ گذریگا اور عذاب
ان سب کا نہ چکھیگا اور فرمایا نبی علیہ السلام نے اوس اثنا ذکر مین کہ دوزخ بیچ جوش اور اضطراب
اور حملہ کرینگے مانند حملہ شتر مست کی ہوگی اور خلائق موقف مین اوسکی ہیبت سی زانوون پر پڑی ہوگی
منادی آواز بلند سے پکاریگا اور انبیا اور صدیق اور شہید اور صلحا اوٹھینگے اور ایک
عرصہ یعنے دربار خلائق کا واقع ہوگا اور اوس عرصہ مین مظالم اور حقوق بندون کے
پیش کیے جاوینگے پھر عرصہ دوسرا واقع ہوگا اور اوسمین بدن خلائق کے اونکی ارواحون کے
ساتھ جھگڑا کرارواح پر غالب آوینگے پھر عرصہ تیسرا حضور حق تعالی مین واقع ہوگا اور اسمین
اعمال نامے بندون کے اوڑکر اون کے ہاتھون مین آوینگے بعضون کو وہ اعمال نامے
داہین ہاتھ مین اور بعضون کو بائین ہاتھ مین اور بعضون کو پیٹھ کے پیچھے سے دیے جاوینگے
پس جو کہ داہین ہاتھ مین پاوینگے اونکو ایک نور اللہ تعالی کے انوار مین سے دیا جاویگا
اور ملائکہ اونکو اونکی بزرگی کی مبارکبادی دینگے اور وہ اپنے پروردگار کی رحمت سے
پل صراط سے گذر کر بہشت مین داخل ہو کر اپنے مکانون مین متفرق ہونگے اور شادان اپنے
محلون کی طرف پھرینگے اور اپنی بیبیون کے پاس آوینگے اور دیکھینگے وہان وہ
چیزین کہ اونکی زبانون نے تعریف اونکی نہین کی اور نہ اونکی آنکھون نے دیکھین اور
نہ دل مین اونکا خطرہ گذرا تھا پس کھاوین اور پیوینگے نعمتین اور پہنینگے زیور اپنے
اور گلے لگینگے اپنی بیبیونکے اوس مدت تک کہ مقدر ہے اونکے لیے پھر حمد کرینگے
اپنے خالق کی یہ کہ لیگیا اوسنے غم اور ندڈر کیا اونکو خوف سے اور آسان کیا حساب
اونکا پھر شکر کرینگے اوس چیز پر کہ دی خدا تعالی نے اونکو اور کہینگے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ مِیں روشن

پس روشن اور خنک ہونگی آنکھین اونکی بسبب اوس چیز کے کہ توشے لیگئے ہین اپنی دنیا سے درحالیکہ تصدیق کرنے والے اور ڈرنے والے اور اُمید ورغبت رکھنے والے تھے اور یہ اوسوقت ہوگا کہ رستگار رہائی پاوینگے اور کافر ہلاک ہوینگے اور جنکو کتاب بائین ہاتھ مین یا پیٹھ کے پیچھے سے دیجاویگی سیاہ ہوجاوینگے منہ اور آنکھین اونکی اور داغ دیا جاویگا اونکی ناکون پر اور بڑے ہوجاوینگے جسم اونکے اور موٹی ہوجاوینگی جلدین اونکی اور ندا کیے جاوینگے ساتھ ہلاکت کے جسوقت کہ دیکھینگے نامۂ اعمال اور گناہ اپنے کہ کوئی گناہ صغیرہ یا کبیرہ چھوڑا نہین گیا ہے سب اونکے اعمال نامون مین لکھے ہین پس حال اونکے تاریک اور گمان اونکے بد اور خوف اونکے اشد او غم اونکے بہت اور سر اونکے اوندھے اور آنکھین اونکی شرمندہ اور گردنین اونکی جھکی ہوئی ہونگی اور اپنی آگ کی طرف چوری کی نظر سے دیکھینگے اور بسبب دیکھنے امر بڑے ہولناک اور خوار کرنے والے اور غمگین کرنے والے کے کہ ہر حادثہ پر غالب ہو نظرین اونکی شرمندہ اور حیران ہوکر اونکی طرف پھرنے کی نہین اور غمگین دل اور رونے والے ہونگے اور اپنے رب کی بندگی کی حقیقت اور اپنی گناہ کا اقرار کرینگے اور وہ اقرار اونپر نار اور عار اور غم اور بدبختی اور الزام اور غضب لائے ہوگا اور زانو پر گرے ہوے اور کرنجی آنکھون والے ہونگے اور دل ڈرے ہوے کسی چیز کو نہین دیکھینگے اور نہ سمجھینگے اور اونکے بدنون اور اعضا کے جوڑون پر لرزہ پڑیگا اور کلام نہین کرسکینگے اور ناتے اونکے آپس سے منقطع ہونگے اور اوسدن نسب اونکے درمیان مین نہین رہیگا اور کوئی کسی کو پوچھیگا نہین اور ہر ایک بذات خود ایک مصیبت مین ہوگا اور اصلاح پذیر نہین ہونگے اور پھر نا دنیا کی طرف طلب کرینگے جواب نہین پاوینگے اور بالتحقیق یقین کرینگے اون چیزونکا کہ جھوٹ جانتے تھے اور پیاسے ہونگے سیراب نہین ہونے کے بھوکے ہونگے سیر نہین ہونگے اور ننگے ہونگے لباس نہین پاوینگے اور مغلوب ہونگے مدد نہین کیے جاوینگے اور غمگین بے قدرت اور بے حال اور نا اُمید بیچ نفس اور اہل اور مال اور کسبون کے ہونگے اور اس اثنا مین ناگہان امر آلہی دوزخ کے نگہبانون کو وارد ہوگا کہ دوزخ سے نکلکر آلات اپنے قسم زنجیرون اور طوقون اور گرزون کے اوٹھاؤ اور جو وہ یہ سب نکا لینگے

اور اشقیا صورت اور بندھن اور کپڑے اونکے دیکھینگے ہاتھ اپنے کاٹینگے اور اونگلیان اپنی
چباوینگے اور اپنی ہلاکت کی فریاد کرینگے اور آنسو اونکے جاری ہونگے اور پاؤن اونکے
کانپینگے اور بھلائی سے ناامید ہونگے پھر حکم کریگا خدایتعالی دوزخ کے نگہبانون کو کہ
پکڑو انکو اور انکی گردنون مین طوق ڈالو اور دوزخ مین پھینکو نگہبان اونکو پکڑکر سخت
زنجیرون مین باندھینگے اور جلدی کرینگے اونکی دار وگیر مین اور ہر ایک شقی کو ستر ہزار فرشتے
چمٹینگے اور بندھن ویسے مضبوط باندھینگے اور اونکی گردنون مین طوق ڈالینگے اور اونکے نتھنون مین
زنجیرین ڈالینگے پس سب گلوگیر کیے جاوینگے اور پیشانیان اور قدم اونکے اونکی پیٹھون کے
پیچھے سے جمع کیے جاوینگے اس طرح کہ پیٹھین اونکی ٹوٹ جاوینگی اور آنکھین اونکی خیرہ ہونگی
اور رگین اونکی گردنون کی پھول جاوینگی اور گوشت اور گردنین اونکی جل جاوینگی اور انکی رگون سے
پوست دور کیا جاویگا اور گرمی طوقون کی اونکے سرون مین شعلہ مارینگی اور دماغ اونکے جوش مارینگے
اور مغز اونکے بہکر اونکی جلد پر جاری ہونگے اور اونکے قدمون پر گرینگے اور تمام جلدین اونکی
حرارت سے گر پڑینگی اور گوشت سبز ہو جائیگا اور پیپ جاری ہوگی اور گردنین اونکی مونڈھون سے
لیکر کانون تلک طوقون سے بھر جاوینگی اور گوشت اونکے سوختہ اور ہونٹ اونکے پھٹکر دانت
اونکے ظاہر ہونگے اور زبانین اونکی جل جاوینگی اور فریاد کرینگے اور شعلے اونکے طوقون کے ایسے
بلند ہونگے کہ گرمی اونکی بیچ تمام خونون کے جاری ہونیکی جگہ یعنے رگون مین پہونچیگی اور اونکے دلون پر
بھی پہونچیگی اور دلون کے جرم کو دور کریگی اور نکلینگے دل اونکے اور گلے تک پہونچینگے اور
گرفتگی اونکے گلون کی سخت ہوگی اور آواز اونکی منقطع ہوگی اور تمام جلدین اونکی فنا ہو جاینگی
پھر حکم فرماویگا خدایتعالی دوزخ کے خزنہ کو کہ اونکو لباس پہناؤ پس پہناوینگے وہ اونکو
نگہبان ۱۲
کپڑے اور کرتے نہایت سیاہ اور بدبودار اور گندے اس طرح کے کہ سختی اونکی اونکے بدنون کو
چھیل ڈالیگی اور گرمی اون لباسون کی شعلہ مارنیوالی ہوگی اس طرح کی کہ اگر پہاڑون پر رکھی جاوین
تو وہ پگھل جاوین پھر حکم فرماوے گا خدایتعالی دوزخ کے خزنہ کو کہ دوزخیون کو ہانک کر اونکے
مکانون مین لیجاؤ پس لاوینگے خزنہ اور زنجیرین درازتر اور سخت تر پہلی زنجیرون سے اور
پکڑیگا ہر ایک خزنہ زنجیر اور باندھیگا اوسمین ایک جماعت کو دوزخیون مین سے اور رکھیگا

اوس زنجیر کے ایک سرے کو اپنی گردن پر اور پیٹھ اپنی دوزخیون کی طرف کرکے اونکو منہ کے بل
کھینچکر دوزخ کو لیجاویگا اور ہر جماعت دوزخیون مین ستر ہزار فرشتے ہونگے کہ اونکو لوہے کے
گرزون سے مارینگے یہانتک کہ انکو دوزخ پر لادینگے اور اوسکے اوپر کھڑے ہو کر کہینگے
کہ یہ وہی آگ ہے کہ جسکو جھٹلاتے تھے تم کیا سحر ہے یہ یا تم دیکھتے نہین داخل ہووٗ اسمین
پس صبر کرو یا نکرو برابر ہے تمپر جزا دیے جاوٗ گے ساتھ اوس چیز کے کہ عمل کرتے تھے تم اور جب
دوزخی وہان کھڑے ہونگے اور دروازے دوزخ کے اونکے لیے کھولے جاوینگے اور پردے
اوسکے اوٹھائے جاوینگے آگ شعلہ ماریگی اور جوش مین آویگی اور دھوان سخت ساتھ
پتنگون کے بقدر گنتی ستارون آسمان کے نکلکر طرف آسمان کے بقدر مسافت ستر برس
کے اوپر کو جاکر پھر کر دوزخیون کے سرون پر پڑیگا اور اونکے بالون کو جلا دیگا اور اونکے
کلون کو توڑ ڈالیگا بعد اوسکے دوزخ نعرہ ماریگی کہ اے دوزخیو میری طرف آوٗ قسم ہے مجکو
اپنے پروردگار کی کہ البتہ تمسے بدلہ لونگی پھر نکلینگے دوزخ مین سے اور فرشتے اور ہر فرشتہ
ایک جماعت کو اہلِ دوزخ سے اپنی ہتیلی پر اوٹھاکر منہ کے بل اونکو دوزخ مین ڈالیگا
پس نیچے کو جاوینگے دوزخی اپنے سرون کے بل بقدر ستر برس کی راہ کے یہانتک کہ دوزخ
کے پہاڑون پر پہونچینگے اور پہاڑون پر قرار نہین پکڑینگے یہانتک کہ ہر ایک کی ستر
جلدین بدل نہین لیجاوینگی اور اول لقمہ کہ اون پہاڑون کے اوپر کھاوینگے زقوم ہوگا
کہ ظاہر ہے گرمی اوسکی اور نہایت ہوگی تلخی اور بہت ہونگے کانٹے اوسکے اور جسوقت
کہ اوسکو چبانے لگینگے ناگہان اور فرشتے نکلکر لوہے کے گرزون سے اونکو مارینگے اور اونکی
ہڈیون کو توڑینگے اور پاوٗن اونکے پکڑ کر دوزخ مین ڈالینگے اور ستر برس کی مدت تک
سرنگون نیچے کو چلے جاوینگے یہانتک کہ اون پہاڑونکے درون مین قرار پکڑینگے اور اس
اثنا یعنے نیچے کے جانے مین ہر ایک سے ستر پوست جلینگے اور بدل لیے جاوینگے اور
پوست اور تا ہنوز وہ لقمے زقوم کے اونکے موہنون مین ہونگے اور نگل نہین سکینگے
اور جمع ہوگا وہ لقمہ اور دل نکلا ہوا اونکا گلے مین اور بند ہوجاوینگے گلے سب پانیکی
طلب کرینگی فریاد کرینگے اور طرف نالونکے کہ اون درون مین ہین اور دوزخ مین پڑتے ہین

جاکر اپنے مونہون کے بل اون نالون مین پڑینگے تاکچھہ پانی پیوین تو پوست اونکے
مونہونکے اوسکی گرمی سے گر پڑینگے اور پانی نہین پی سکینگے اور اون نالون سے
مونھہ پھیرینگے اور اوسی حال مین فرشتے آکر جوڑ اور ہڈیان اونکی توڑینگے اور دوزخ مین
ڈالینگے اور ایک سو چالیس برس کی مدت تک اوندھے نیچے کو چلے جاوینگے اور نہایت دھوین اور شعلہ
آگ کے مین مبتلا ہونگے یہانتک کہ دوزخ کے نالون مین قرار پکڑینگے اور اس نیچے کے جانے مین بھی ہر ایک کی
ستر جلدین بدل کیجاوینگی اور ان نالون سے کہ منتہا اونھین اول کے نالون کا ہین پیوینگے پانی اور وہ
پانی ایسا گرم ہوگا کہ پہلے قرار پکڑنے اونکے کے ستر پوست اوسکی گرمی سے سوختہ اور مبدل ہونگی
اور بعد قرار پکڑنے کے پیٹ مین اونکی آنتون کو کاٹکر اونکی مبرزون سے نکال ڈالیگا اور پانی باقی
رہا ہوا اونکی رگون مین سرایت کرکے اونکی گوشتونکو گلادیگا اور اونکی ہڈیون کو توڑ ڈالیگا اور
اوسی حالت مین ملائکہ اونکو لوہے کے گرزون سے مارینگے اور اونکے مارنے سے کلے دوزخیون کے پراگندہ
اور سر اور پیٹھین اونکی توڑی جاوینگی اور ہر گرز تین سو ساٹھ کنارے رکھتا ہے کہ ایک ضرب اوسکی
کچھہ باقی نہین چھوڑیگی پھر منھہ کے بل کھینچے جاوینگے یہانتک کہ دوزخ کے بیچ مین جاوینگے
اور آگ اونکی جلدون مین روشن ہوگی اور اونکے گوشتون مین منتشر ہوگی اور شعلے اوسکی تھنون
اور ہڈیون اور پہلوون اونکے سے باہر نکلینگے اور پیپ اونکے جسمون سے روان ہوویگی اور
آنکھین اونکی نکلکر اونکے رخسارون پر لٹکینگی پھر وہ ساتھ معبودون اپنے کے کہ جنکے فریاد کرتے تھے
اور ساتھ شیطانون اپنے کے کہ مطیع اونکے تھے بند کرکے تاریک جگہون مین ڈالے جاوینگے اور سب
اپنی ہلاکت کی فریاد کرینگے بعد اوسکے اونکے مالونکو آگ مین سرخ کرکے اونکی پیشانیون اور پہلوون پر
داغ دیے جاوینگے اور پھر اون مالونکو اونکی پیٹھہ پر رکھینگے اور اونکے پیٹون مین پیٹھینگے یہ ہین
اہل دوزخ اور قرنا یعنے ہمنشین شیاطین اور پتھر جہنم کے اور معلق ساتھ گناہون اپنے کے کہ
مانند پہاڑ ونکے ہونگے تا ہر دم عذاب ونکا سخت تر ہو اور ہوگا طول ایک کا دوزخیون مین سے بقدر
مسافت ایک مہینے کے اور عرض اوسکا بقدر مسافت پانچ روز کا اور موٹا پا اوسکا تین رات دن کی
راہ کا اور سر اوسکا مانند پہاڑ اقرع کے کہ سرحد شام مین ہے اور بیچ منہ ہر ایک کے اونمین سے تینتیس دانت

لہ یعنی قرآن شریف مین جو وارد ہوا ۔ ہم اصحٰب النار ۔ اور بئس القرین ۔ اور وقودھا ۔ الناس والحجارۃ ۔ ۱۲ حالت ۔ خطیئتہ وہ دیکھین ۔ جمع ۔ ۱۲ ۔ منہ

ہونگے کہ بعضے اونمین سے اوسکے سرسے اور بعضے اوسکی داڑھی کے نیچے سے باہر نکلے ہونگے
اور ناک اوسکی مانند پشتہ بڑے کے اور درازی اوسکے سرکے بالون کی اور موٹاپا اونکا مانند درخت
صنوبر کے اور گھن اونکا مانند بیشہ یعنے بن دنیا کے ہوگا اور اوپر کا ہونٹ اوسکا کھنچا ہوا اوپر کو
اور ہونٹ نیچے کا لٹکا ہوا ستر گز اور درازی اوسکے ہاتھ کی مقدار مسافت دس روز کی اور موٹاپا
اوسکا مقدار مسافت ایک روز کے اور ران اوسکی مانند پہاڑ ورقان کے کہ نزدیک مدینہ کے ہے
اور دل جلد اوسکے کا چالیس گز کا اوسکے ہاتھ کے گز سے اور درازی اوسکی پنڈلی کی مقدار مسافت
پانچ شب کے اور موٹاپا اوسکا مقدار مسافت ایک روز کے ہوگا اور ہر ڈھیلا آنکھ اوسکی کا مانند پہاڑ حرا
ہوگا کہ مکہ مین ہے اور دوزخ مین ہر دوزخی کے سر پر ساتھ ایسی جسامت اوسکے کے ڈالا جاوےگا تانبا
پگھلایا ہوا کہ اوسمین آگ شعلہ مارنے والی ہوگی اور زیادہ نہوگا مگر شعلہ مارنا نعوذ باللہ منہ اور فرمایا رسول
علیہ السلام نے سوگند اوس ذات پاک کی کہ نفس میرا اوسکے ہاتھ مین ہے بلا شبہہ اگر نکلے ایک شخص اہل دوزخ
مین سے اس حال مین کہ کھینچتا ہو اوس زنجیر کو کہ اوسمین باندھے گئے ہین ہاتھ اوسکے ساتھ گردن
اوسکی کے اور اوسکی گردن مین طوق ہونگے اور دونون پانون مین بیڑیان اگر لوگ اوسکو دیکھین بالضرور بھاگین
اوس سے ہر بچاؤ کی جگہ مین حتی المقدور اور طاقت دیکھتے اور نزدیکی اوسکے کی نرکھین اسلیے کہ دوزخ کی
گرمی کی شدت سے اور غم اوسکے سے اور طرح بہ طرح کے عذاب اوسکے سے اور تنگی مکان اوسکے سے
سڑ اور گندے ہونگے گوشت اونکے اور شکستہ ہونگی ہڈیان اونکی اور جوش مارینگے دماغ
اونکے اور گر پڑینگی جلدین اونکی اور سوختہ اور جدا جدا ہو جاوینگے بند اونکے اور جاری ہوگی
پیپ اونمین سے اور کیڑے پڑے ہونگے اون کے جسمون مین ہر کیڑا بسبب کھانے گوشت اونکے کے
فربہ اور بڑا مانند گدھے وحشی کے ہوگا اور اوسکے ناخن ہونگے مانند ناخون کرگس اور سرخاب
اور بلی کے اور دوڑتے ہونگے کیڑے مابین جلدون اور گوشت اونکے کے اور کاٹینگے اور چلا دینگے
اور پھرینگے مانند وحشیون ڈراے گیونکے اور کھاوینگے گوشت دوزخیون کے اور پیوینگے
خون اونکے اور سواے اوسکے کھانا پینا اونکا نہوگا اور یہ حالت سابق ہوگی پہونچنے تک
درمیان دوزخ کی اور محبوس ہونے تک اوس جگہ مین بعد اوسکے کھینچینگے اونکو فرشتے اونکے مونہونکے بل
اوپر انگارون اور پتھرون کے کہ مانند پیکان تیر کے ہین تا اونکو دوزخ کے دریا مین لیجاوین

اور اس کھینچنے مین بند اونکے جدا جدا اور کاٹے جاوینگے اور ہر روز ستر ہزار بار جلدین اونکی
جلینگی اور بدل کیجاوینگی اور جب دریا کے نگہبانون کے نزدیک پہونچینگے وہ نگہبان دوزخیون
کو پاؤن پکڑکر اوس دریا مین ڈالدینگے اور وہ دریا ایسا ہے کہ گہراؤ اوسکا سواے خدا کے
کوئی نہین جانتا دوزخی عذاب اوس دریا کا چکھکر آپس مین کہینگے کہ عذاب ہمارا بہ نسبت
اسکے کچھ تھا ہی نہین اور سواے خواب کے نتھا اور اوس دریا مین غوطے کھاکر پھر اوپر اوسکے
نکلینگے دریا جوش ماریگا اور اونکو ستر باغ پر باہر ڈالیگا اور قدر ہر باغ کی اوس سے بقدر
دوری کے درمیان مشرق اور مغرب کے ہوگی پھر فرشتے اونکو اوس جگہہ سے ہانک کر اور لوہے کی گرزون
سے مارکر دریا مین ڈالینگے اور بمقدار مسافت ستر برس کر اوسکے گہراؤ مین نیچے کو چلے جاوینگے اور
جا ہینگے کہ ایک دم لیوین اوسی دم ملائکہ ساتھ گرزون لوہے کے اونپر دوڑینگے چنانچہ ایک سر کالنے مین
ستر ہزار گرز اوپر سر ہر ایک کے دوزخیون مین ہو پڑینگے اور پھر ڈالینگے دریا کے گہراؤ مین کہ
ستر باع مذکورہ کا ہوگا اور اوس مدت تک کہ خدا چاہیگا اوسکے گہراؤ مین رہینگے اور اونکے
گوشت اور ہڈیون کو دریا کھا جاویگا اور سوا ارواح دوزخیون کے کچھ باقی نہین رہیگا پھر اوپر
آوینگے اور بقدر ستر برس کے بیچ موجون اوس دریا کے مارے مارے پھرینگے بعد اوسکے دریا اونکو
کنارے پر ڈالدیگا اور وہان ستر ہزار غار ہونگے اور اندر ہر غار کے ستر ہزار شق یعنی نالیان ہونگی
ہر شق بقدر مسافت ستر برس کے ہونگی اور ہر شق مین ستر ہزار اژدہے ہونگے اور ہر اژدہا ستر گز کا
لنبا اور ستر دانت والا اور بیچ ہر ایک دانت اوسکے پشتہ زہر کا ہوگا اور اژدہے کے منھ کی
ایک جانب مین ستر ہزار بچھو ہونگے اور ہر بچھو کے ستر مہرے یعنے ڈنک اور بیچ ہر مہرہ اوسکے
پشتہ زہر کا ہوگا اور دوزخیون کو وہان بدن اور پوست نئے دیے جاوینگے اور زیور لوہے کی پہنائے
جاوینگے اور وہ سانپ اور بچھو نکلکر ساتھ ہر ایک کے دوزخیون مین سے ستر ہزار سانپ اور
ستر ہزار بچھو چمٹینگے اور اونکے گھٹنو تک بلند ہونگے اور دوزخی صبر کرینگے پھر سینون تک
پہونچینگے پھر گلے تک آوینگے اور ابتک صبر کرنے والے عذاب پر ہونگے بعد اوسکے وہ سانپ
اور بچھو اونکے نتھنون اور زبانون پر پہونچینگے اور چمٹینگے اسوقت مین جزع اور فزع کرینگے
اور کوئی فریادرس نہین ہوگا پس بھاگ کر دوزخ مین پڑینگے اور بسبب زہریت سانپون

اور بچھوون کہ اونکو کاٹا ہوگا اور اونکے گوشتون کو چبایا ہوگا اور اونکے خونون کو پیا ہوگا
گوشت دوزخیون کے گر پڑینگے اور بند بند اونکے جدا ہوجاوینگے اور آگ دوزخ کی ستر برس تک
بسبب زہریت کے اونپر اثر نہین کریگی بعد اوسکے ستر برس تک اونکو جلاویگی اور جلدین اونکی
ہر روز بدلی جاوینگی تا ہر وقت عذاب نیا اور شدید ہوتا رہے بعد اوسکے بھوک سے فریاد کرینگے
ملائکہ ایک طعام ولیمہ نام آگے اونکے لاوینگے اور وہ سخت زیادہ لوہے سے ہوگا دوزخی اوسکو
چباوینگے اور کچھ نگل نہین سکینگے اور مُنہ مین سے باہر ڈالدینگے اور بسبب شدت بھوک کے
اونگلیان اپنی کھانی شروع کرکے کندھونتک کھاجاوینگے بعد اوسکے ہر جگہ کہ مُنہ پہونچیگا اپنے
جسمون کو کھاوینگے پھر اوپر کانٹون آہنین کے درخت زقوم پر اوندھے سر ساتھ بند لیونکے لٹکائے
جاوینگے ہر شاخ مین ہزار آدمی اور بھڑکائی جاویگی دوزخ اونکے نیچے سے بقدر ستر برس کے
یہانتک کہ گرمی اوسکی تمام جسمون اونکے کو گلاویگی اور سوائے ارواح کے کچھ نہ باقی رہیگا پھر پوست
نیا دیکر ساتھ اونگلیون کے لٹکائے جاوینگے اور شعلہ آگ کا اونکی مبرزون مین سے آکر اونکے
دلون کو جلاویگا اور کان اور ناک کی راہ سے باہر نکل آویگا ستر برس کی قدر تک اسی طرح رہینگے
یہانتک کہ تمام ہڈی اور گوشت کو گلاویگا اور سوائے ارواح اونکی کے کچھ باقی نہین رہیگا پھر
چھوڑے جاوینگے اور جسم اور جلدین نئی دیجاوینگی اور پھر ساتھ آنکھونکے وہ لٹکائے جاوینگے اور
بدستور سابق عذاب مین رہینگے یہانتک کہ کوئی بند اونکے جسمون مین باقی نہین رہیگا مگر کہ
ساتھ اوس بند کے ستر برس کے قدر لٹکائے اور عذاب کیے جاوینگے اور باقی نہین رہیگا کوئی بال
اونکے سرون مین مگر کہ ساتھ اوسکے لٹکائے جاوینگے اور بعد اسکے اونکے ہر بند سے موت درپیش
آویگی اور مرنے کے نہین اور بعد اوسکے عذاب سخت ہوگا اور جب یہ سب طرح بطرح کے عذاب اونپر
کیے جاوینگے تو اونکو فرشتے سولیون پر سے اوتار کر زنجیرون سے باندھکر مونہون کے بل
کھینچکر اونکے مکانون مین لیجاوینگے اور مکان کا عذاب کہ جو معین ہو کرینگے اور مکان ہر ایک کا
موافق اعمال اوسکے کے ہوگا بعضون کا بقدر مسافت ایک مہینے کے عرض و طول مین اور
بعضون کا بقدر مسافت اونتیس روز کے اور اسی طرح درجہ بدرجہ کم ہوکر مکان بعض کا
ایک روز کی مسافت کا ہوگا اور کوئی شخص دوسرے کے مکان مین نہین جانیکا اور آگ اونکے

مکانون مین روشن رہیگی اور عذاب ہر ایک کا بھی نئی طرح کا ہوگا چنانچہ بعضون کو بیٹھ کے بل
ڈالکر عذاب کرینگے اور بعض کو بٹھا کر اور بعض کو دو زانو ڈالکر اور بعض کو دونون پانوؤن پر کھڑا کرکے
اور بعض کو پیٹ کے بل ڈالکر اور مکان ہر ایک کا اوسپر نیزہ سے تنگ زیادہ ہوگا اور آگ
بعض کی اوسکے ٹخنے تک پہونچیگی اور بعض کے زانو تک اور بعض کے کولون تک اور بعض کے
ناف تک اور بعض کے حلق تک اور بعض کو بالکل گھیر لیگی اور غرق کریگی اور آگ اونکو جوش دیگی
کبھی لیجاویگی اپنے گہراؤ مین بقدر مسافت ایک مہینے کے اور کبھی اوپر لے آویگی اور جب دوزخی اپنے
مکانون مین آوینگے ساتھ نزدیکون اور ہم جنسون اپنے کے اکٹھا جمع ہوکر آپس مین روینگے
یہانتک کہ آنسو باقی نہین رہینگے اور بجاے آنسوؤن کے خون نکلیگا اور پانی اونکی آنکھونکا اتنا
جمع ہوگا کہ اگر کشتیان اوسمین ڈالین تو جاری ہون اور دوزخیون کے لیے ایک روز مقرر ہوگا کہ
سب آپس مین اوس روز مین اصل دوزخ مین ایک جگہ جمع ہونگے اور بعد اوسکے اونکے لیے اجتماع
نہین ہوگا اور اوس روز مین اذن خدا سے ندا کرنے والا پکاریگا آواز بلند سے اصل دوزخ مین کہ اے
اہل دوزخ ایک جگہ جمع ہو اور نام منادی کا خنتر ہوگا اور آواز سب اہل دوزخ کو پہونچیگی سب آکر اکٹھا
جمع ہونگے اور نگہبان ہمراہ اونکے ہونگے پس سب ایک جگہ جمع ہوکر آپس مین مشورہ کرینگے اور کہینگے
ضعیف متکبرون سے کہ ہم دنیا مین تابع تمہارے تھے اب کچھ عذاب خدا سے ہمکو کفایت کرسکتے ہو کہینگے
متکبر ضعیفون کو کہ ہم سب دوزخ مین ہین اور خدا تعالیٰ نے درمیان بندون اپنے کے حکم کیا ہے کہ
خوشی نہو جیو تمکو کہ اس جگہ ہمسے طلب فریاد رسی کی کرتے ہو پھر ضعفا کہینگے بلکہ تمکو اے متکبرو خوشی نہو
کہ تم پیش لاے ہو عذاب ہمکو کہ بد قرار گاہ ہے پس کہینگے متکبر ضعفا کو اے پروردگار ہمارے جو کوئی
کہ پیش لایا یہ عذاب ہمکو زیادہ کر اوسکو عذاب دو چند آگ مین اور بعد ازان کہینگے کہ اگر راہ
سیدھی دکھاتا خدا ہمکو تحقیق ہدایت کرتے ہم تمکو پھر کہینگے ضعیف متکبرون کو بلکہ گمراہی مین
ڈالا ہمکو مکر و فریب تمہارے نے شب و روز مین جسوقت مین کہ حکم کرتے تھے ہمکو اسکا کہ کفر کرین
ہم ساتھ خدا کے اور مقرر کرین اوسکے لیے شریک کا پس بیزار ہین ہم تمسے اور اوس روز سے کہ بلاتے تھے
تم ہم کو طرف اوسکے دنیا مین بعد اوسکے متوجہ ہونگے سب اکٹھا جمع ہوکر اوپر قرنا یعنے ساتھیون
اپنے کے شیاطین سے اور کہینگے شیاطین کو گمراہ کیا تمنے تمکو جیسا کہ آپ گمراہ ہے ہم

اور کہیگا شیطان وقت اخیر گفتگو اپنی کے آواز بلند سے کہ ای اہل دوزخ بلا شبہہ خدا تعالی نے
وعدہ کیا تھا تمکو وعدہ سچا اور بلایا تمکو طرف اوسکے اور تمنے قبول نہ کیا اوسکو اور سچ نجانا تمنے
اور مین نے وعدہ دیا تمکو ایک وعدہ اور خلاف کیا مین نے اور نتھا مجکو تمپر غلبہ مگر یہ کہ بلایا
مین نے تمکو طرف باطل کے پس قبول کیا تمنے فرمان میرا پس آج کے دن ملامت نکرو مجکو
بلکہ ملامت کرو اپنے نفسون کو مین نہین ہون فریادرس تمھارا اور نہین ہو تم فریادرس میرے
پس حکم کفر کرتا ہون مین تمکو آج کے دن بسبب اوس چیز کے کہ عبادت کرتے تھے میری سوا ے
خدا تعالی کے پھر ندا کریگا ندا کرنے والا درمیان اونکے کہ لعنت خدا کی ہے ظالمون پر اوسوقت مین
لعنت کرینگے ضعیف متکبرون کو اور متکبر ضعیفون کو اور لعنت کرینگے قرنار یعنے مصاحب اونکے قسم
شیاطین سے ان سب کو اور یہ سب شیاطین کو اور کہینگے سب آپس مین کاشکے درمیان ہمارے اور تمھارے
دوری مشرق و مغرب کی ہوتی برے ہمنشین اور بری مددگار تھے تم ہمارے لیے دنیا مین پھر دیکھینگے
اپنی جماعت کو اور کہینگے بعضے بعضون کو کہ آؤ تا طلب کرین ہم دوزخ کے نگہبانون سے یعنی نجات
شاید کہ وہ شفاعت ہماری کرین نزدیک پروردگار اپنے کے تا سبک کرے ہمسے ایک روز عذاب
پس سب یکجا جمع ہوکر دوزخ کے نگہبانون سے فریاد کرینگے کہ دعا کرو تا سبک کرے خدا تعالی
ایک روز عذاب کو ہمسے اور نگہبان دوزخ کے ستر برس کی مدت تک کچھ جواب نہین دینگے بعد اوسکے
کہینگے کہ کیا نہین آئے تھے تمھارے پاس پیغمبر اے اہل دوزخ ساتھ حجتون کے کہینگے ہان
آئے تھے پس نگہبان کہینگے کہ تم خود دعا کرو اور نہین ہے دعا کافرون کی مگر گمراہی مین اور
جب نگہبانون سے نا امید ہونگے مالک سے کہ سردار نگہبانون کا ہے فریاد کرینگے اور کہینگے
اے مالک دعا کر اپنے پروردگار سے ہمارے لیے تا حکم کرے ہمپر مرنیکا تا عذاب سی خلاص ہووین ہم
اور مالک بھی بقدر عمر دنیا کے اونکو کچھ جواب نہین دینے کا بعد اوسکے کہیگا کہ تم ٹھہرنے والے ہو
اسمین پس جب دیکھینگے دوزخی کہ مالک بھی کچھ بھلائی نہین پہونچاتا ہے فریاد کرینگے آگے پروردگار
اپنے کے کہینگے اے پروردگار باہر نکال ہمکو دوزخ سے پس اگر پھر کفر و عصیان کرین ہم ظالم ہونگے ہم
خدا تعالی ستر برس تک کچھ جواب نہین دینے کا فرماویگا دور اور خوار ہو تم دوزخ مین اور
کلام نکرو پس جب دیکھینگے کہ رب تعالی بھی بھلائی اونکو نہین پہونچاتا ہے بعضے بعضون کو کہینگے

برابر ہے ہمپر جزع فزع کرین ہم عذاب سے یا صبر کرین نہین ہی ہمکو خلاصی اور نہین ہی ہمارے لیے
کوئی شفاعت کرنیوالا اور نہ یار دلسوز کہ ہمپر رحم کرے اور اگر ہو ہمکو رجوع طرف دنیا کے
تو بلاشبہہ مومن ہووین ہم پھر پھیرینگے ملائکہ دوزخیون کو اونکے مکانون کی طرف دوزخ مین اور
وقت اس حالت کے پھسلینگے قدم اونکے اور باطل ہوگی حجت اونکی اور دیکھینگے اوس چیز کو
کہ نزدیک خدا کے ہے قسم عذاب سے اور ناامید ہونگے اپنے رب کی رحمت سے اور پیش آویگا انکو
غم سخت اور اوتر یگی اونپر خواری اور رسوائی بہت اور فریاد کرینگے ساتھ حسرت اپنی کے اس
چیز پر کہ تقصیر کی ہی دنیا مین اور اوٹھاوینگے بوجھ گناہ اپنے کا اوپر گردنون اپنی کے اور بوجھ
تابعون اپنے کے بے اسکے کہ کم ہو کچھ بوجھ اونکے سے اور ہمیشہ اوس عذاب مین ہونگے اور نہ
ہوگا عذاب دوزخیون کا زیادہ تر خاک زمین سے اور قطرون دریاؤن کے سے ساتھ عذاب
کرنیکے خزنہ جہنم کے اونکو باوجودیکہ امر خزنہ کا شتاب اور کلام اونکا سخت اور بدن انکے بڑے اور منہ
اونکے مانند بجلی کے اور آنکھین اونکی مانند انگارون کے اور رنگ اونکے مانند شعلہ آگ کے اور
ہونٹ اونکے سیٹھے ہوے اور دانت اونکے باہر نکلے ہوے اور ترش رو اور ناخن اونکے مانند
شاخ گاے کے ہونگے اور اونکے ہاتھون مین گرز بھاری جلتے ہوے ایسے کہ اگر پہاڑ پر
مارین تو پارہ پارہ اور خاک ہو جاوے اور مارینگے اون گرزون سے دوزخیون اور گنہگاران
خدا کو پس سزاوار ہے دوزخیون کو کہ روان ہو اونکی آنکھون سے خون بعد آنسوون کے اسلیے کہ اگر
دعا کرتے ہین تو قبول نہین ہوتی اور اگر روتے ہین تو رحم نہین کیے جاتے اور اگر پانی چاہتے ہین
تو ایسا پانی پاتے ہین کہ گرمی اوسکی اونکے موہنون کو بھون دے اور مانند تانبے پگھلے کی ہوگا اور فرمایا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آویگا اہل دوزخ پر ابر بڑا ہر روز ساتھ بہت سی بجلی چمکتی کے
کہ اونکی آنکھون کو اندھا کرے اور ساتھ گرجنے بہت کے کہ اونکی پیٹھون کو توڑ ڈالے اور ساتھ
تاریکی بہت کے کہ اپنے نگہبانون کو نہ دیکھینگے اور وہ ابر آواز بلند سے پکاریگا کہ اے
اہل دوزخ کیا چاہتے ہو برساؤن مین تمپر کہینگے برسا ہمپر ٹھنڈا پانی تا مینہ ہم پس برساویگا
وہ ابر اونپر ایک ساعت پتھر کہ اونکے سر کی کھوپریون کو توڑ ڈالین اور ایک ساعت پانی گرم اور
انگارے اور شعلے آگ کے بن دھوئین کے اور نیچے لوہے کے دوزخیون کے اوپر برساویگا اور

ایک ساعت سانپ اور بچھو اور کیڑے اور پیپ برساویگا اور اوسکے برسنے سے دوزخ کا دریا بھی
گرم ہو جاویگا اور موج ماریگا اور سب اوس میں بہینگے اور سب دریا غضبناک ہوگا اور پہاڑ اور نشیب
دوزخ کو نیچے اپنے کرکے اوپر چڑھ آویگا اور تمام دوزخی اوسمین غرق ہونگے لیکن مرینگے نہین
پھر زیادہ ہوگا دوزخ کا غصہ اور گرمی اور نکالنا دم کا شدت غضب سے اور پھر لینا دم کا
اور شعلے اور دھوان اور تاریکی اور پردہ اور ہوا گرم اور پانی گرم اور گرمی اور سوزش اور
سختی بسبب غضب پروردگار اپنے کے نعوذ باللہ منہا ومن اعمالہا ومقاربۃ اہلہا اور فرمایا
رسول علیہ السلام نے کہ تحقیق اگر ایک کمترین دروازہ دروازون دوزخ کے سے مغرب مین
کھولا جاوے تو بلاشبہ پہاڑ مشرق کے اوسکی گرمی سے پگھل جاوین اور مثل تانبے گلے ہونے کے
ہوجاوین اور اگر ایک چنگاری دوزخ کی چنگاریون مین سے اوڑ کر مغرب مین پڑے تو البتہ جوش مارے
دماغ اوس شخص کا کہ مشرق مین ہو اور گلکر اوسکے بدن پر گرے اور تحقیق کمترین دوزخیون کا ازراہ
عذاب کے وہ ہین کہ بنائی جاوے اونکے لیے پاپوش آگ سے کہ نکلے وہ آگ کان اور ناک اون دوزخیون
کے سے اور جوش مارین اوس سے دماغ اونکے اور ایک قسم وہ ہونگے کہ ڈالے جاوینگے ایک پتھر پر
دوزخ کے پتھرون مین سے اور بھنینگے اوس سے جیسا کہ بھنتا ہے دانہ گرم بھاڑ مین
جسوقت کہ گریگا ایک پتھر سے پڑیگا دوسرے پتھر پر اور اسی طرح ہر گروہ بقدر اعمال انکے کے
عذاب دیا جاویگا اور عذاب اون لوگونکا کہ بچاتے نہین ہین اپنے سترون کو حرام سے
یہ ہوگا کہ لٹکائے جاوینگے اپنے سترون سے بقدر عمر دنیا کے یہانتک کہ تمام جسم اونکے
گل جاوینگے اور سوا ارواح کے کچھ باقی نہین رہیگا اور عذاب چورونکا یہ ہے کہ بند بند
اونکے کاٹے جاوینگے اور پھر نئے کیے جاوینگے اور پھر کاٹے جاوینگے اور ستر ہزار فرشتے
ساتھ چھریون بڑی کے اس کام مین سبقت کرتے ہونگے اور عذاب جھوٹی گواہی
دینے والونکا یہ ہے کہ لٹکائے جاوینگے ساتھ زبانون اپنی کے اور مارینگے ہر ایک کو
اونمین سے ستر ہزار فرشتے یہانتک کہ جسم اونکے گلاوینگے اور سواے ارواح انکے
کچھ باقی نہین رہنے کا اور عذاب مشرکون کا یہ ہے کہ داخل کیے جاوینگے دوزخ کے غارون
مین اور دروازے اوس غار کے اونپر بند کیے جاوینگے اور وہان سانپ اور بچھو اور انگارے

بڑے بڑے شعلے آگ کے اور دھوین سخت ہونگے اور واسطے ہرایک کے اونمین سے
ہر ساعت ستر ہزار پوست نئے بدل کیے جاوینگے تا ہر ساعت عذاب نیا ہوتا رہے اور
عذاب جباروں اور متکبروں کا یہ ہی کہ رکھے جاوینگے آگ کے صندوقون مین اور اُن صندوقون
کو مقفل کرکے دوزخ کے سب نیچے کے درجے مین پھینکینگے اور ہرایک اونمین سے ہر ساعت
مین ساتھ ننانوے طرح کے عذاب کیا جاویگا اور ہر روز واسطے ہرایک کے ہزار پوست
نئے بدلے جاوینگے اور عذاب چوری کرنے والونکا مال غنیمت مین یہ ہی کہ اپنی چرائی ہوئی چیز کو
آپ لاوینگے اور ہمراہ اوسکے دوزخ کے دریا مین ڈالے جاوینگے اور حکم کیا جاویگا کہ غوطہ مارو
اور نکالو اپنی چرائی ہوئی چیز کو یہانتک کہ پہونچو اوس دریا کے گہراو کو اور نہین جانتا ہی اوسکی گہراو کو کوئی
مگر وہ ذات پاک کہ اوسنے اوسکو پیدا کیا ہے اور ایسے ہی غوطہ مارو اوس مدت تک کہ خدا چاہے
پھر سر اپنا باہر نکالینگے تا ایکدم دم لیوین اوسی دم نہایت جلدی سے ساتھ ہرایک کے اُن مین سے
ستر ہزار فرشتے پہونچینگے اور ساتھ ہر فرشتہ کے ایک گرز لوہیکا ہوگا اور اون گرزون سے سر اوسکا
کا ٹکڑے ڈالدینگے اور کہا راوی نے کہ فرمایا رسول علیہ السلام نے کہ خدا تعالیٰ نے قضا و حکم
کیا ہے اہل دوزخ پر کہ وہ درنگ کرنے والے ہین دوزخ مین کتنے ہی حقبے اور یہ نہین جانتا ہون
کہ وہ کتنے حقبے ہین لیکن یہ جانتا ہون کہ ایک حقبہ اسّی برس کا ہی اور ایک سال تین سو ساٹھ روز کا
اور ہر روز بقدر ہزار برس کی ہی اُن برسون سے کہ تم گنتے ہو فَوَیۡلٌ لِاَھۡلِ النَّارِ مِنَ الۡحَسَنَاتِ الۡعَذَابِ
تمام ہوا ترجمہ کلام مبارک حضرت پیران پیر قدس اللہ سرہ کا کہ غنیۃ الطالبین مین ہی بیچ بیان انواع
عذاب اہل دوزخ کے نعوذ باللہ منہ اور تفسیر حسینی مین بیچ تفسیر آیۃ فَتَاتُوۡنَ اَفۡوَاجًا کے امام ثعلبی سے
مروی ہی کہ کہا پوچھے گئے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان افواج سے پس فرمایا کہ معذب در محشور
ہووینگے دس قسم امت میرے سے ہرایک ساتھ صورت علیحدہ کے کہ اول اون مین سے وہ ہین کہ
اوپر صورت بندرون کے محشور ہونگے اور وہ سخن چین ہین دوسرے حرام خوار کہ بصورت سورونکے
محشور ہونگے تیسرے بیاز خوار کہ اوندھے مونہونکے بل دوزخ مین کھینچے جاوینگے چوتھے نابینا
کہ ظلم کرنے والے حکم مین ہین پانچوین بہرے اور گونگے کہ معجب ساتھ اعمال اپنے کے ہین

چھٹے عالم عمل کرنے والے برخلاف علم اپنے کے اور اعمال اونکے مخالف گفتار اونکے کے ہین کہ وہ زبان چبانے والے ہین اور زبان سینہ پر پڑی ہوئی محشور ہونگے اور پیپ اونکے منہ سے بہتی ہوگی اور اہلِ محشر کو اوس سے کراہت آتی ہوگی اور حدیث مین یہ بھی آیا ہے کہ جو کوئی علم سے پوچھا جاوے اور پوشیدہ رکھے اور نہ کہے تینے جواب ندے مسئلہ پوچھے گئے کا تو اُلْجِمَ بِلِجَامٍ مِّنَ النَّارِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ساتوین ایذا دینے والے ہمسایونکے کہ ہاتھ اور پانون کٹے ہوے محشور ہونگے آٹھوین چغلخور کہ لوگونکی طرف سے حاکمون کے پاس جاکر چغلیان کھاتے ہین کہ آگ کی سولیون پر لٹکائے جاوینگے نوین تابع خواہش نفسانی کے اور نہ ادا کرنے والے حقوق خدا کے نہایت بدبودار زیادہ تر مردار کی بدبو سے اوٹھینگے دسوین تکبر کرنے والے کہ کرتے قطران کے پہنائے جاوینگے انتہی اور یہ بھی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ کِلَاھُمَا فِی النَّارِ اور صدہا وعید جھوٹی کی اور صحابہ کو برا کہنے والے کی اور نشہ کی چیز کھانے پینے والے کی اور ناحق اموال لینے والونکی اور اہانت کرنے والے علما اور اولیا کی اور تمام گنہگارون کی بیشمار ہین اونکے ذکر کرنے کے لیے ایک کتاب علیٰحدہ چاہیے اور حدیث کی کتابون مین مذکور ہین اور ایک حدیث مین آیا ہے مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ کَفَرَ اور فرمایا کہ جسپر حج فرض ہو اور بجا نہ لاوے مَاتَ یَھُوْدِیًّا اَوْ نَصْرَانِیًّا اور اسی طرح ہیچ حق روزہ کھانے والے اور تارک تمام فرائض اور احکام الٰہی کے وعید بہت آئی ہے اور اسقدر کہ ذکر کیا مین نے اسلیے ہے کہ آدمی کو غور ان مین کرکے تمام معاصی خدا اور رسول کے سے اور غرور نفسانی اور شیطانی کے سے پرہیز کرنا واجب ہی اور واسطے آسایش دنیوی کے کہ خواب سی زیادہ نہین ہی تکالیف شرعیہ اور طاعت کو اپنے پر بھاری جانکر سستی اوسمین نکرنی چاہیے اور واسطے آرام ایک ساعت کے مستحق اوس عذاب عظیم کا ہونا بعید عقل سے ہی اور موجبات آگ سے کہ مخبر صادق علیہ السلام نے اوسکے حق مین فرمایا ہے نَارُکُمْ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِیْنَ جُزْءًا مِّنْ نَارِ جَھَنَّمَ قَالُوْا

---

۱ یعنی دیا جاویگا لگام آگ کی روز قیامت کے ۱۲ ۲ یعنی تمام ایک دوسرا کا ہوکر دونون آگ مین ہین ۳ قطران نام ایک دوا کا ہی کہ جلدی آگ پکڑ لیتی ہی ۱۲ ۴ یعنی رشوت دینے والے اور لینے والے دونون دوزخ مین ہین ۵ یعنی جو کوئی نماز چھوڑے جان بوجھکر تو بیشک وہ کافر ہوا ۱۲ ۶ یعنی مرا یہودی یا نصرانی ۷ یعنی آگ تمہاری ایک جزو ہے ستر جزو مین سے آگ جہنم کی ۸ کہا صحابہ نے قسم خدا کی یا رسول اللہ تحقیق

۳ یہی آگ کافی تھی یعنی ہمارے عذاب کے لیے فرمایا آنحضرت نے پس تحقیق وہ آگ زیادتی دی گئی ہے یہان کی آگ پر انہتر جزو ہر جزو اوسکا مانند گرمی اوسکے ہے ۱۲

وَاللّٰهِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً قَالَ فَاِنَّهَا فُضِّلَتْ عَلَيْهِنَّ بِتِسْعَةٍ وَّسِتِّيْنَ جُزْءًا كُلُّهَا مِثْلُ حَرِّهَا البتہ حذر کرنا واجب ہی کرنا چاہیے اور بالفرض اگر بسبب شفاعت اور وسعت رحمت کے خلود اور طوالت عذاب کی یا داخل ہونا آگ مین مسلمانون سے معاف بھی ہو جیسا کہ اکثر کہتے ہین اور اوسپر مغرور ہین لیکن داخل ہونا آگ مین اگرچہ ایک لحظہ بلکہ دیکھنا آگ کا اور گذرنا پل صراط پر سے کہ کسی کو اوس سے چارہ نہین ہے تمام عمر کے عیش کو فراموش اور تلخ کردیگا خصوصًا اوسکو کہ مستحق وعید کا ہو پس سوچ اور ہوشیار رہو

فصل بیچ بیان احوال جنت کے منجملہ عقائد اہل سنت کے سے ہی کہ جب بندہ دنیا سے رحلت کرکے قبر مین جاویگا سوال منکر و نکیر کا اوسی بعد پھرنے لوگون کے حق ہی کہ رب اور رسول اور دین اوسکی سی سوال کرینگے اور اگر مومن ہی تو جواب باصواب کہیگا کہ رب میرا اللہ اور رسول میر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دین میرا اسلام ہے اوسی وقت سی ایک دروازہ بہشت مین سی اوسپر کھولدینگے اور ناز و نعمت مین رہیگا اور اگر عیاذًا باللہ جواب باصواب نکلا تو قبر اوسکی ایک گڑھا ہی دوزخ کے گڑھون مین سے اور رنج و عذاب مین پڑتا ہے اور یہ سوال ساتھ پھر پھونکنے روح کے بدن مین ہوگا یا جس طرح کہ خدا چاہے اور یہ دو فرشتے دہشتناک کالے کرنجی آنکھون کے اور عظیم الجثہ کہ دیکھنا اونکا سبب عذاب کا ہوتا ہے لیکن مسلمانون پر عذاب نہین ہوتا اور حدیث مین آیا ہے کہ بیچ قبر عاصی کے ستر سانپ اور بچھو ہوتے ہین اگر ایک اونمین سے پھنکار مارے تو تمام دنیا اور درخت اوسکی جل جاوین اور شیخ عبدالحق وغیرہ نے کہا ہی کہ حقیقت مین یہ سب صفات برے اوسکے ہین کہ اوس عالم مین سانپ اور بچھو کی صورت بنینگے ہین اور اسباب تنعیم اسی قیاس پر ہین اور کہتا ہے فقیر کہ تمام اسباب عذاب اور راحت دوزخ اور جنت کے ایسے ہی صورت جزاے اعمال بندون کے ہونگے چنانچہ حدیثون مین واقع ہے اور خداے تعالیٰ نے بعد گننے نعمتون بہشت کے فرمایا جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اور حدیث قدسی مین ہی يَا عِبَادِيْ اِنَّمَا هِيَ اَعْمَالُكُمْ اُحْصِيْهَا لَكُمْ ثُمَّ اُوَفِّيْكُمْ اِيَّاهَا فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَلَا يَلُوْمَنَّ

له یعنی اسباب تنعیم جو ہین بہشت مین سے ہین
اعمال خیر صورت پکڑینگے ہر چند پیدا ہونگے یعنی
جن کا ذکر ہے مصطفیٰ ۱۲ سّه یعنی بدلا
اوسکا جو کرتے تھے ۱۲ عه
اے بندو میرے نہین ہی
جنت مگر عمل تمہارے جمع
کرتا ہون اونکو تمہارے
لیے پھر پورا دیتا ہون
جزا اونکا تمکو

ہ بس جو کوئی پاوے بھلائی بس چاہیے کہ حمد کرے اللہ کی اور جو کوئی پاوے غیر بھلائی بس نہ ملامت کرے مگر اپنے نفس کو ۱۲

لا کنفسہٖ اور رسول علیہ السلام نے فرمایا لَقِیْتُ اِبْرَاھِیْمَ لَیْلَةَ اُسْرِیَ بِیْ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اَقْرِاُ اُمَّتَکَ مِنِّی السَّلَامَ وَاَخْبِرْھُمْ اَنَّ الْجَنَّةَ طَیِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ وَاَنَّھَا قِیْعَانٌ وَاَنَّ غِرَاسَھَا سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور فرمایا اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ الْحُوْرَ مِنْ تَسْبِیْحِ الْمَلٰئِکَةِ اور بخاری کی حدیث مین آیا ہے کہ فرمایا مُثِّلَ مَالُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ الخ اور حدیثین بہت ہین بخوف طوالت کے اسیر کفایت کی اور مسلمان کو ایک کلمہ خدا اور رسول کا کافی ہے اور حضرت محبوب سبحانی رض نے اشباہ و النظائر مین فرمایا تَتَصَوَّرُ اَعْمَالُھُمْ صُوَرًا اِیْ کَمَا تُنَاسِبُ فَیَکُوْنُ نَجِیْبُہٗ عَمَلُہٗ وَحَسَنَتُہٗ وَعِمَامَتُہٗ عَمَلُہٗ لِاَنَّ الْاَعْمَالَ تَتَصَوَّرُ صُوَرًا مَلِیْحَةً وَصُوَرًا قَبِیْحَةً تَتَصَوَّرُ اَعْمَالُھُمْ صُوَرًا اَیْظَھَرُ نُوْرُھَا عَلٰی وُجُوْھِھِمْ مولوی رحمہ اللہ مثنوی مین فرماتے ہین نظم

ہفت دوزخ چیست اعمال بدت	ہشت جنت چیست اعمال خوشت
حشر تو بر صورت اعمال تست	ہر چہ بینی نیک و بد احوال تست
گر بخواری خستهٔ خود گشتہ	در حریر و قز دری خود رشتہ
چونکہ پیدا از دہانش حمد حق	مرغ جنت ساختش رب الفلق
چون ز دستت زخم بر مظلوم رفت	آن درختی گشت زان زقوم رفت

اور بہت حدیثین ہین سمجھدار کو یہی کافی ہین اور حاصل یہ کہ گور مین جو کچھ گذرتا ہے گذریگا اور روز قیامت کے ایک مینھ برسے گا اور اسرافیل صور پھونکینگے سب مردے زندہ ہونگے اور قبرون سے نکلینگے حضرت محبوب سبحانی رض نے کتاب غنیہ مین احادیث نبویہ سے نقل فرمایا ہے کہ تحقیق مومن جب روز قیامت کے اپنی قبر سے نکلیگا ناگہان ایک مرد کو دیکھیگا کہ منھ اسکا مانند آفتاب کے ہے اور ہنستا ہے اور خوشدل ہے ساتھ کپڑون سفید کی اور ایک تاج سر پر ہے مومن کے پاس آکر کہیگا السلام علیک یا ولی اللہ اور مومن کہیگا وعلیک السلام تو کون ہے

[illegible]

۴ صورتین بری ہینگے اعمال اونکے صورتین کہ ظاہر ہوگا نور اونکا اونکے چہرہ پر ۱۲

اے بندہ خدا پیغمبر ہی یا فرشتہ یا مقرب خدا وہ کہیگا کوئی بھی ان مین سے نہین ہون مین عمل نیک
تیرا ہون آیا ہون مین تا بشارت دون تجکو بہشت اور نجات کی آگ سے پھر مومن کہیگا اب مجھسے
کیا چاہتا ہی تو کہیگا کہ سوار ہو مجھپر پس مومن کہیگا سبحان اللہ کیا لائق ہی کہ تجھ جیسے پر سوار ہوؤن مین
کہیگا وہ مین بھی ایک مدت دراز دنیا مین تجھپر سوار رہا ہون مین سوا کے میرا خدا یتعالی کی رضا مجھپر
سوار ہو اور خوف مت کر کہین راہ نما تیرا طرف بہشت کی ہون پس مومن خوش ہو کر اوسپر سوار ہوگا
اور خوشی اور نور اوسکے دل کا اوسکے منہہ پر ظاہر ہوگا اس حال سے خبر دینے والا ہی قول خدا یتعالی کا
وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا اور کافر جس وقت کہ اپنی گور سے نکلیگا آگے اپنے دیکھے گا ایک شخص
بدر وی کریہہ کو کہ سیاہی اوسکے رنگ کی سیاہ تر کلوخی سے بیچ شب تاریک کے اور کپڑے اوسکے
سیاہ اور دانت اوسکے زمین پر پہونچے ہونگے اس طرح کہ اوسکے رگڑنے سے زمین پر آواز مانند
آواز رعد کے نکلیگی اور بو اوسکی گندہ تر بوے مردار سے ہوگی پس کہیگا کافر کہ اے بندہ خدا
کون ہے تو اور چاہیگا کہ منہ اوس سے پھیرے کہیگا وہ شخص کہ اے دشمن خدا کے میری طرف آ تو
آجکے دن میرے لیے ہی اور مین تیرے لیے ہون کافر کہیگا تو شیطان ہی کہیگا نہین مین عمل بد تیرا ہون
کافر کہیگا ہلاکت ہو تجکو مجھسے کیا چاہتا ہی تو کہیگا وہ چاہتا ہون کہ تجھپر سوار ہوؤن مین کافر کہیگا قسم
دیتا ہون مین تجکو کہ مجکو چھوڑ دے اور برسر خلائق مجکو رسوا مت کر کہیگا وہ کہ سوگند خدا کی ہے مجکو
رسوائی سے چارہ نہین ہے اور تو ایک مدت دراز مجھپر سوار رہا ہی آج مین تجھپر سوار ہوتا ہون اور
سوار ہوگا اور یہی مراد ہے اللہ تعالی کی اس قول سے وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ
اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ آخر ہوا مضمون غنیہ کا اور کہتا ہے فقیر کہ یہ دونون کو حساب کی جگہ تک
پہونچا ئیگا اور وہان نامہ اعمال ہر ایک کے ہاتھ مین دیکر موافق اوسکے حساب لینگے اور حساب
بندہ مومن کا خدا یتعالی اپنی حفاظت مین لیگا تا کہ کوئی اوسکے عمل پر واقف نہو اور حساب
آسانی اور نرمی سے لیگا اور ساتھ رحمت یا شفاعت کے حکم جنت کا کریگا اور کافر کو محاسبہ مین
رسوا کریگا اور کہا ہے بعض علمانے کہ کافر کو بیحساب دوزخ مین لیجاوینگے اور انبیا اور اولیا کو

اور کپڑے ان کے سیاہ تر ہوں گے ... (marginal notes)

[illegible]

بحساب حکم جنت کے جاۓ گا کریگا اور محاسبہ فاسق مسلمانون سے ہوگا جنھون نے اچھے بھی
عمل کیے ہین اور بُرے بھی اور بعض احوال حساب کفار کا پہلی فصل مین گذر چکا ہو اور حاصل یہ ہی
کہ وہان سے روانہ ہو کر پُل صراط پر آوینگے کہ دوزخ پر رکھا ہوا ہے بال سے باریک زیادہ اور
تلوار سے تیز زیادہ اور اوسپر گذرنا تمام خلایق کا قرآن شریف سے ثابت اور برحق ہے
اور ایک روایت مین آیا ہو کہ پُل صراط پر سات بند مانند چوکیون راہداری کے ہین کہ بند
اول مین ایمان اور توحید سے پوچھینگے اور دوسرے مین نماز سے اور تیسرے مین روزے
سے اور چوتھی مین زکوۃ سے اور پانچوین مین حج سے اور چھٹے مین نافرمانی خداتعالی کے سے
اور ساتوین مین حقوق بندون کے سے مطالبہ کرینگے پس جو کوئی موقف مین عہدہ حساب
سے عہدہ برا ہو کر آیا ہوگا سب چوکیون سے خلاصی پا کر جنت کو جاویگا والا جس چیز کی چوکی مین
کہ اوسکے حساب سے مبرا نہین ہی گرفتار ہوگا محبوس دوزخ مین ہوگا اور بقدر بدلہ اُس تقصیر
کے معذب ہو کر یا بسبب پہونچنے شفاعت کے دوزخ سے نکلکر بہشت کو جاویگا لیکن کفار
پہلی چوکی مین گرفتار ہو کر دوزخ مین پڑینگے اور کتاب غنیۃ الطالبین مین بروایت ابو ہریرہ رض کے
رسول علیہ السلام سے آیا ہے کہ فرمایا بلا شبہہ دوزخ کے پُل کے سات بند ہین اور درمیان ہر دو
بندون کے اونمین سے راہ ستر برس کی ہی اور عرض اوس پل کا بال سے بھی زیادہ باریک ہوگا
اور گذرینگے اوسپر سے گروہ اول لوگون مین سے تیز رو ہو کر بقدر پلک مارنے آنکھ کے اور گروہ دوسرا
مانند بجلی کوندنے والی کے اور تیسرا مانند ہوا تند کے اور چوتھا مانند پرندہ کے اور پانچوان مانند سوار
گھوڑے اور چھٹا مانند پیادہ تیز رو کے اور ساتوان پیادون کے مانند اور باقی رہیگا ایک شخص کہ
آخر گذرنے والونکا پل پر ہوگا کہا جائیگا اوسکو کہ جا پس رکھیگا وہ پل پر دونون قدم اپنے پھسلیگا
ایک پاون اوسکا اور پھر اوسپر چڑھیگا اور قائم ہوگا اور چلیگا اوپر دونون زانوون اپنے کے اور پہونچیگی
آگ اوسکی جلد اور بالون تک اور اسی طرح ہمیشہ کشان کشان پیٹ کے بل چلیگا پھر پھسلیگا پاون
دوسرا اوسکا اور ڈالیگا ہاتھ اپنا اپنے پل پر اور چمٹا رہیگا اوسکا دوسرا ہاتھ باوجود اس حال کے آگ بھی
اوسکو پہونچیگی اور وہ جانیگا کہ آگ سے نجات نہین پاویگا اور اسی طرح پیٹ پر چلیگا یہانتک کہ
پل سے باہر آویگا اور طرف دوزخ کے دیکھکر کہیگا پاکی ہو اُس ذات پاک کو رہائی دی مجھکو تجھ سے

اور گمان نہین کرتا ہون مین یہ کہ پروردگار میرے نے دیا ہو کسی کو اولین اور آخرین سی جو کچھ کہ مجھکو دیا
رہائی دی مجھکو تجھسے بعد اوسکے دیکھا مین نے تجھکو اور ملا مین تجھسے پھر آویگا ایک فرشتہ فرشتون
مین سے اور پکڑیگا ہاتھ اوسکا اور لیجاویگا ایک حوض کی طرف کہ آگے بہشت کے دروازی کے ہے
اور نہلاویگا اور پلاویگا اوسکو پانی اوسکا اور بہشت اور بہشتی اوس شخص کو نظر آوینگے اور بو بہشت
کی اوسکو پہونچیگی بعد اوسکے وہ فرشتہ اوس شخص کو دوزخ کے دروازہ پر لیجاکر کھڑا کریگا اور کہیگا
کہ یہان کھڑا رہو یہانتک کہ اذن خدا کا آئے پس دیکھیگا وہ شخص وہان سے اہل دوزخ کو
اور سنیگا آواز اونکی کہ مانند کتون کے بھونکتے ہین پس رو دیگا وہ شخص اور کہیگا ای رب ہمارے
پھیر منہ میرا اہل دوزخ سے اور سوا اسکے تجھسے کچھ نہین چاہنے کا پس وہی فرشتہ خدا تعالیٰ
کے اذن سے آکر منہ اوسکا دوزخ سے پھیر کر بہشت کی طرف کر دیگا اور درمیان اوس شخص کے
اور دروازہ بہشت کے ایک قدم کی مسافت ہوگی اور دیکھیگا وہ شخص کہ بہشت کے دروازی کے
دونون بازوون مین فراخی بقدر مسافت چالیس برس کے ہے کہ جانور اڑنے والا تیز پر ایک بازو
سے دوسرے بازو تک چالیس برس مین پہونچے اور سوال کریگا وہ شخص کہ اے پروردگار میرے
بلاشبہہ تو نے احسان کیا مجھپر سب طرح کا کہ دوزخ سے چھٹا کر یہانتک پہونچایا تو اب چاہتا ہون مین
بوسیلہ عزت تیری کے کہ مجکو اس دروازہ بہشت مین داخل کرے تو تا اہل دوزخ کو نہ دیکھون مین
اور آواز اونکی نہ سنون مین اور سوا اسکے تجھسے کچھ نہین چاہنے کا پس آویگا وہی فرشتہ اذن
خدا تعالیٰ سے اور کہیگا کہ اے بنی آدم عجب دروغ گو ہے تو کیا نہ کہا تھا تو نے کہ نہین چاہنے کا
سوا اوسکے پس قسم کھاویگا وہ شخص اسپر کہ سوا اسکے نہین چاہنے کا پس وہ فرشتہ ہاتھ
اوس شخص کا پکڑکر اوسکو بہشت کے دروازی مین داخل کریگا اور پھر وہ فرشتہ اپنے مقام مین
جاویگا اور وہ شخص وہان کسی کو نہین دیکھنے کا اور ایک برس تک وہان رہیگا اور
دیکھیگا کہ آگے آنکھ اوسکی کے ایک درخت ہی کہ جڑ اوسکی سونے کی ہی اور شاخین اوسکی
چاندی کی اور پتے اوسکے مانند اچھے زیورون کے اور میوہ اوسکا نرم زیادہ مسکے سے اور شیرین
زیادہ شہد سے اور خوشبودار زیادہ مشک سے ہوگا اور مابین مقام اوس شخص کے اور
اوس درخت کے ایک قدم کی راہ سے زیادہ فاصلہ نہین ہونیکا پس حیران ہو دیگا

وہ شخص اور کہیگا ای رب میرے چھٹایا تو نے مجھکو دوزخ سے اور داخل کیا تو نے مجھکو بہشت مین اور بڑا احسان کیا تو نے مجھپر اور نہین ہی درمیان میرے اور درمیان اس درخت کے مگر ایک قدم پس نہین چاہنے کا مین تجھ سے سوا اسکے پس آویگا وہی فرشتہ اور کہیگا کیا عجیب جھوٹا ہی تو کیا نہ کہا تھا تو نے کہ زیادہ اس سے نہین چاہنے کا وہ قسم تیری کہان ہوا کیا شرم نہین رکھتا ہو تو پھر ہاتھ اوس شخص کا پکڑ کر نزدیک ادنی منازل بہشت کے لیجاویگا پس دیکھیگا وہ شخص ایک محل موتی کا کہ فراخی اوسکی ایک برس کی راہ ہوگی اور اوسکی نظر مین ایک اوعجبہ آویگی کہ یہ مجال وسکے مقابلہ مین مانند خواب وخیال کے ہوگا پس وہ شخص مالک نفس اپنے کا نہین رہنے کا اور بے اختیار ہوکر کہیگا کہ ای رب میرے چاہتا ہون مین اس مکان کے تئین تجھ سے اور سوا اسکے کچھ نہین چاہنے کا مین پس وہ فرشتہ پھر آکر کہیگا ای بنی آدم کیا جھوٹا ہو تو جا یہ مکان تیرے لیے ہی پس جب آویگا وہ شخص اوس مکان مین اور دیکھیگا آگے اوسکے ایک اور مکان کہ اوسکے مقابل مین یہ مکان ہیچ ہوگا پھر کہیگا ای رب میرے چاہتا ہون مین تجھسے یہ مکان اور نہین چاہنے کا کچھ پس وہی فرشتہ پھر آویگا اور کہیگا ای بنی آدم کیا حال ہی تیرا کہ وفاے عہد اپنے کا نہین کرتا ہی تو اور چونکہ دیکھیگا وہ فرشتہ کہ بسبب دیکھنے عجائبات جنت کے کہ کبھی نہین دیکھے تھے جان اوس شخص کی قریب نکلنے کے ہی زیادہ ملامت اوسکو نہین کریگا اور کہیگا کہ یہ بھی تیرے لیے ہی اور جب وہ شخص اوس مکان مین آویگا آگے اپنے ایک اور مکان دیکھیگا کہ یہ مکان اوسکے مقابلہ مین مانند خیال کے ہی مبہوت ہوگا اور کلام نہین کر سکیگا پس وہ فرشتہ آکر کہیگا کس واسطے کچھ خدا سے نہین چاہتا ہی تو وہ شخص کہیگا چاہا مین نے اور قسم کھائی مین نے یہانتک کہ شرمندہ ہوا مین پس فرمائیگا اللہ تعالی اوس شخص کو کیا راضی کریگا تجھکو یہ کہ ایک جگہ دون مین واسطے تیرے مثل دنیا کے اوس مدت سے کہ اوسکو پیدا کیا ہی مین نے اور اوس روز تک کہ اوسکو نابود کیا ہو مین نے اور دہ چند اوس سے زیادہ دون مین کہیگا وہ شخص ای رب میرے مجھسے ٹھٹھا کرتا ہی تو حالانکہ تو پروردگار عالمون کا ہی فرماویگا خدای تعالی کہ مین قادر ہون اوسپر کہ چاہون مین پس چاہ مجھسے جو کچھ چاہے تو پس کہیگا وہ شخص کہ ای رب میرے پہونچا مجھکو لوگون مین پس آویگا وہ فرشتہ اور ہاتھ اوس شخص کا پکڑکر بہشت مین لیجاویگا اور دیکھیگا وہ شخص اون چیزونکو

کہ نہین دیکھی تھین مانند اونکے پس سجدہ مین پڑیگا اور کہیگا رب میرے نے تجلی کی میرے لیے
پھر کہیگا وہ فرشتہ کہ سر سجدہ سے اوٹھا اور یہ مکان ادنی مکانون تیرے سے ہے پس کہیگا وہ شخص
اگر نگاہ نرکھے خدا بینائی میری بلاشبہ خیرہ یعنے چندھی ہونگی اس محل کے نور سے آنکھین میری اور جب
اوس مکان مین آویگا آگے آویگا اوسکے ایک شخص کہ یہ شخص اوسکے دیکھنے سے مبہوت ہوکر گمان
لیجاویگا کہ فرشتہ ہے پس وہ شخص سامنے آکر کہیگا السلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ بلاشبہ وقت آیا ہے
تیرے آنیکا یہ نبی آدم علیک السلام کہکر پوچھیگا کہ کون ہے تو اے بندۂ خدا وہ کہیگا مین نگہبان ہون
اس مکان تیرے کا اور تیرے لیے ہین ہزار نگہبان ہر ایک ایک محل پر تیرے محلون مین سے کہ
ہزار ہین اور ہر محل مین تیرے لیے ہزار خادم اور عورتین حور عین سے ہین پس داخل ہوگا وہ نبی آدم
اوس محل اپنے مین اور دیکھیگا ایک خیمہ موتی سفید کا کہ اوسمین ستر خانہ (کلان چشم) یعنے گھر ہین اور ہر گھر مین
ستر مکان اور ہر مکان مین ستر دروازے ہین اور ہر دروازہ پر اون مین سے ایک خیمہ ہے موتی کا کہ
کسی نے پہلے اوسکی اونکو نہ کھولا ہوگا اور جب وہ نبی آدم کھولیگا اونکو دیکھیگا اندر خیمہ کے اون مین ہے ایک خیمہ اور
جواہر سرخ کا ستر گز کا دراز کہ اوسکے ستر دروازے ہونگے ہر دروازہ نئی طرح کے جواہر کا اور
ہر جواہر مین عورتین اور چھپر کھٹ اور تخت ہونگے اور جب آویگا وہ نبی آدم ایک جواہر مین اون مین سے
دیکھیگا اوسمین ایک عورت کہ حور عین سے کہ اوسپر سلام کریگی اور وہ نبی آدم اوسکو دیکھکر مبہوت
ہوگا وہ حور کہیگی کہ مین بیوی تیری ہون وہ وقت آیا ہے کہ میری ملاقات کرے تو پس دیکھیگا
وہ شخص اوس حور کے چہرہ مین چہرہ اپنا جیسا کہ آئینہ مین دیکھتے ہین نہایت صفائی اور خوبصورتی
اوس حور کی سے اور دیکھیگا اوپر اوس عورت کے ستر حُلّے یعنے جوڑے اور ہر حلہ مین ستر رنگ
ہونگے اور ہر جوڑہ نئے رنگ کا ہوگا اور دیکھی جائیگی پنڈلی اوس حور کی نیچے اون حُلّون کے سے
اور منھ نہین پھیریگا وہ نبی آدم اوس حور سے تھوڑا ایک مگر کہ زیادہ ہوگا حسن اوس حور کا اوس مرد کی
آنکھون مین ستر حصہ بہ نسبت اول کے اور وہ عورت بیوی اوسکی ہوگی اور فرمایا رسول
علیہ السلام نے کہ ہونگے ہر محل کے اوسکے محلون مین سے تین سو ساٹھ دروازے اوپر ہر دروازہ
کے تین سو ساٹھ خیمے موتی اور یاقوت اور جوہر کے ہونگے اور ہر خیمہ نئے رنگ کا ہوگا اور جب
وہ نبی آدم اپنے محل کے کوٹھے پر چڑھیگا مطلع ہوگا اوپر ملک اپنے کے کہ مقدار ایک زمین کے ہے

کہ آنکھ اوسکی انتہا تک جنگی پہونچیگی اور جب سیر کریگا اپنے ملک مین سیر کریگا مدت سو برس تک اور باوجود اس تمام فراخی کے نظر اوسکی سب جگہ پہونچیگی اور آوینگے فرشتے اوسکے محلون مین ہر دروازہ سے ساتھ سلام اور تحفون کے رب العالمین کی طرف سے اور ہوگا نزدیک ہر فرشتہ کے اونمین سے تحفہ غیر تحفہ فرشتہ دوسرے کے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ اور فرمایا رسول علیہ السلام نے کہ اہل بہشت اس شخص کو مسکین کہینگے بسبب فضیلت مکانون اپنے کے اوپر مکانون اسکے کے اور تحقیق اس مسکین کے لیے ہزار خادم ہونگے اوسکے کھانا کھلانے مین اور جسوقت آرزو کریگا ایک کھانے کی قائم کرینگے اوسکے لیے خوان یاقوت سرخ کے کہ جڑے ہونگے ساتھ یاقوت زرد کے اور خوان ہونگے اندر سے خالی موتیون کے اور زمرد اور یاقوت کے اور پائے اونکے موتیون کے ہونگے اور درازی اوسکی ایک جانب کی بیس کوس کی ہوگی اور رکھے جائینگے اون خوانون پر کھانے ستر طرح کے اور کھڑے رہینگے آگے اوسکے اسّی خادم اور ساتھ ہر خادم کے اُن مین سے ایک پیالہ کھانیکا ہوگا اور ایک پیالہ پینے کی چیز کا اور ہر پیالہ مین نئی طرح کا کھانا اور پینے کی چیز ہوگی اور پاویگا وہ بہشتی مزہ اول طعام کا مانند مزہ آخر اوسکے کے اور پاویگا لذت آخر اوسکی مانند لذت اول اوسکی کے اور مشابہ ہونگے بعضے اوسکے بعضون کے اور نہین ہوینگا اون کھانون مین سے کوئی کھانا مگر کہ کھاویگا وہ اوس سے اور نہین ہوینگا کوئی خادم مگر کہ دیا جائیگا حصہ اوسکا اوس کھانے اور پینے سے اوسوقت کہ اوس نبی آدم کے آگے سے اوٹھایا جاویگا اور اوپر کے درجے والے ملاقات کرینگے اوس مسکین سے جسوقت کہ چاہینگے تمام ہوئی حدیث کتاب غنیہ کی اور کہتا ہی فقیر کہ اور حدیث مین آیا ہے کہ اہل بہشت جب پل صراط سے گذرینگے حوض کوثر پر آوینگے اور دروازہ بہشت کے ہے اور علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ ساقی اوسکے ہونگے یعنے پلاوینگے سبھونکو اوس سے اور جو کوئی وہ پیویگا پھر پیاسا نہین ہوینگا اور علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہی کہ جسکے

۱	یعنی اور فرشتے داخل ہونگے اوس پر ہر دروازے سے کہینگے سلام ہو تم پر بسبب اوس چیز کے کہ صبر کی تم نے پس اچھا ہی گھر آخرت ۱۲
۲	اور اونکے لیے جنت مین رزق اونکا ہوگا صبح اور شام ۱۲
۳	یعنی حاجی مصطفی ۱۲

دل مین محبت صدیق کی نہین ہوئیگی ایک قطرہ اوسکو اوس مین سے نہین دونگا اور یہ بھی حدیث مین آیا ہی کہ اہل بہشت پل صراط سے گذر کر اپنے مکانون کی اس طرح راہ پہچانینگے کہ جیسے دنیا مین اپنے گھرون کی اور یہ بھی غنیۃ الطالبین مین آیا ہی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بلا شبہہ ہر ایک اہل درجۂ عالی کے لیے آٹھ سو خادم ہونگے اور ہر خادم کے ہاتھ مین ایک پیالہ کھانیکا اور پینے کا غیر کھانے اور پینے پیالہ دوسرے کے اور کھاویگا وہ بہشتی اُن سب مین سے اور جب دسترخوان اوٹھا وینگے ہر خادم کو حصہ اوس مین سے ملیگا اور ہر ایک بہشتی کی بہتر بیبیان ہونگی حور عین سے اور دو بیبیان بنی آدم سے اور واسطے ہر عورت کے اون مین سے ایک محل ہوگا یاقوت سبز کا جڑا ہوا ساتھ یاقوت سرخ کے اور بیچ ہر محل کے ستر ہزار تختے دروازے کے ہونگے اور اوپر ہر تختے کے ایک خیمہ موتی کا ہوگا اور اوپر ہر عورت کے اون مین سے ستر ہزار جوڑے ہونگے کہ ہر جوڑہ ستر ہزار رنگ کا ہوگا اور کوئی جوڑہ دوسرے جوڑے سے مشابہ نہین ہوگا اور آگے ہر عورت کے اون مین سے ہزار لونڈیان واسطے خدمت کے کھڑی ہونگی اور ستر ہزار اور لونڈیان اوسکی مجلس کے لیے ہونگی یعنی سہیلیان اور ہر لونڈی اونمین سے بیچ کاروخدمت اپنی کے مشغول ہوگی اور جسوقت کھانا آگے اوس عورت کے حاضر کرینگے ستر ہزار لونڈیان کھڑی ہونگی اور ہر ایک کے ہاتھ مین پیالہ کھانیکا اور پیالہ پینے کا اور ہر پیالہ مین نئی طرح کی چیز مین ہونگی اور فرمایا رسول خدا علیہ السلام نے کہ کبھی جنتی آرزو کریگا اپنے اوس بھائی کی ملاقات کی کہ اوس سے محبت بلند رکھتا تھا اور اپنے دل مین کہیگا کاشکے معلوم ہوتا کہ فلانے بھائی میرے کا کیا حال ہوا پس خدای تعالیٰ اوسکے دل کی بات پر مطلع ہوکر فرشتونکو حکم کریگا کہ اس بندے میرے کو اوسکے بھائی کی طرف لیجاؤ پس ملائکہ اونٹنی نور کی کاٹھی کی لاوینگے اور اوسکو اوسپر سوار کرکے لیجاوینگے اور چلے گا بہشت مین مسافت ہزار برس کی راہ کی شتاب تر اس سے کہ ایک تمہارا اپنی اونٹنی پر تین کوس جاوے پس تھوڑی ہی دیر مین وہ بہشتی نزدیک بھائی اپنے کے پہونچیگا اور اوسپر سلام کریگا اور مرحبا کہیگا اور کہیگا کہان تھا تو کہ تیرے لیے ڈرتا تھا مین یعنی ڈر یہ تھا کہ شاید نجات نہوئی ہو عذاب سے اور بہشت مین نہ پہونچا ہو اور آپس مین گلے ملین گے اور حمد خدا کی خوش آوازی سے کرینگے اور کہین گے الحمد للہ الذی جمع بیننا اور فرماویگا

ف یعنی سب سے قریب راستہ اوس اونٹنی کو معلوم ہوگا ۱۲ [uncertain]

خدائے تعالی اون دونونکو کہ ای بندو میرے وقت تحمیہ یعنی حمد اور عمل کا نہین ہی مانگو مجھسے
جو کچھ کہ چاہو پس کہینگے وہ ای رب ہمارے جمع کر ہم دونونکو اسی جگہ مین پس مقرر فرمائیگا
خدائتعالی اوس درجے کو مجلس اون دونونکی بیچ خیمے کے کہ اندر سے خالی ہوگا موتی اور یاقوت کا
اور واسطے بیبیون اونکی کے اور مکان ہونگے پس دونون آپس مین کہاوینگے اور پیوینگے اور بہرہ مند
ہونگے اور فرمایا رسول علیہ السلام نے کہ تحقیق ایک شخص بہشتیون مین سے لیویگا لقمہ منہہ مین اور گذریگا
اوسکے دل مین خطرہ اور کہانیکا یعنی دل چاہیگا اور کہانا کہانیکو پس ہوجاویگا مزہ اوس لقمہ کا
مانند مزہ اوس کہانیکے کہ دل اوسکا چاہتا تھا اور پوچھا گیا رسول علیہ السلام سے کہ زمین بہشت
کی کاہیکی ہوگی فرمایا سنگ سفید کی چاندی سی ہموار کی ہوئی اور خاک اوسکی مشک اور پشتے
اوسکے زعفران کے اور دیوارین اوسکی موتی اور یاقوت اور سونے اور چاندی کی ہونگی اور
دیکہا جائیگا اندر کا رخ اوسکا باہر اوسکے سے اور باہر کا رخ اندر اوسکے سے یعنی بسبب صفائی
کے مثل شیشہ کے ہوگا اور ایک حدیث مین کہ کتاب بہجۃ الاسرار مین بروایت حضرت محبوب سبحانی رض
کے منقول ہو آیا ہو کہ فرمایا رسول علیہ السلام نے کہ بنا بہشت کی یہ ہو کہ ایک اینٹ سونے کی اور ایک
اینٹ چاندی کی اور گارا اینٹون کا مشک سے اور استرکاری دیوارونکی زعفران سے ہو اور کتاب غنیہ
مین ہو کہ فرمایا رسول علیہ السلام نے نہین ہوگا بہشت مین کوئی شخص مگر یہ کہ پہنے گا تہبند اور
چادر اور جوڑے بغیر کترے اور بغیر سیے یعنی خود بخود باندازہ بدن کے تیار ہونگے اور سر پر ایک
تاج موتی کا ہوگا کہ گرد اوسکے جڑے ہونگے موتی روشن اور یاقوت اور زبرجد اور ہر بہشتی کی گردن
مین ایک ہنسلی سونیکی ہوگی کہ آویزے اوس مین موتی اور زمرد سبز کے ہونگے اور اوسکے ہاتھ مین کڑے
ہونگے ایک سونے کا اور ایک چاندی کا اور ایک موتی کا اور نیچے اونکے تاجونکے ٹوپیان ہونگی
موتی اور یاقوت کی اور اوپر جوڑون اپنے کے لاہی کے کپڑے پہنین گے اور اوپر اوسکے اطلس
اور ریشمی سبز کے پہنینگے اور تکیہ لگا بیٹہینگے اوپر بچھونونکے کہ استر اونکا دیبا کا اور ابرہ اونکا
بہت اچھا منقش ہوگا اور تخت اوس فرش کے یاقوت سرخ کے ہونگے کہ پائے اوسکے موتی
کے ہونگے اور اوپر ہر تخت کے اون مین سے ہزار بچھونے ہونگے اور ہر بچھونا ہزار رنگ کا ہوگا اور
کوئی فرش مشابہ فرش دوسرے کے نہین ہوئیگا اور آگے ہر تخت کے اون مین سے ستر ہزار بچھونے

ستر ستر رنگ کے غیر مشابہ آپس مین ہونگے اور داہین اور بائین ہر تخت کی ستر ہزار کرسیان
آراستہ ہونگی اور ہر کرسی غیر مشابہ دوسرے کی ہوگی اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ قد تمام بہشتیون کا اعلی اور اسفل اونکے سے بقدر درازی حضرت آدم علیہ السلام کے
ہوگا کہ ساٹھ ہاتھ کے تھے اور سب بہشتی جوان بغیر بالون کے اور بغیر داڑھی کی سیاہ چشم
اور سیاہ بالون کے ہونگے اور مرد عورت ایک مقدار پر ہونگے اور جسوقت بہشتی
بچھونون اور تختون پر قرار پکڑینگے اور وہانکی نعمتون سے خوش ہونگے منادی یعنی فرشتہ
پکاریگا ساتھ اس طرح کی آواز کے کہ سب سنینگے کہ اے اہل بہشت راضی ہوے تم
بیچ مکانون اپنے کے سب کہین گے ہان قسم ہے خدا کی کہ اوتارا ہمکو پروردگار ہمارے نے
مکانون بزرگ مین اور نہین چاہتے ہین ہم جانا یہانسے اور بدلنا مکان کا اور راضی ہین ہم
ساتھ ہمسایگی رب اپنے کی اے رب ہمارے سنا ہمنے تیرے پکارنے والے کی بات کو اور جواب دیا
ہمنے اوسکا ساتھ قول بیچ کے لے پروردگار ہمارے بلاشبہ آرزو رکھتے ہین ہم دیکھنے
چہرۂ مبارک تیرے کی پس دکھا ہمکو کہ بلاشبہہ وہ بہترین ثواب ہمارے کا ہے نزدیک تیرے
پس حکم کریگا خداے تعالی اوسوقت مین ایک بہشت کو کہ اوس جگہہ مین منزل اور مجلس بہشتیون
کی ہے اور دار السلام ہے نام اوسکا کہ لے زینت اپنی اور آراستہ اور تیار ہو واسطے زیارت بندون
میرے کے پس سنیگی وہ بہشت حکم رب اپنے کا اور اطاعت کریگی پہلے اسکے کہ تمام ہو وہ حکم
رب کا اور آراستہ ہو کر مستعد ہوگی واسطے زیارت کرنے والون خدا کے پس حکم کریگا خداے تعالی
ایک فرشتہ کو اپنے فرشتون مین سے کہ بلا میرے بندون کو میری زیارت کے لیے پس
باہر آویگا وہ فرشتہ خداے تعالی کے پاس سے اور پکاریگا ساتھ آواز بلند لذیذ دراز کے
کہ اے اہل بہشت اے اولیاے خدا اے زیارت کرنے والو رب اپنے کا آؤ پس سب سنینگے
اور اپنے گھوڑون اور اونٹون پر سوار ہونگے اور بیچ سایہ پہلوے بہشت کے کہ مشک سفید اور
زعفران زرد کے ہین چلینگے اور پر دروازہ پاک کے پہونچکر سلام کرینگے اور کہینگے
السلام علینا من ربنا یعنے سلام ہو ہمپر ہمارے رب کی طرف سے اور داخل ہونیکا اذن پاکر
دروازے مین آوینگے اور اوسوقت مین چلیگی ایک ہوا عرش کے نیچے سے کہ اسکا نام مثیرہ ہے

اوٹھا دیگی وہ ڈھیر مشک اور زعفران کی اور پڑ گی اونکے گریبان اور سر اور کپڑون کو یعنی مشک
وزعفران سے اور داخل ہونگے بہشتی اندر دروازہ کے اور دیکھینگے عرش اور کرسی باری کی
اور دیکھینگے ایک نور کو کہ اوپر چمکیگا پہلے تجلی کرنے خدائے تعالی کے اوپر پس کہینگے
سُبحٰنک ربّنا قدّوسٌ ربُّ الملٰئکةِ والرّوحِ تبارکتَ ربّنا وتعالیتَ
دکھا ہمکو دیکھین ہم منہ تیرا اور اوسوقت ہیگی ساتھ حکم الٰہی کے پردے دور ہونگے ایک پردہ بعد دوسرے
پردے کے یہانتک کہ سب ستر ہزار پردے دور ہونگے اور ہر پردہ متصل اپنے سے ستر حصے پر نور
زیادہ ہوگا پھر تجلی کریگا خدا تعالی اونکے لیے اور وہ سجدے مین پڑینگے اور رہینگے سجدہ مین اوس
مدت تک کہ خدائے تعالی چاہیگا اور سجدہ مین کہینگے پاکی ہے تیرے لیے چھٹایا تو نے ہمکو دوزخ
سے اور داخل کیا تو نے ہمکو بہشت مین کہ سب گھرون سے بہتر گھر ہے راضی ہین ہم تجھسے سب طرح
تو راضی ہو ہمسے اور فرماویگا خدائے تعالی راضی ہوا مین تمسے بہت اور نہین ہے یہ وقت عمل
کرنیکا بلکہ وقت فرحت ونعمت کا ہی چاہو کچھ دون مین تمکو اور آرزو کرو زیادہ دونگا مین تمکو پھر بہشتی
اپنے دل مین آرزو کرینگے کہ یہ حال ہمارے لیے ہمیشہ کو رہے پس فرمائیگا خدا ہمیشہ رکھونگا مین اوس
چیز کو کہ تمکو دی ہے اور زیادہ کرونگا مین پس اوٹھاؤ سر سجدہ سے پس اوٹھائینگے سر سجدہ سے اور
نظر مین اونچی نہین کر سکنے کے طرف رب اپنے کے بسبب زیادتی اوس نور کے کہ حضرت رب العزت
کے لیے ہے اور یہ مجلس نام رکھی گئی ہے بجانب مشرق قبۂ عرش پروردگار عالم پھر فرمائیگا خدا اونکو
کہ مرحبا ای بندو میرے اور ہمسایو میرے اور دوست اور اولیا میرے اور بہترین خلق میری اور اہل طاعت میرے
دیکھو آگے عرش میرے کے کہ منبر ہین اور نزدیک منبرون کے کرسیان ہین نور کی اور نزدیک کرسیون کے
فرش ہین اور بچھے فرشون کے تکیے ہین اور نزدیک تکیون کے مسندین ہین آؤ اور بیٹھو بسبب
بزرگی اپنی کے پس آگے بڑھینگے رسول اور بیٹھینگے منبرون پر اور آگے بڑھینگے انبیا اور
بیٹھینگے کرسیون پر اور آگے بڑھینگے صالحین اور بیٹھینگے اون مسندون پر اور
بعد ان کے رکھے جاوینگے اونکے لیے خوانچے نور کے اور ہر خوانچے پر ستر رنگ آراستہ ہونگے
ساتھ موتی اور یاقوت کے اور فرمائیگا خدائے تعالی اپنے خادمون کو کہ انکو کھلاؤ پس

[illegible]

رکھے جائینگے ہر خوانچے پر ستر ہزار پیالے موتی اور یاقوت کے اور ہر خوانچہ مین ستر طرح کا کھانا
ہوگا اور کہیگا خدائتعالی کہ اے بندو میرے کھاؤ تم پس کھاوینگے اوس مدت تک کہ چاہیگا
خدائتعالی اور کہینگے بعضے اہل بہشت بعضون سے کہ کھانا ہمارا اس کھانے کے آگے خواب
وخیال ہی یعنی ہیچ ہی پس فرمائیگا خدائتعالی اپنے خادمونکو کہ پلاؤ میرے بندون کو پس
پلاوینگے پینے کی چیزین اور کہینگے اہل بہشت آپس مین کہ پینے کی چیزین ہماری آگے انکے مانند
خواب وخیال کے ہین پھر فرمائیگا خدائے تعالی اپنے خادمونکو کہ میوے دو انکو پس لادینگے
میوے اور بہشتی کھاوینگے اور آپس مین کہینگے کہ میوے ہمارے آگے اس میوے کے مانند
خواب وخیال کے ہین پھر فرماویگا خدا اپنے خادمونکو کہ لباس اور زیور دو انکو پس لادینگے
وہ پوشاکین اور زیور اور پہناوینگے پس کہینگے بہشتی آپس مین کہ لباس اور زیور ہمارے آگے
ان لباسون اور زیورون کے مانند خواب وخیال کے ہین اور اس حال مین اوٹھاویگا خدائتعالی
ایک ہوا کو زیر عرش سے کہ نام ہوا وسکا مثیرہ لاویگی مشک اور کافور سفید کو عرش کے نیچے
سے بہشتیون پر اور خوشبودار اور پر کریگی کپڑے اور سر اور گریبان اونکے اور بعد ازان
اوٹھائے جاوینگے خوانچے اونکے آگے سے اور فرماویگا خدای تعالی کہ چاہو تم یعنی جو کچھ کہ
چاہو دونگا مین تم کو اور آرزو کرو زیادہ دون مین تم کو پس سب کہینگے ای پروردگار ہمارے چاہتے
ہین ہم رضا تیری اپنے سے پس فرمائیگا خدای تعالی بلاشبہ راضی ہون مین تم سے ای بندو میرے پس
سب سجدہ مین جاوینگے اور تسبیح اور تکبیر کہینگے پس کہیگا خدای تعالی کہ اوٹھاؤ سر اپنے کہ یہ وقت
عمل کرنیکا نہین ہی بلکہ وقت فرحت اور نعمت کا ہی پس اوٹھاوینگے سر اپنے اس حال مین کہ منھ
اونکے نور رب اونکے سے چمکتے ہونگے پس فرمائیگا خدای تعالی کہ جاؤ اپنے مکانون کو پس
نکلینگے اپنے رب کے پاس سے اور ملینگے اون سے غلام اونکے ساتھ سواریون اونکی کے
پس سوار ہوگا ہر ایک اوپر اونٹنی یا گھوڑے اپنے کے اور سوار ہونگے ہمراہ ہر ایک کے لونڈین کہ
ستر ہزار غلام سوار یون پر کہ مانند سواریون انکی کے ہونگے اور آویگا ہر ایک بہشتی طرف محل کے
اور داخل ہوگا اپنی بی بی کے پاس پس اوٹھ کھڑی رہیگی بی بی اوسکی مرحبا کہتی ہوئی اوسکو
اور کہیگی ای دوست میرے آیا تو نزدیک میرے ساتھ خوبی اور نور اور آرائش اور خوشبو

اور پوشاک اور زیور کے کہ جدا ہوئی تھی مین تجھسے ساتھ ان چیزون کہ کہ آیا ہی تو یعنی بہ نسبت
سابق یہ چیزین اب زیادہ ہین تیرے لیے پھر پکاریگا ایک فرشتہ خدا ے تعالی کے پاس سے
آواز بلند سے کہ اے اہل بہشت اسی طرح رہو تم ہمیشہ خوش اور نئی کیجاویگی واسطے تمھارے نعمت
اور فرشتے داخل ہونگے اونپر ہر دروازہ سے اور کہینگے سلام ہی تمپر بسبب صبر کرنے تمھارے کے
پس بہت اچھا یہ گھر ہی بلا شبہ رب تمھارے نے تمکو سلام کہا ہی اور ہمراہ اون فرشتون کے
کھانے اور پینے کی چیزین اور لباس اور زیور ہونگے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق
بہشت مین سو درجے ہین درمیان ہر دو درجون کے ایک امر ہے کہ فضیلت اور بزرگی اوسکی
سب اہل بہشت دیکھینگے اور بہشت مین پہاڑ ہین مشک سفید کے اور زعفران زرد کے اور جب
کھانا کھائینگے بہشتی ڈکار لینگے کہ خوشبو اوسکی زیادہ ہوگی مشک سے اور جب پیوینگے پانی چھلکیگا
اونکے پوست سے مشک یعنے بجاے پسینے کے اور وہ پیشاب و رینٹ نہ نہین پھرینگے اور تھوک
اور رینٹ اونکے نہین نکلنے کا اور بیمار نہین ہونگے اور درد سر نہین پانے کے اور دو ساعت تکیہ
لگا کر اول روز مین کھانا کھائینگے اور دو ساعت رات کو کھائینگے اور چار ساعت اپنے
پیدا کرنے والے کی تمجید یعنے بزرگی بیان کرینگے اور دو ساعت ملاقات آپس مین کرینگے اور بہشت
مین رات اور دن ہوینگے رات اوسکی روشن زیادہ دنیا کے دن سے ستر حصہ ہوگی اور فرمایا
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کمترین اہل بہشت کا از روی بخشش کے وہ شخص ہے کہ اگر اوترین
اوسپر جن اور انس تو تحقیق ہون نزدیک اوسکے کرسیان اور فرش اور تکیے اور بچھونے اسقدر کہ
بیٹھین اور تکیے لگاوین وہ سب اونپر اور باقی رہجاوین اور بھی بہو پچین اونکو خوانچے اور پیالے
اور خادم اور کھانا اور پانی اور لباس اوسقدر کہ کفایت کرین سبکو اور تحقیق بہشت کے درخت کے
تنے سونے کے اور بعضے چاندی کے اور بعضے یاقوت کے اور بعضے زبرجد کے ہونگے اور شاخین اونکی مانند اونکے
اور پتے اونکے مانند بہترین زیورون کے اور میوہ اونکے نرم زیادہ مسکے سے اور شیرین زیادہ شہد سے ہوگا
او درازی ہر درخت کی پانچسو برس کی راہ کی ہوگی اور شاپا اوسکی جڑ کا ستر برس کی راہ کا
اور جسوقت اوٹھائیگا بہشتی آنکھ اپنی دیکھیگا نہایت شاخ اوسکی تک اور دیکھیگا اوس چیز کو

ف بعض روایات مین جو فضیلت ... آئی ہے ... بیان ... ۱۲

کہ اوس مین ہر قسم پھل اور میوہ ہوسے کہ ہر درخت پر ستر ہزار قسم کے میوے ہونگے اور ہر قسم کا رنگ و مزہ علیحدہ ہوگا اور جسوقت کہ آرزو کریگا بہشتی کسی میوے کی جھک آویگی اوسکے لیے وہ شاخ میوہ دار مسافت پانسو برس کی راہ سے یا کم یا زیادہ اوس سے یہانتک کہ پکڑ لیگا بہشتی اوس شاخ کو اپنے ہاتھ سے اور اگر چاہیگا کھولدیگا منھ اپنا اور داخل ہوگی وہ شاخ اوسکے منھ مین اور کھاویگا اوس میوے کو کہ چاہیگا اوسکو اور جسوقت کہ کاٹا جاویگا اوس شاخ سے کوئی میوہ نیا پیدا کردیگا خدای تعالی بجاے اوسکے بہتر اوس سے اور خوشبودار زیادہ اوس سے اور جسوقت کہ روا کرلیویگا حاجت اپنی پھر جاویگی وہ شاخ اوسی جگہ کہ تھی اور بہشت کے درختون مین بعضے درخت ایسے ہین کہ میوہ نہین لگتا اون مین لیکن اون مین خوشے ہونگے کہ اونکے اندر جوڑے اور حریر اور رلاہی اور اطلس اور زینت کی چیزین اور عبقری ہونگی اور بعضون مین اون مین سے مشک اور کافور ہونگے اور فرمایا رسول علیہ السلام نے کہ تحقیق اہل جنت زیارت کرینگے رب اپنی کی ہر روز جمعے مین اور تحقیق ہر محل مین بہشت کے محلون مین سے چار نہرین ہونگی ایک پانی کی ایک دودھ کی ایک شراب کی ایک شہد کی اور سب وہ چشمہ دار ہونگی اور جسوقت پیویگا کچھ اون سے آخر مین مشک ہوجاویگا اور نہین پیوینگے اون مین سے کچھ جبتک کہ نہ ملایا جاویگا اوس مین ان چشمون سے کہ بہشت مین ہین نام ایک کا اون مین سے زنجبیل اور دوسریکا تسنیم اور تیسریکا کافور ہے اور تحقیق مقرب خدا کے پیوینگے ان چشمون سے خالص بے آمیزش پانی نہر کے اور تحقیق اگر حکم نہ کرتا خدا تعالی درمیان اونکے کہ لیوین پیالونکو ایک پیچھے دوسرے کے تو نہ اوٹھاتے اپنے منھ سے کبھی اور تحقیق اہل بہشت زیارت کرینگے آپس مین ایک دوسرے کی لاکھ برس کی راہ پر جاکر یا زیادہ اور کم اوس سے اور جسوقت کہ پھر کر آوینگے اپنے بھائیون کے پاس سے سیدھے چلے آوینگے اپنے مکانون کیطرف زیادہ تر ایک تمھارے سے طرف گھر اپنے کے

اور فرمایا رسول علیہ السلام نے تحقیق جسوقت کہ اہل بہشت زیارت کرینگے رب اپنے کی اور جا مین گے پھر نا دیا جائیگا ہر ایک کو اون مین سے ایک انار سبز کہ اوس مین ستر دانے ہونگے اور ہر دانہ ستر رنگ کا غیر رنگ دانہ دوسرے کے ہوگا اور جسوقت کہ پھرینگے گذرینگے بہشت کے بازار ون مین کہ اون مین خرید و فروخت نہین ہونیگی لیکن جوڑے اور ریشمین کپڑے باریک اور موتی اور ریشمین کپڑے سنہری بوٹے ہونگے اور منقش ہوتی اور یاقوت سے اور ٹوپیان خوب وہان لٹکی ہونگی

پس لینگے اون بازارون مین سے ان اجناس مین سے جو کچھ کہ اوٹھا سکینگے اور کم نہین ہوگا
اون بازارون مین سے کچھ اور اون بازارون مین صورتین بھی ہونگی مثل آدمیون خوبصورت کے
اور لکھا ہوگا بیچ گلے ہر صورت کی اونمین سے یہ کہ جو کوئی آرزو کرے اسکی کہ ہو حسن صورت اوسکیکا
مانند حسن میرے کے کردیگا خدائے تعالی حسن اوسکا مانند حسن میری کے پس جو کوئی بہشتیون مین سے
یہ آرزو کریگا پاویگا بعد ازان پھر آوینگے طرف مکانون اپنے کے اور پیش آوینگے انکو غلام کھڑے ہوے
صف باندھے ہوے سات مرحبا اور سلام کہنے کے اور خوشخبری دیگا ہر غلام اپنے صاحب کو آنے کی
اوس غلام کو کہ پیچھے اوسکے ہے حتی کہ پہونچیگی بشارت اوس بہشتی کی بی بی کو اور بی بی اوسکی مرحبا
کہتی ہوئی خیمے کے دروازے تک استقبال اوسکا کریگی اور سلام کریگی اور گلے لگیگی اور دونون ایکجا
باہم اپنے مکان مین آوینگے اور فرمایا رسول علیہ السلام نے تحقیق اگر ایک عورت بہشت کی
عورتون مین سے ظاہر ہووے تو کوئی فرشتہ مقرب اور نبی مرسل نہ دیکھے اوسکو مگر کہ فریفتہ ہووے اوپر
خوبصورتی اوس عورت کے اور فرمایا رسول علیہ السلام نے تحقیق آخر شراب اونکا کہ پیوینگے بہشتی پیچھے
کھانے اور شراب اپنے کے وہ شراب ہوگی کہ اوسکو دہاق کہینگے جسوقت کہ ایک گھونٹ اوسمین سے
پیویگا سب طعام اور شراب بہشتی کے تئین ہضم کرکے مشک کردیگی اور ڈکار اسکی مشک کی سی ہوگی
اور اونکے پیٹ مین غلاظت نہین ہونگی اور بعد پینے اس شراب کے پھر بھوکے ہو کر خواہش
طعام کی کرینگے ہمیشہ طریق اونکا یہی رہیگا اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ چارپایے
اہل بہشت یعنے اونکے سواریون کے حق تعالی نے یاقوت سفید کے پیدا کیے ہین اور یہ بھی
فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ بہشتین تین ہین ایک جنت دوسری عدن تیسری دار السلام اور
جنت بہت چھوٹی ہے عدن سے نو لاکھ حصے اور تحقیق باہر کا رخ بہشت کے محلونکا سونے کا اور
اندر کا زبرجد کا اور برج اوسکے یاقوت سرخ کے اور بالاخانے اوسکے موتی کے ہونگے اور فرمایا
نبی علیہ السلام نے کہ تحقیق ایک شخص اہل بہشت مین سے البتہ فائدہ اوٹھاویگا نزدیک بی بی
اپنی کے ایک تکیہ پر ہمخواب ہوکر سات سو برس کی راہ کہ پھرنیکا نہین پھر پکاریگی اوسکو ایک
اور بی بی اوسکی ایک محل مین سے بہتر اوس عورت پہلی سے کہ اے برادر دینی میرے تحقیق

ہوونچا ہی ایسا وقت کہ ہمکو تجھسے بہرہ مندی ہووے شخص کہیگا تو کون ہی وہ بی بی کہیگی مین اون
لوگون مین سے ہون کہ خدائے تعالی نے اونکی شان مین کہا ہے نہین جانتا ہے کوئی شخص
کہ کیا چیز پوشیدہ رکھی ہی واسطے اوسکے قسم ٹھنڈک اور روشنی آنکھون کی سے پھر نقل مکان
کریگا وہ شخص نزدیک اوس عورت کے اور رہیگا پاس اوسکے مقدار سات سو برس کے اور
باہم کہاوینگے اور پیوینگے اور مجامعت کرینگے اور فرمایا رسول علیہ السلام نے کہ بہشت مین
ایک درخت ہی اگر سوار اوسکے سایہ مین سات سو برس چلے تو تمام نہو اور نیچے اوسکے نہرین
جاری ہین اور اوپر ہر شاخ کے اوسکی شاخون مین سے بنائے گئے ہین شہر کہ درازی ہر شہر
کی اون مین سے دس ہزار کوس کی ہے اور مابین دو شہرون کے مانند دوری مشرق اور مغرب
کے ہے اور تحقیق چشمے سلسبیل کے بہشت کے محلون سے اون شہرون مین جاتے ہین اور تحقیق
ایک ثلث اوس درخت کا سایہ مین کر لیتا ہے ایک جماعت بڑی کو اور فرمایا رسول علیہ السلام
نے کہ ایک مرد اہل بہشت سے جسوقت اپنی بی بی کے پاس آویگا اوسکی بی بی کہیگی قسم اوسکی
کہ بزرگی دی مجھکو بسبب تیرے نہین ہی بہشت مین کوئی چیز دوست زیادہ طرف میرے تجھسے
اور اسی طرح وہ مرد اوس بی بی اپنی سے کہیگا اور فرمایا رسول علیہ السلام نے کہ تحقیق بہشت
مین ایسی چیزین ہین کہ نہ دیکھا ہے اونکو آنکھون نے اور نہ گذرا ہے خطرا و نکا دلون مین اور
نہ سنا ہے اونکو سننے والون کے کانون نے اور فرمایا رسول علیہ السلام نے کہ تحقیق اوتاریگا
خدائے تعالی اون لوگون کو کہ دوستی آپس مین خدائے تعالی کے لیے رکھتے ہین بیچ جنت عدن
کے اوپر ایک ستون کے کہ یاقوت سرخ کا ہوگا اور مٹاپا اوسکا ستر ہزار برس کی راہ کا ہوگا اور
اوس ستون پر ستر ہزار گھر ہونگے اور ہر گھر مین اون مین سے ایک محل ہوگا اوس محل سے اوپر
اہل بہشت کے سر کوب ہونگے اور اونکی پیشانیون پر نور سے لکھا جاویگا کہ یہ آپس مین محبت
رکھنے والے واسطے خدائے تعالی کے ہین اور جسوقت آویگا ایک اون مین سے اپنے محل سے
طرف بہشت کے بھر دیگا نور منہ اوسکے کا اہل بہشت کے محلون کو جیسا کہ بھر دیتا ہی نور آفتاب کا
گھرون کو دنیا مین اور دیکھینگے اہل بہشت اوسکو اور کہینگے بعضے بعضون کو کہ یہ شخص آپس مین
محبت رکھنے والون اللہ مین سے ہے کہ منہ اوسکا مانند چودھوین رات کے چاند کے ہے

اور فرمایا آنحضرت علیہ السلام نے کہ فضیلت مرد بہشتی کی اوپر خادم اوسکے کے حسن مین مانند فضیلت
چودھوین رات کے چاند کی ستارون پر ہوگی اور فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ عورتین اہل بہشت کی
بعد کھانا کھانے اپنے کے گاوینگی آواز پسندیدہ دراز سے اور کہینگی کہ ہم ہمیشہ رہنے والی ہین
ہرگز نہین مرینگے ہم اور پہننے والے ہین لباس ہرگز ننگے نہین ہوتی کہ ہم اور ہم نڈر ہین ہرگز نہین
ڈرینگے ہم اور ہم راضی ہین ہرگز غصہ نہین ہونے کے ہم اور ہم خوبصورت خوش شکل ہین ہم عورتین
قوم بزرگ کی ہین اور فرمایا آنحضرت علیہ السلام نے کہ بہشت کے پرندہ جانور کے ستر ہزار پر ہونگے
اور ہر پر کا رنگ غیر رنگ پر دوسرے کے ہوگا اور بڑائی ہر پرندہ کی کوس در کوس ہوگی اور جسوقت
کہ مومن کسی جانور کی اون جانورون مین سے خواہش کریگا لاکر پیالہ مین رکھا جاویگا اور وہ پرندہ
اپنے تئین جھڑجھڑاویگا اور اوس جھڑجھڑانے اوسکے سے ستر طرح کے کھانے پختہ اور بریان اور رنگ
طرح طرح کے کھانے اوس پیالہ مین پڑینگے اور لذت اوسکی خوشتر ترنگبین سے اور نرمی اوسکی نرم
زیادہ مسکے سے اور سفیدی اوسکی سفید زیادہ دوغ سے ہوگی اور جسوقت وہ بہشتی اوس کھانے
مین سے کھاوینگے اور سیر ہونگے وہ پرندہ اپنے تئین جھڑجھڑاویگا اور اوڑ جاویگا اور مٹاپا اوسکا
کم نہین ہوویگا اور پرندے بہشتیون کے اور گھوڑے وغیرہ اونکے بہشت کے باغون مین
گرد اونکے محلون کے چرینگے اور فرمایا آنحضرت علیہ السلام نے کہ اہل بہشت کو خدائے تعالی
انگوٹھیان سونے کی عنایت کریگا کہ اسکو ہمیشہ پہنینگے بعد ازان انگوٹھیان موتی اور یاقوت
اور موتی روشن کی دیگا اور یہ عطا اوسوقت کی ہوگی کہ دار السلام مین اللہ تعالی کی زیارت
کے لیے جاوینگے اور فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ اہل بہشت جب دیکھینگے رب اپنے کو اور نہ
کھاوینگے اور پیوینگے اور فائدہ اوٹھاوینگے فرماویگا خدائے تعالی داؤد علیہ السلام کو
کہ اپنی آواز خوب سے میری ثنا کہو پس ثنا کہینگے داؤد علیہ السلام خدائے تعالی کی اور
باقی نہین رہنے کی بہشت مین کوئی چیز مگر کہ بسبب خوبی آواز اونکے کے اور لذت پانے کے
اوس سے خاموش ہوگی اور بعد ثنا کہنے اونکے کے ایک مدت تک کہ خدائے تعالی چاہیگا
دیویگا اہل بہشت کو لباس اور زیور پھیر پھیرینگے طرف اہل اپنے کے اور فرمایا نبی علیہ السلام نے

[illegible]

کہ تحقیق واسطے ہر مرد کے اہل بہشت سے ایک درخت ہوگا کہ نام اوسکا طوبیٰ ہی جسوقت کہ چاہیگا
وہ شخص کہ لباس قیمتی پہنے جاویگا طرف طوبیٰ کے اور پھل اوسکا کھولا جاویگا اور باہر نکلینگے
اوس پھل سے ستر طرح کے کپڑے کہ ہر ایک کپڑا ساتھ رنگ اور زینت کپڑے دوسری کی ہوگا اور
اوس درخت پر اسی قسم سے چھ پھل ہونگے اور سب اوسکے پیے کھولے جاوینگے اور لیویگا وہ بہشتی
اون میں سے جو کپڑا کہ چاہیگا باریک زیادہ گل للہ کے پتے سے اور پہنیگا اور فرمایا نبی علیہ السلام
نے کہ اہل بہشت کی عورتوں کی گردنوں پر لکھا ہوگا کہ تو محب میرا ہے اور مین دوست تیری ہون نہین ہی
مجکو تجھسے عدول حکمی اور نہ تیری طرف سے تقصیر اور نہین ہی تیرے لیے میرے دل مین کچھ آلایش و
کدورت اور جب دیکھیگا مرد بی بی کے گلے کی طرف دیکھیگا سیاہی جگر اوسکے کی پیچھے ہڈی اور گوشت
اوس عورت کے سے اور پوشیدہ نہین ہونیکا جگر اوس عورت کے اندر مگر مانند پوشیدہ ہونے ڈورے کی
یاقوت مین اور سفیدی اون عورتون کی مانند سفیدی موتی کے ہونگے اور صفائی اونکی مانند صفائی یاقوت
کے ہوگی فرمایا اللہ تعالیٰ نے گویا کہ وہ عورتین یاقوت اور مونگے کی ہین اور فرمایا نبی علیہ السلام نے
کہ تحقیق سواریان اہل بہشت کی اونٹنیان اور گھوڑے ترکی ہین کہ پاؤن ہر اونٹنی کا اور سم ہر گھوڑے کا
اور ہر قدم اونکا تا انتہا پہونچنے نظر سوار کے پڑیگا اور پیدا کی گئی ہین وہ سواریان موتی اور یاقوت سے
اور چوڑائی ہر ایک کی اون مین سے ستر کوس کی ہی اور مہار اور باگین اونکی موتی اور زمرد کی لڑیونکی ہونگی
اور فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ اہل جنت جنت مین چین کرینگے اور گرمی اور سردی نہین دیکھینگے اسلیے
کہ بہشت مین سردی اور گرمی نہین ہونے کی اور بہشتی درختون کے سایہ مین ہونگے اور اوسکے
میوون سے کھاوینگے اگر چاہینگے کھڑے اور چاہینگے بیٹھے اور اگر چاہینگے لیٹے ہوے
وہ میوے لینگے اور باسن سونے کے اور چاندی کے اور آبخورے مانند شیشہ کے چاندی کے
بنے ہوے اونکے آگے لائے جاوینگے اور وہ آبخورے اور باسن خادم ہتیلی پر بقدر قوم کی
سیری کے اندازہ کیے ہوے ہونگے کہ جسوقت اون مین سے میوہ تو کچھ باقی نرہے اور پلائی جاویگی بہشتیونکو
شراب ملی ہوئی ساتھ زنجبیل کے کہ وہ جاری ہی بہشت مین نہر سلسبیل سے کہ جاری ہوتی ہی
جنت عدن سے اور ہر بہشتی پر گذر کر اونکے پاس ٹھہریگی اور سب بہشتیون پر غلام خردسال ہمیشہ
آمد و رفت رکھینگے اور وہ کبھی بڈھے اور بالغ نہین ہونگے اور جب دیکھیگا تو اونکو جانیگا کہ موتی ہین

بیچ خوبی اور سفیدی کے اور داخل ہونگے بہشتیون کے پاس پرندے دروازون سے مانند اونٹون
بختی بڑی کے اور کھڑے ہونگے آگے اونکے صف باندھکر اور تعریف کریگا ہر پرندہ اپنی آواز
خوش سے کہ لذت ناک زیادہ ہوگی ہر گانے سے کہ دنیا مین ہے اور کہیگا اے دوست خدا کہا
ہم مین سے کہ تحقیق چرے ہین ہم ایسی ایسی جگہون مین بہشت کے باغون مین سے اور پیا ہے ہم نے
ایسا ایسا پانی پس اوٹھاویگا وہ مرد آنکھ اپنی اور دیکھیگا طرف اوس جانور کے اون مین سے
کہ جسکی آواز بلند ہوگی اور جو تعریف اپنی بہت کرتا ہوگا اور آرزو کریگا اوسکی اور ظاہر ہوگی آرزو
اوسکی خدا تعالی پر پس آویگا پرندہ ساتھ حکم رب اپنے کے اور خوانچہ پر پڑیگا اور گوشت اوسکا
کچھ خشک ہوگا اور کچھ بھونا ہوا سفید زیادہ برف سے اور شیرین زیادہ شہد سے ہوگا پس کھاویگا وہ
بہشتی گوشت اوس پرندے کا اوسقدر کہ سیر ہو اور بس کرے اور بعد اوسکے درست اور سالم ہو جاویگا
وہ پرندہ جیسا کہ تھا اور اوسی دروازہ سے کہ آیا تھا باہر چلا جاویگا اور بیٹھیگا مومن بہشت مین
اوپر تخت اپنے کے اور بی بی اوسکی روبرو اوسکی ہوگی اور بیچ مکھ اپنے کے نہایت صفائی اور سفیدی
سے صورت اوس مرد کی دیکھیگی اور جب وہ مرد چاہیگا کہ صحبت کرے اوس عورت کی طرف
دیکھیگا اور شرم سے اوسکو اپنے پاس بلا نہین سکیگا لیکن وہ عورت مافی الضمیر اوسکا معلوم کرکے
اوسکے پاس آویگی اور کہیگی مان باپ سمیت قربان تیرے ہون مین اوٹھا سر اپنا اور دیکھ طرف میرے
کہ بلاشبہ آج تو واسطے میرے ہے اور مین واسطے تیرے ہون پس صحبت کریگا وہ شخص ساتھ قوت
سنو مردون کے اگلون مین سے اور ساتھ شہوت چالیس مردون کے اور ہر بار کہ آویگا اوس عورت
کے پاس باکرہ پاویگا اوسکو اور غافل نہین ہوگا اوس سے چالیس روز اور جب فارغ ہوگا جماع
سے پاویگا خوشبو مشک کی سی اور زیادہ ہوگی اوس سے دوستی اوس عورت کو اور یہی طور رہیگا
ہمیشہ کو اور کھانا مرد کا بہشتیون مین سے بقدر کھانے چالیس مرد کے ہوگا اور رسول علیہ السلام سے
منقول ہے کہ اگر ایک خادم یا لونڈی اون مین سے دنیا مین آوے تو بلاشبہ تمام اہل دنیا اوسکے لیے
آپس مین جنگ کرین یہانتک کہ فنا ہو جاوین اور اگر ایک عورت حور عین سی زلف اپنی طرف زمین
کے نکالے تو بلاشبہ نور آفتاب کا اوسکے نور سے بجھ جاوے لوگون نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ
درمیان خادم اور مخدوم کے کتنا تفاوت ہوگا فرمایا قسم خدا کی کہ مانند ستارہ دھندھلے کے مقابل

چودھوین رات کے چاند کے ہوگا اور اوسی اثنا مین کہ بہشتی بیٹھا ہوگا اپنے تخت پر ناگہان بھیجیگا
خدا‌ے تعالی ایک فرشتہ کو کہ اوسکے ساتھ ستر جوڑے ہونگے اور ہر جوڑہ نئے رنگ کا ہوگا تحقیق وہ
جوڑا بسبب باریکی کے درمیان دو انگلیون اوس فرشتے کے غائب ہوگا اور ساتھ اوسکے تسلیم اور
رضا ہوگی یعنے سلام اور خبر اللہ تعالی کی رضامندی کی لاویگا اور وہ فرشتہ اوسکے دروازہ پر کھڑا ہوکر
دربان کو کہیگا کہ مجکو اذن دے تا مین دوست خدا کے پاس جاؤن کہ مین بھیجا ہو خدا‌ے تعالی کا
طرف اوسکے آیا ہون کہیگا دربان قسم خدا کی ہے کہ مین مالک کلام کرنیکا آگے اوسکے نہین ہون
لیکن اوسنے کہ نزدیک میرے ہین دربانون مین سے ذکر تیرا کرتا ہون مین اور اسی طرح دربان ذکر
کرینگے اوس فرشتہ کا بعضے بعضون سے یہانتک کہ اوس بہشتی کو ستر دروازون کے پیچھے سے
خبر پہونچیگی اور کہیگا وہ دربان کہ قریب اوسکے ہے اے دوست خدا بھیجا ہوا خدا‌ے تعالی کا
دروازے پر کھڑا ہی جسوقت کہ بہشتی اوسکو داخل ہونیکا اذن دیگا وہ فرشتہ اوسکے پاس آویگا
اور کہیگا السلام علیک یا ولی اللہ بلاشبہہ تجھسے راضی ہے اور تجھسے سلام کہا ہی اور اوسوقت
مین اگر زندگی بہشتی کی مقدر نہوتی تو مارے خوشی کے وہ شخص مرجاتا اور یہی ہے مضمون اس
قول اللہ تعالی کے بیچ ورضوان من اللہ اکبر ذلک ہو الفوز العظیم[۱] اور
اس قول مین واذا رایت ثم رایت نعیما وملکا کبیرا[۲] اور کونسی نعمت اس سے زیادہ
بڑی ہوگی کہ بھیجا ہو خدا‌ے تعالی جلشانہ کا بے اذن اوسکے اوسکے پاس نہ آسکے اور متصل
بہشتیون کے بدن کے لباس حریر سفید کا اور اوپر اوسکے لباس لاہی اور اطلس کا ہوگا اور خدا تعالی
اونکو شراب پاک پلاویگا اور وہ ایک چشمہ سے دو چشمے ہین کہ نکلتے ہین جڑ درخت کی سے کہ وہ اوپر
دروازے بہشت کے ہی اور جسوقت کہ بہشتی پل صراط سے گذر کر وہان پہونچیگا بیچ ایک چشمہ
کے ان دونون مین سے داخل ہوکر غسل کریگا اور جب نکلیگا خوشبو اوسکی مشک سے زیادہ
ہوگی اور طول ہر بہشتی کا اوپر طول قد آدم علیہ السلام کے ساٹھ ہاتھ کا ہوگا[۳] اور اوپر عمر عیسی
علیہ السلام کے وقت اوترنے کے آسمان سے سب تینتیس ۳۳ برس کے ہونگے اور سب اہل بہشت

---

۱ یعنی رضامندی اللہ تعالی کی بہت بڑی چیز ہو

۲ یعنی جسوقت کہ بہی بڑی مطلب پالیا ہوگا دیکھیگا تو اوس جگہ دیکھیگا نعمتین اور بادشاہت بڑی

۳ اور بیچ مشکوٰۃ مین روایت ہے کہ طول آدم علیہ السلام کا ساٹھ گز کا تھا اور عرض سات گز کا

مرد اور عورت اسیقدر اور ایسی عمر پر ہونگے یعنی جو کوئی دنیا مین صغیر مرا ہو بڑھکر اسی قد اور عمر کو پہونچیگا اور جو کوئی بڈھا مرا ہی وہ بھی اسی قد اور عمر کا ہوگا اور سب مرد اور عورتین ایک قد برابر اور حسن یوسف علیہ السلام پر ہونگے بعد اوس سے پیویگا ہر بہشتی چشمہ دوسرے سے کہ اُس درخت کی جڑ سے نکلا ہی اور بعد پینے اوسکے کے نجاست اور کینہ اور غم اور فکر اور حسد اور مانند اونکے کے قسم بری خصلتون سے جو کچھ کہ اوسکے سینہ مین ہو دور ہو جاوینگی اور خدای تعالی اُس پانی سے اوسکے دل کو پاک کر دیگا اور جسوقت اوس چشمہ سے باہر نکلیگا دل اوسکا موافق دل ایوب کے اور زبان اوسکی موافق زبان محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے عربی ہو گی اور بعد اوسکے سب بہشتی روانہ ہونگے اور دروازہ جنت پر آوینگے اور اوسوقت مین دربان بہشت کے اونکو کہین گے سلامتی ہو جیو اوپر تمہارے خوشحال ہو تم داخل ہو بہشت مین ہمیشہ رہنے والے نہ نکلنے والے اوس سے پس سب بہشت مین داخل ہونگے اور ہر بہشتی بیچ اول وقت داخل ہونے کے بہشت مین ملیگا ایک فرشتہ سے کہ ساتھ اوسکے اونٹنی مہار دار یاقوت کی ہو گی اور اوس پر کاٹھی ہو گی کہ اگلا رخ اور پچھلا رخ اوسکا موتی اور یاقوت کا اور دونون پہلو اوسکے سونے اور چاندی کے ہونگے اور ہمراہ اوس فرشتہ کے ستر جوڑے ہونگے کہ بہشتی اونکو پہنیگا اور تاج سر پر رکھیگا اور اوسکی رکاب مین دس ہزار غلام مانند موتی محفوظ کے موجود ہونگے پس کہیگا وہ فرشتہ کہ ای دوست خدا کے اس سواری پر سوار ہو کہ تیرے لیے ہی پس سوار ہوگا اوس سواری پر کہ اوسکے لیے دو بالان ہونگے اور ہر قدم اُسکا وہانتک پہونچیگا کہ جہانتک نظر اوسکی پہونچیگی پس چلیگا سوار ہو کر اچھے اونٹ پر اور آگے اوسکے دس ہزار غلام رکاب مین ہونگے اور ہمراہ اوسکے دو فرشتے کرام کاتبین بھی کہ دنیا مین ساتھ اُسکے تھے ہو وینگے یہانتک کہ اپنے محل کو پہونچے اور اوس مین اوترے اور بہشت کے سو درجے ہین اور صفت اونکی معلوم نہین سوائے تین درجونکے کہ ایک سونے کا اور ایک چاندی کا اور ایک نور کا ہوگا من بعد اوسکے غیر معقول ہین کہ عقل مین نہین آتے اور اسی طرح دنیا مین کوئی نعمت اور لذت نہین ہی مگر وہ نمونہ بہشت کا ہی اور بعد ازان بہشت مین ایسی چیزین ہین کہ نہ کسی آنکھ نے اونکو دیکھا ہی اور نہ کسی کان نے سنا ہی اور نہ کسی دل مین خطرہ اوسکا گذرا ہی اگر بیان کیا جاوے اور نام لیا جاوے بندون کے لیے بعضی اون نعمتونکا تو کچھ نفع اور لذت نہ حاصل ہو اون

ناموں سے اسلیئے کہ سمجھ اوسکی نہیں رکھتے ہیں بسبب دیکھنے مثل اور نمونہ اوسکے کے دنیا میں اور اسی طرح جو کچھ دنیا میں رنج اور سختی اور عذاب ہی نمونہ دار آخرت کا ہے اور من بعد اوسکے وہ عذاب ہیں کہ عقلیں سمجھ نہیں سکتیں اور جاننا چاہیے کہ بہشتیوں کے لیے شادیاں اور طعام نکاح کا اور مہمانیاں ہونگی شادیاں بسبب دعوت خدای تعالی کے کہ مومنوں کو طرف بہشت کے بلائیگا تا اونکو بدن تازہ اور عمر میں ہمیشہ کی نئی دیوے اور ولیمہ یعنی طعام نکاح کا واسطے رسم نکاح کے ہوگا اور مہمانیاں بوقت ملاقات ایک دوسرے کے ہونگی اور اونکے لیے مجمع بیچ سایہ طوبی کے اور بیچ جگہ الفت کے ہونگی اور وہاں پیغمبروں کو دیکھیں گے اور زیارت کرینگے اور مجلسیں فرشتوں کی فی مابین اونکے ہونگی اور بوقت نماز و نکے بازار بہشت میں آوینگے اور وہاں سے صورتیں اور تحفہ رحمانی اختیار کرینگے اور اول روز اور شام کو پہونچائی جائینگی اونکو طرح طرح کے کھانے اور پینے کی چیزیں اور میوے اور رزق اونکے منقطع اور روکے نہیں جاینگے بلکہ روز بروز زیادہ ہوتے جاوینگے اور جسوقت کہ آویگی انکو زیادتی بھول جاوینگے اوسکو کہ پہلے اوس سے تھا اور بہشتیو نکے لیے تماشے کی جگہ بھی ہوگی کہ باہر نکلیں گے اوس میں طرف باغوں کے کہ اوپر کنارے حوض کوثر کے ہونگے اور وہاں خیمے موتیو نکے کھڑے ہونگے اور ہر خیمہ ایک ایک موتی کا بغیر دروازے کے ہوگا اور طول و عرض اسکا ایک کوس کا ہوگا اور اندر اوسکے لونڈیاں خوشبودار ہونگی کہ اونکو کسی فرشتہ اور کسی بہشتی نے دیکھا نہوگا اور یہی ہے مضمون اللہ تعالی کے اس قول کا فِیهِنَّ خَیْرَاتٌ حِسَانٌ وَ حُوْرٌ مَّقْصُوْرَاتٌ فِی الْخِیَامِ اور یہ لونڈیاں برگزیدہ خدا اور صفت کی گئیں اللہ تعالی کی ہیں کہ اختیار کی ہیں صورتیں اچھی اونکے لیے اور پیدا کی گئی ہیں رحمت کے ابروں سے ہر بار کہ برستا ہے لونڈیاں خوبصورت برساتا ہے اور نور مونہوں اونکے کا نور عرش سے ہوگا اور جسوقت کہ پیدا ہوتی ہیں اونپر خیمے موتی کے کھڑے کیے جاتے ہیں کہ کوئی اونکو وقت پیدائش اونکے سے ندیکھے اور اپنے خاوندونکے لیے روکی گئی ہیں اور اہل بہشت چین کرینگے اور لذت اوٹھاوینگے بیچ محلوں اپنی کے ساتھ بیبیوں اپنی کے جبتک کہ خدایتعالی چاہے اوسوقت تک کہ آوے وہ دن کہ چاہا ہے خدایتعالی نے یہ کہ نئی دیوے اونکو نعمت اور تماشا اور اسوقت میں لکارے جاوینگے بہشت کے درجوں میں کہ ای اہل بہشت بلاشبہ یہ دن دن تماشے اور خوشی کا ہے اور دن فراخی اور آرائش کا ہے

نکلواو پر گھوڑون موتی اور یاقوت کے اپنے شہر کے دروازون سے طرف ان میدانونکے پس نکلینگے
طرف اون باغونکے کہ حوض کوثر کے کنارے پر ہین اور اوترلیگا ہر ایک نزدیک خیمہ اپنی کے کہ بغیر دروازے
کا ہی اور سامنے اوسکے اوس خیمہ کا دروازہ پیدا ہوگا تا جاوے کہ اوس عورت خیمہ نشین اوسکی پر
پہلے اوسکے کوئی مطلع نہین ہوا ہی اور ندیکھا ہی پس بیٹھیگا ساتھ اوس عورت کے اوپر تخت
پاکیزہ کے اوس گھر ہین کہ آراستہ ہوگا قسم قسم کی رحمتون اور زینت سے اور آگے لایا جاویگا اونکے
طعام ولیمہ اور کھلاوینگے اور پلاوینگے حکم خدا یتعالی سے اونکو شراب پاک اور میوہ خوری کرینگے
ساتھ میوون تازہ کے اور دیگا خدا یتعالی اونکو از سرنو اوس روز تحفے اور جوڑے اور زیور اور پہناویگا
اونکو وہ لباس رحمانی اور مشغول ہونگے ساتھ معشوقون خوبصورت کے اور حاصل کرینگے اون سے تمام
حاجتین اور شہوتین اپنی اور پھرینگے طرف مجلسون ریشمی کے کہ منقش ہونگی ساتھ رنگارنگ
کے اوپر کنارے نہرون کے اون باغون ہین اور سوار ہونگے اوپر تخت رفرفون سبز کے اور تکیہ
لگاکر بیٹھینگے اوپر اوسکے اور یہ رفرف ایک چیز ہی مانند ہنگوڑ ہٹولے کے کہ جب اوسپر بیٹھا جاوے لے اوڑ
بیٹھنے والے کو دائین اور بائین اور اونچے اور نیچے لیجاوے اور خوش ہوونگے بہشتی ساتھ بی بیون
اپنی کے اوپر اوسکے اور جسوقت کہ بیٹھینگے بہشتی رفرفون پر شروع کرینگے اسرافیل ع گانا
ساتھ اوس آوازہ کے کہ بیچ خلق خدا کے بہتر اوس سے نہوگی اور ساتھ گانے اپنے کے منقطع کرینگے
ساتون آسمان والون پر نماز اور تسبیح اونکی بسبب خوش آوازی اپنی کے کہ طرح بطرح کے راگون
مین تسبیح اور تقدیس کرینگے اوس بادشاہ کی کہ پاک ہی اور باقی نہین رہنے کا کوئی درخت
بہشت ہین مگر کہ پھول لاویگا اور باقی نہین رہیگا کوئی پردہ اور کوئی دروازہ مگر کہ باندھا اور کھولا
جاویگا اور باقی نہین رہیگا کوئی دروازہ مگر کہ طرح بطرح کی آوازین دیگا اور باقی نہین رہیگا کوئی
جنگل جنگلون سونے اور چاندی کے سے مگر کہ تریلی آواز بیچ بانسون اوسکے کے اور نکلیگی آواز
بانسلی کیسی اون سے ساتھ طرح طرح کی آوازون کے اور نہین رہیگی کوئی لونڈی لونڈیون حور
کی سی مگر کہ گاونیگی اپنا گانا اور پرندے بھی ساتھ آواز خوش کے گاونیگے پس وحی کریگا
خدا یتعالی فرشتونکو کہ جواب دو انکو اور سناؤ میرے بندون کو کہ جنھون نے پاک رکھے ہین کان
اپنے مزامیر شیطان سے پس جواب دینگے وہ فرشتے ساتھ الحان اور آوازون روحانیون کے

اور بلینگی یہ دونون آوازین اور ملکر ایک آواز بڑی ہوجاویگی اور پھر فرماویگا اللہ تعالی کہ ای داود
کھڑا رہ نزدیک پایہ عرش میرے کے اور میرے تئین ساتھ بزرگی کے یاد کر پس پیش آوینگے داود
ساتھ بزرگی بیان کرنے رب اپنے کے ساتھ ایسی آواز کے کہ ڈھانپ لیگی وہ سب آوازونکو اور
زیادہ کریگی دوچند اوس لذت کو اور بہشتی اون رفرفونپر ہونگے کہ رفرف اونکو ہلاوینگے اور گرد
اونکے یہ سب طرح بطرح کی لذتین اور گانے ہونگے اور یہی مضمون اللہ تعالی کے اس قول کا ہی
فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ[1] اور اسی حال مین ہونگے کہ ناگہان کھولا جائیگا اونکے لیے دروازہ بادشاہ
پاک کا جنت عدن سے اور بلند ہونگی آوازین روحانیونکی[2] دروازے عدن کے سے کہ بزرگی سے
یاد کرینگے خدایتعالی بزرگ وکریم کو اور سب بہشت کے درجون تک پہونچینگے اور پھیلینگے اور
پھیلیگی ہوا بہشت عدن کی ساتھ طرح بطرح کی خوشبوئی اور خوشی اور ہواے خوش کے کہ وہ ہوا
قرب حق کی ہی بعد ازان بلند ہوگا پیچھے اوس ہوا کے ایک نور کہ روشن ہونگے اوس سے باغ اور خیمے
بہشتیونکے اور کنارے نہرون اونکے کے اور سب چیزین اوس سے روشن ہوجاوینگی پھر
پکاریگا اونکو رب جلیل اونکے سر پر سے کہ سلام ہو تمپر ای دوستو اور اولیا اور برگزیدہ میرے لیے
اہل بہشت کیسا پایا تم نے سیر کی جگہ اپنی کو یہ دن تمہارا بدلے نوروز دشمنون میرے کے ہی کہ دنیا مین
طلب کرتے تھے اوس نوروز کو تا نیا کرین اوپر نفسون اپنے کے اوس نعمت کو کہ سیاہ کیا تھا اوسکو اوپر نفسون
اپنے کے بسبب بدبختی اپنی کے اور نہ پہونچے اوس چیز کو کہ طلب کیا تھا قسم لذت سے اور نہ پایا نکار ہو
مقابل اوس چیز کے کہ طلب کی دنیا مین اور صبر نہ کیا تا پہونچے اس چیز کو کہ تیار کی تھی مین نے آخرت
مین اہل طاعت کے لیے پس اعراض کیا تم نے اوس چیز سے کہ متوجہ ہوے وہ طرف اوسکے اور باز رہے
تم اوس چیز سے کہ اوس مین رغبت کی اہل دنیا نے بیچ آج کے دن چکھتے ہین وہ وبال اور عذاب
اوس مرغوب کا اور ملنے والے ہوتے ہین اوس چیز کی سزا کو کہ منقطع ہوئی ہی اون سے جو کچھ کہ
طلب کرتے تھے قسم لذت اور شہوت سے بیچ سرائے فانی کے اور پھرتے ہین وہ طرف خواری
اور رسوائی کے اور جزا دیے جاتے ہو تم ای بہشتیو بعوض اوسکے کہ صبر کیا تم نے ساتھ اس بہشت اور
حریر اور سیرگاہ اور سلامتی کے پس یہ دن نوروز کا اور تماشہ گاہ تمہارا ہی اور کل کا روز زیارت[3] کا
وقت تمہارا ہوگا بیچ گھر میرے کے کہ جنت عدن ہی اور ایک مدت دراز سے دیکھتا تھا مین تمکو بیچ ایام

[1] یعنی پس وہ باغ مین خوش ہونگے ۱۲ [2] روحانی ایک قسم ملائکہ سے ہین ۱۲ [3] یعنی میری زیارت کروگے ۱۲

دنیاکے اوس نوروز دنیا مین کہ مشغول تھے تم بندگی اور پرستش میری مین اور گردن کش اہل دنیا کے
بیچ لہو ولعب اپنے کے مست اور حیران اور گناہ کرنیوالے ساتھ اسباب دنیا کے چین کرتے تھے اور
دست درازی کرنے سے آپس مین خوش ہوتے تھے اور تم میری بزرگی کا لحاظ رکھتے اور میری حدونکو
نگاہ رکھتے اور میرے عہد کی رعایت کرتے اور میرے حقوق پر شفقت کرتے تھے اور اوسوقت
مین کھولا جائیگا اونکے لیے ایک دروازہ دوزخ کا اور شعلے آگ کے اور دھوان اور فریاد اور نالہ
دوزخیون کا سخت ہوگا تاکہ دیکھین بہشتی اوسکو اور مجلسین اپنی بہشت کی اور خوشی اونکی زیادہ
اور دیکھین دوزخی بہشت کو اور بندی خانہ اپنے کو اور طوق اور زنجیر گردنون اپنی کو اور حسرت
یجاوین اوس چیز پر کہ اون سے فوت ہوئی اور روبرو اہل بہشت کے اون سے طرف خدا تعالی
کے فریادرسی چاہینگے اور اونکو ساتھ نامون اونکے کے پکارینگے پس خدا تعالی جواب دیگا کہ اہل بہشت
آج کے دن خوشحالی مین ہین اور یہ اور بیبیان انکی بیچ سایہ درختون کے تختون آراستہ پر تکیہ
لگائے ہوئے راحت مین ہین اور اونکے لیے میوے اور جو کچھ چاہین موجود ہے اور سلام اوپر کہاگیا
ہے پروردگار بخشندہ کیطرف سے جدا ہو تم آج کے دن ای گنہگار و کیا تاکید نکی تھی مین نے تمکو ای
بنی آدم اسکی کہ نہ پوجو تم شیطان کو یعنی پیروی اوسکی نکرو بلاشبہ کہ شیطان تمھارے لیے دشمن ظاہر ہے
اور کیا نہ تاکید کی تھی مین نے تمکو اسکی کہ پوجو مجھی کو کہ یہ ہے راہ راست اور بعد ازان دوزخ کفار پر
جوش ماریگی اور اونکی جمعیت جدا ہو جائیگی اور آواز اونکی منقطع ہوئیگی اور ڈالیجاوینگی طرف خزانون
کے کہ آگ مین ہین جلین گے اور نیز بچھو کہ دانت اونکے مانند درخت کھجور کے دراز ہونگے پھر متوجہ ہوگی
اونکی طرف لو آگ کی کہ بھرا ہوگا اوس مین غضب خدا تعالی کا اور اوٹھا کر ڈالیگی وہ لو مین دوزخیون
کو بیچ دریاؤن دوزخ کے اور پکاریگا پکارنیوالا جانب خدا تعالی کی سے کہ یہ ہے نوروز تمھارا کہ
نکلتے تھے اوس روز ساتھ لڑائیون بڑی کے میرے ساتھ اور سرکشی کرتے تھے ساتھ نعمت میری
کے اور خوش ہوتے تھے تم بیچ گھرون اور بندگی کے یعنی دنیا مین ساتھ اوس چیز کے کہ
برابر کرتے تھے اوسکو ساتھ اوس چیز کے کہ تیار کی ہے مین نے واسطے اہل طاعت اپنے کے
پس چکھو عذاب اوس چیز کا کہ اختیار کی تھی تم نے اور بلاشبہ اہل بہشت باز رہے ہین جواب
وسوال تمھارے سے بسبب مشغول ہونے اپنے کے نعمتون مین اور طعام ولیمہ مین اور طرح

اسطرح کے میوے انکے کھانے مین اور تحفون تازہ مین اور توڑنے بکارت عورتون باکرہ کے مین اور سواری بزرفون مین اور لذت اوٹھانے مین ساتھ گانون طرح بطرح کے اور میرے سلام بھیجنے مین اونپر اور ہمیش آنے میرے مین ساتھ بھلائی اور مہربانی کے اور زیادتی نعمت روز بروزگی مین اسطرح کہ نعمتین اونکی تمام نہون اور لذت اوپر لذت اونکی کے زیادہ ہو پھر کہیگا اللہ تعالی کہ اے اہل بہشت یہ دن تمہارے لیے بدلے ہو روز دشمنون میرے کے ہی جو کہ بہار کیا دیان آپس مین دیتے تھے اور تحفے اپنے بادشاہون کو بھیجتے تھے اور تحفے اونکے قبول کرتے تھے اور تم ای بہشتیو اپنے مقصد کو پہونچے اور مطلب یاب ہوے اور روایت ہی ابو قلابہ سے کہ کہا ایک شخص نے ای رسول خدا کیا بہشت مین شب و روز ہی فرمایا کیا چیز تجکو اس سوال کی باعث ہوئی کہا اوسنے کہ سنا مین نے قرآن مجید مین کہ خدا تعالی فرماتا ہی کہ بہشتیون کے لیے ہی رزق اونکا بہشت مین صبح و شام پس کہا مین نے کہ رات درمیان صبح اور شام کے ہوتی ہی پس فرمایا رسول علیہ السلام نے کہ وہان رات نہین ہوگی اور نہین ہوگی مگر روشنی اور نور کہ پھیر لاوے صبح کو شام پر اور شام کو صبح پر اور آوینگے جنتیون کے لیے تحفے تازہ خدا تعالی کی طرف سے نمازون کے وقتون مین کہ ادا کرتے تھے اون مین نماز دنیا مین اور فرشتے اونکو سلام کرینگے اخیر حدیث تک فرمایا تمام ہوا ترجمہ کتاب مستطاب غنیۃ الطالبین کا اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ بلا شبہہ کچا بچا البتہ جھگڑیگا رب اپنے سے جسوقت کہ داخل کریگا اللہ تعالی اوسکے مان باپ کو دوزخ مین پس کہا جائیگا کہ ای کچے بچے جھگڑنیوالے رب اپنے سے داخل کر اپنے مان باپ کو جنت مین پس کھینچیگا وہ اون دونونکو ساتھ آنول نال اپنی کے یہانتک کہ داخل کریگا اونکو جنت مین روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اپنی سنن مین اور فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ ہمیشہ جنت مین جگہ بچ رہیگی یہانتک کہ پیدا کریگا اللہ تعالی اوسکے لیے اور مخلوق پس بسا دیگا اونکو بچی ہوئی جگہ جنت کے یہ روایت بخاری اور مسلم مین ہی اور لائے ہین سیوطی اپنی جامع صغیر مین کہ فرمایا نبی علیہ السلام نے جسوقت کہ چاہیگا مومن فرزند پیدا ہونا جنت مین تو ہوگا حمل اوسکا اور پیدا ہونا اوسکا اور بڑھنا اوسکا ایک ساعت مین اور قرآن شریف مین ہی فیہا ما تشتہیہ الانفس یعنی جو کچھ نفس آدمی کا چاہیگا بہشت مین موجود ہی اور بے رنج پاویگا پس جو کوئی چاہے کہ اوسکو اس عیش لذیذ ہمیشہ سے

یعنی جنتی جنت مین داخل ہونگے اور [illegible] ۱۲

کچھ حصہ ملے تو چاہیے کہ حدود اور شرائط تقوی کے محفوظ رکھے اور حصول تقوی کے بیچ آیت لَیْسَ الْبِرَّ
کے مذکور ہین معنی اوسکے یہ ہین کہ نہین ہو نیکی یہی کہ پھیرو تم منھ اپنے بجانب مشرق اور مغرب کے یعنی
نماز مین بلکہ نیکی اور نیک وہ ہے کہ ایمان لایا ساتھ خدا تعالی کے اور دن قیامت کے اور فرشتون
کے اور کتابون الہی کے اور پیغمبرونکے اور دیا مال باوجود محبت اوسکی کے قرابتیون اور یتیمون
اور مسکینون اور مسافرون اور سائلون اور غلامون مکاتب کو اور برپا رکھا نماز کو اور دی زکوۃ
اور وفا کرنیوالے اپنے عہدونکے جسوقت کہ عہد اللہ سے آپس مین کرین اور تعریف کرتا ہون صبر
کرنیوالون کی بیچ شدت فقر اور مرض کے اور بیچ وقت خوف دشمن کے یہ لوگ ہین سچے یعنی
اپنے ایمان مین یا دعوی کرنے نیکی کے مین اور یہی لوگ ہین متقی اور حاصل یہ کہ بجا آوری اللہ تعالی
کے احکام کی کرے اور عمل خیر و طاعت مین کوشش کرے اور قضای الہی پر صابر اور راضی
رہے اور جن چیزون سے اللہ تعالی نے منع فرمایا ہے اون سے بچے تا جنت اور قرب
الہی کو پہونچے حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالی عنہ نے بیچ تفسیر آیت اُدْخُلُوا فِی السِّلْمِ کَافَّۃً
کے کہا ہے کہ اسلام آٹھ حصے ہے نماز ایک حصہ اور زکوۃ ایک حصہ اور روزہ ایک حصہ اور حج
ایک حصہ اور عمرہ ایک حصہ اور امر بالمعروف ایک حصہ اور منع کرنا بری بات سے ایک حصہ اور
اعمال صالح اور پرہیز کرنا برے اعمال سے ایک حصہ پس جسکو کہ ان چیزون سے حصہ نہووے تو
خراب اور ٹوٹنے والا ہے اور انس بن مالک رسول علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ فرمایا
آپ نے اسلام مانند درخت قائم کے ہے کہ ایمان لانا خدای تعالی پر جڑ اوسکی ہے اور نماز پنجگانہ
شاخین اوسکی اور روزہ ماہ رمضان المبارک کا ڈاڑھی اوسکی ہے اور حج اور عمرہ میوہ اسکا
اور وضو اور غسل کرنا جنابت سے پانی دینا اوسکا اور سلوک کرنا مان باپ سے اور ناتے دارون
سے شاخین چھوٹی اوسکی اور باز رہنا حرام چیزون خدا تعالی کی سے پتے اوسکے اور
اعمال صالحہ پھل اوسکے اور ذکر خدا تعالی کا رنگین اوسکی پھر فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے جیسا کہ درخت اچھا نہین ہوتا ہے مگر ساتھ پتون سبز کے ایسے ہی اسلام اچھا نہین ہے مگر
ساتھ باز رہنے کے حرام چیزون سے اور ساتھ بجا لانے اعمال صالحہ کے اخیر حدیث تک فرمایا

یعنی حج و عمرہ مین — ایمان لانا — داخل اسی مین — یعنی بیچ رسالے ہو — داخل ہوا اسلام — اگر دوسری — کو کہا دوسرا — کیونکہ دو — اور کہا ہے — جو کہ ہو — غلام مکاتب

اللہ الحمد تمام ہوا ترجمہ احوال جنت و نار کا کہ بحر العلوم مین غنیۃ الطالبین وغیرہ سے لکھا ہے اب مین مترجم ترجمہ بعض حدیثون کا کہ اسی مضمون کی مشکوٰۃ وغیرہ مین سوائے ان مضامین کے ہین خاتمۃ الکتاب مین لکھتا ہون تا یہ ذکر پورا اس کتاب مین ہو اور لوگ بہرہ وافی حاصل کر کے خوب مستعد اعمال صالحہ کے کرنے پر ہون اور افعال و اقوال بد سے بچین واللہ المستعان وعلیہ التکلان

خاتمہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ فرمایا اللہ تعالی نے اَعْدَدْتُ لِعِبَادِیَ الصَّالِحِیْنَ مَا لَا عَیْنٌ رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ پس پڑھو تم اگر چاہو تم یعنی تحقیق و تصدیق اسکی اس آیت کو فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جگہ ایک کوڑے کی یعنی تھوڑی سی اور ادنی مکان بہشت مین بہتر ہو دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا مین ہو اور فرمایا ایکبار اول روز مین جانا راہ خدا مین یا ایکبار آخر روز مین جانا اوس مین بہتر ہو دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا مین ہو اور اگر ایک عورت بہشتیون کی عورتون مین سے جھانکے طرف زمین کے تو البتہ روشن کر دے اوس چیز کو کہ درمیان مین مشرق و مغرب کے ہو اور البتہ بھر دے وہ عورت خوشبو سے اوس چیز کو کہ درمیان ان دونون کے ہو اور البتہ اوڑھنی اوسکے سر کی بہتر ہو دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا مین ہو اور فرمایا تحقیق مومن کے لیے بہشت مین البتہ خیمہ ہوگا ایک موتی کا خالی اندر سے طول و عرض اوسکا ساٹھ ساٹھ کوس کا اور ہر کونے مین اوس خیمہ کے اہل خانہ ہونگے یعنی مومن کی بی بی وغیرہ نہ دیکھین گے یعنی ایک کونیوالے اور گھر والونکو کہ اور کونون مین ہونگے پھرا کریگا اون سب گھر والون پر مسلمان اور دو بہشتین ہین یعنی مسلمان کے لیے کہ چاندی کی ہین باسن اونکے اور جو کچھ کہ اون مین ہو یعنی محل اور اسباب خانگی مانند درخت اور تخت وغیرہ کا اور دو بہشتین ہین کہ سونے کے ہین باسن اونکے جو کچھ کہ اون مین ہین اور نہین مانع درمیان بہشتونکے اور درمیان

ف در بعض نسخ [illegible]

۱ یعنی تیار کین مین نے واسطے نیک بندون کے وہ چیزین کہ نہ دیکھا اونکو کسی آنکھ نے اور نہ سنا کسی کان نے اور نہ گذری کسی کے دل پر [illegible]
۲ یعنی نہین جانتا کوئی نفس جو چھپا رکھی گئی واسطے اونکے [illegible] آنکھون کی ٹھنڈک سے [illegible]
۳ [illegible]
۴ [illegible]

نظر کرنے اونکے طرف پروردگار اپنے کے مگر چادر بزرگی اور عظمت کی اوپر ذات پروردگار کے
جنت عدن مین ف یعنی جب بہشتی بہشت مین داخل ہونگے تو حجاب جسمانی اور کدورت طبعی کہ درمیان
بندے کے اور درمیان رویت رب کے مانع ہین اُٹھ جاوینگی مگر پردے جلال و کبریائی اور عظمت ذات
مقدس کے باقی ہونگے سو وہ بھی از راہ مہربانی و تفضل رب کے اٹھ جاوینگے اور اوسکو عیانا دیکھینگے
اور کہا بیہقی نے کہ دلالت کرتی ہے کتاب و سنت اوپر کہ جنتین چار ہین کیونکہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ الرحمٰن مین
فرمایا ہے وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتَانِ اور بیان کیا وصف اونکا پھر فرمایا وَمِنْ دُوْنِہِمَا جَنَّتَانِ اور وصف
بیان کیا اونکا اور ابی موسیٰؓ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا جَنَّتَانِ اٰنِیَتُہُمَا وَمَا
فِیْہِمَا مِنْ ذَہَبٍ وَجَنَّتَانِ اٰنِیَتُہُمَا وَمَا فِیْہِمَا مِنْ فِضَّۃٍ کہتا ہون مین کہ مؤید ہے اسکی یہ روایت
جَنَّتَانِ مِنَ الذَّہَبِ لِلسَّابِقِیْنَ وَجَنَّتَانِ مِنْ فِضَّۃٍ لِاَصْحَابِ الْیَمِیْنِ اور بعید نہین ہے کہ مراد
جنتان سے یعنی آیت مین دو قسمین ہون جنت سے کہ ایک اون دونون کی سونے سے اور دوسری
چاندی سے اور مؤید ہے اسکو یہ کہ دروازے جنت کے اور طبقے اوسکے آٹھ ہین جنت عدن جنت الفردوس
جنت الخلد جنت النعیم جنت الماویٰ دار السلام دار القرار دار المقامہ اور فرمایا بہشت مین سو درجے
ہین درمیان ہر دو درجون کے اتنا فرق ہے جیسا کہ درمیان آسمان اور زمین کے اور روایت مین
ہے کہ سو درجے ہین ایسے کہ اگر تحقیق تمام عالم جمع ہون ایک درجے مین اون درجون مین سے تو البتہ
کفایت کرے اونکو اور فردوس سب جنتون سے بلند تر ہے از روے درجہ کے یعنی درجات اوسکے بلند ترین
درجات کے ہین ظاہر اور باطن مین جنت فردوس سے روان ہوجاتی ہین چارون نہرین بہشت کی اور اوپر فردوس
کے عرش ہے پس جب مانگو تم اللہ سے بہشت تو مانگو اوس سے فردوس کہ سب سے بلند تر اور بالا تر ہے
ف ممکن ہے یہ کہ مراد سو سے کثرت ہو اسلیے کہ وارد ہوا ہے اور روایت مین ہے کہ عدد جنت کے درجون
کے بقدر عدد قرآن کی آیتون کے ہین اخیر حدیث تک فرمایا اور ممکن ہے کہ سو درجے ایسے ہون کہ جو وصف
اونکا ذکر ہوا اور اور درجے خلاف اونکے ہون یعنی کم یا زیادہ اور فردوس یعنی جنت کہ اوسکا نام فردوس
ذکر کیا گیا ہے قرآن مین قد افلح المؤمنون کے اول مین اُولٰئِکَ ہُمُ الْوَارِثُوْنَ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ

اور چارون نہرین بہشت کی یعنے نہر پانی اور دودھ اور شراب اور شہد کی کہ مذکور ہین قرآن مین
فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ۚ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۚ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ
لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۔ ملا علی + اور فرمایا کہ تحقیق اول جماعت کہ داخل ہوگی بہشت مین
یعنے انبیا بصورت چودھوین رات کے چاند کے ہونگے پھر وہ لوگ کہ قریب ہونگی اس جماعت کی یعنے مرتبہ
مین قسم اولیا اور علما اور شہدا اور صلحا سے داخل ہونگے مانند نہایت روشن تارے کے بیچ آسمان کے یعنی
مین یعنے جو تارا سوائے چاند اور آفتاب کے اور تارون سے روشن ہو اوسکی مانند ہر ایک روشن اور چمکتا ہوگا
دل بہشتیون کے اوپر دل ایک شخص کے ہونگے یعنے متفق اور یکدل اور یکجان اور دوست آپس مین
جیسے کہ تفسیر کی اسکی یہ کہ نہین ہوگا کچھ اختلاف اون مین اور نہ بغض رکھنا آپس مین ہر شخص کو لیے بہشتیون
مین سے دو دو بیبیان ہونگی حور عین سے یعنے فراخ چشم دیکھا جاتا ہی گودا حورون کی پنڈلیون کی
ہڈیون کا ہڈی اور گوشت کے پیچھے سے بسبب نہایت حسن اور صفائی اور لطافت کے پاکی سے یاد
کرینگے بہشتی اللہ تعالی کو صبح و شام یعنے ہمیشہ نہ بیمار ہونگے بہشتی اور نہ پیشاب کرینگے اور نہ پائخانہ پھرینگے
اور نہ تھوکینگے اور نہ رینٹ چھنکینگے باسن اونکے سونے اور چاندی کے ہونگے اور کنگھیان انکی
سونے کی ایندھن اونکی انگیٹھیون کا اگر ہوگا یعنے دنیا کی انگیٹھیون کا ایندھن کوئلہ وغیرہ ہوتی ہین
اور خوشبو کے لیے اگر اوسپر جلاتے ہین بخلاف بہشت کی انگیٹھیون کے کہ اونکا ایندھن بھی اگر ہوگا
اور پسینا اونکا مشک ہوگا یعنے خوشبو اوسکی مانند مشک کے ہوگی سب اوپر خلق اور سیرت ایک مرد
کے ہونگے یعنے سب خوش خلق اور متفق اور اختلاط رکھنے والے ہونگے آپس مین اوپر صورت اور شکل
باپ اپنے کے کہ آدم علیہ السلام ہین ساٹھ ہاتھ کے جانب آسمان مین یعنے درازی قد مین ف اور
نہ پائخانہ پھرینگے اور روایت مین ہی کہ عرض کیا بعضے صحابہ نے کہ جب پائخانہ نہ پھرینگے تو حال فضلہ
طعام کا کیا ہی کیونکر باہر نکلیگا فرمایا کہ ہو دیگا فضلہ طعام کا ڈکار اور پسینا یعنے ڈکار کی ہوا مین اور پسینے کی
راہ نکل جاویگا اور یہ باعتبار اختلاف اشخاص اور اوقات کے ہے یا بعضا کھانا ڈکار ہو جائیگا اور
بعضا پسینا اور ظاہر تر یہ ہی کہ کھانا ڈکار ہو جائیگا اور پانی پسینا الہام کیے جاوینگے بہشتی تسبیح اور تحمید

یعنے سبحان اللہ کہنا اور الحمد للہ کہنا اور ذکر الٰہی اوپر رہو جاویگا وہ لازم حال اونکے کے اور بے تکلف
نکلیگا جیسے کہ باہر نکلتا ہی تمسے دم کہ بے تکلف آتا ہی اور جاتا ہی اور فرمایا کہ جو کوئی داخل ہوگا بہشت مین
چین مین رہیگا اور نہ محتاج ہوگا اور نہ فکرمند اور نہ پرانے ہونگے کپڑے اوسکے اور نہ تمام ہوگی جوانی اوسکی یعنی جنت
دار القرار ہی تغیر اور تبدیل اور فساد اوسمین نہین اور فرمایا کہ پکاریگا پکارنے والا یعنے جنت مین جنتیون کو
ساتھ اس مضمون کے کہ تمہارے لیے ہی یہ کہ تندرست رہو تم پس بیمار نہوو گے کبھی اور تحقیق تمہارے لیے ہی
یہ کہ زندہ رہو تم پس نہ مروگے کبھی اور تحقیق تمہارے لیے ہی یہ کہ جوان رہو تم پس نہ بوڑھے ہووگے کبھی اور تحقیق
تمہارے لیے ہے یہ کہ چین مین رہو اور محنت اور مشقت نہ دیکھو کبھی اور فرمایا کہ تحقیق بہشتی دیکھینگے
بالاخانون والون کو اپنے اوپر جیسا کہ دیکھتے ہو تم ستارہ روشن کو باقی رہا ہوا بیچ کنارہ آسمان کے
جانب مشرق یا مغرب مین اور بلندی بالاخانون کی بسبب بزرگی اور تفاوت مراتب کی ہی کہ درمیان
بہشتیون کے ہوگا عرض کیا صحابہ رضؓ نے کہ یا رسول اللہ یہ بالاخانے اور محل بلند منازل پیغمبرون کے
ہونگے کہ نہین پہونچینگے اون منازل اور مراتب کو غیر پیغمبرون کے فرمایا کہ ہان پہونچینگے اون
منازل اور مراتب کو غیر پیغمبرون کے بھی یعنے اولیا بسبب متابعت و محبت اونکی کہ قسم ہی خدا تعالیٰ کی
پہونچینگے اوسکو وہ مرد کہ ایمان لائے ہین اور سچا جانا پیغمبرون کو ف یعنے بیچ قبول کرنا اس چیز کے
کہ حکم کیے گئے ساتھ اوسکے اور منع کیے گئے اوس سے جیسے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے آخر سورہ فرقان مین
وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا آخر تک کہ فرمایا اُولٰٓئِكَ یُجْزَوْنَ
الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا الخ ملاعلی اور فرمایا کہ داخل ہونگی جنت مین کتنی قومین کہ دل اونکے مانند دلون
پرندون کے ہین اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ فرماویگا اور پکاریگا
بہشتیون کو کہ اے بہشتیو پس کہینگے اور جواب دینگے بہشتی اللہ تعالیٰ کو لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ
وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ یعنے حاضر ہین ہم اور رب ہمارے اور موجود ہین تیری خدمت مین اور بھلائی تیری ہی
قبضہ قدرت مین ہی جسکو چاہی دیوی تو پس فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ آیا راضی ہوے تم یعنے مجھسے کہ داخل کیا مین نے
تمکو بہشت مین پس کہینگے کہ کیا ہی ہمکو کہ نہ راضی ہوویں ہم اے پروردگار ہمارے حال آنکہ عنایت

کرتا ہی بہشت اور جانورون کے ۱۲ ملاعلی

فرمائی تونے ہمکو وہ چیز کہ نہین عنایت فرمائی کسی کو مخلوقات اپنی سی تپس فرماویگا اللہ تعالی کہ کیا نہ دون مین
تمکو بہتر اوس چیز سے کہ دی ہین نے پس کہینگے بہشتی اے پروردگار ہمارے کونسی چیز بہتر ہی اس سے
پس فرماویگا اللہ تعالی کہ عنایت فرماؤنگا تمکو خوشنودی اپنی پس نہ خفا ہونگا تمپر ف جب مولی
بندے سے راضی ہوا تمام نعمتین اور سعادتین حاصل ہوئین اور دولت دیدار بھی نتیجہ اسی کا ہی اول
پوچھا اونسے کہ آیا راضی ہو مجھسے جب رضا اونکی اوسکی جناب سے حاصل ہوئی رضا اپنی اونسے اوسپر
مرتب کی تا معلوم ہو کہ دلیل اور علامت رضاے مولی کی بندے سے رضا بندے کی ہی مولی سے
پس اپنے حال مین نگاہ کر اگر اپنے تئین راضی پاتا ہی اپنے پروردگار سے تو جان لے کہ وہ بھی تجھسے راضی ہی
صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین بحث و تفتیش کرتے تھے کہ کیونکر پہچانین ہم کہ حق تعالی ہمسے راضی ہے
آخر اتفاق کرتے اسپر کہ اگر ہم اوس سے راضی ہین تو یقین ہی کہ وہ بھی ہمسے راضی ہی بعد ازان بشارت دی
کہ رضا اوسکی اونسے ہمیشہ ہی بالاتر اس سے کونسی نعمت ہوگی تھوڑی ہی رضا اللہ تعالی کی بزرگ تر ہی
بہشت سے اور اوس چیز سے کہ اوسمین ہی جیسے کہ فرمایا اللہ تعالی نے وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ
چہ جائیکہ ہمیشہ ہو اللّٰهُمَّ ارْضَ عَنَّا وَ اَرْضِنَا عَنْكَ اور فرمایا کہ تحقیق ادنی مرتبہ اور جگہ ایک تمہاری کی
بہشت سے اوس مقدار ہی کہ فرماویگا پروردگار تعالی اوسکو کہ آرزو کر اور چاہ اوس قدر کہ چاہے تو
پس آرزو کریگا اور چاہیگا اور مکرر آرزو کریگا اور چاہیگا یعنے بہت کچھ چاہیگا پھر فرماویگا اللہ تعالی
اوس بندے کو کہ آرزو کی تونے اور چاہا تونے یعنے جہانتک تیرے دل مین آرزو وین تجھین مانگ چکا
پس کہیگا بندہ ہان پس فرماویگا اوسکو اللہ تعالی کہ پس تحقیق تیرے لیے ہی جو کچھ کہ آرزو کی تونے اور
مانند اوسکی ساتھ اوسکے یعنے دو چند اور فرمایا کہ پتھر ڈالا جاوے دوزخ کے کنارے پر سے پس گرتا چلا جاوے
اوسمین ستر برس نہ پہونچے اوسکی تھاہ پر قسم خدا کی البتہ بھری جاویگی دوزخ یعنے کفار سے باوجود اس گہراؤ
اور فراخی کے اور درمیان دو بازوؤن دروازے کے دروازون جنت کے سے مسافت مقدار چالیس
برس کے ہے اور البتہ آویگا اوسپر ایک دن کہ وہ بھری ہوگی بسبب اژدہام کے اور فرمایا بیچ تفسیر قول اللہ تعالی
کے وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ کہ بلندی اون بچھونون کی جیسی کہ مسافت ہی درمیان آسمان و زمین کے
پانچسو برس کی راہ اور فرمایا اگر اوس قدر کہ اوٹھاوے اوسکو ناخن ان چیزون مین سی کہ بہشت مین ہین

یعنے قسمین زینت اور آلات اوسکے سے ظاہر ہو یعنے دنیا مین تو البتہ مزین ہو جاوے بسبب اوسکے
وہ چیز کہ درمیان جوانب واطراف آسمان وزمین کے ہے اور اگر تحقیق ایک شخص بہشتیون مین سے جہانکے
پس ظاہر ہون بعض کپڑے اوسکے تو البتہ مٹا دیوے روشنی اوسکی سورج کی روشنی کو جیسے کہ مٹا دیتا ہی
سورج ستارون کی روشنی کو اور ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ بہشت مین گھوڑے بھی
ہونگے فرمایا اگر اللہ تعالی داخل کریگا تجکو بہشت مین تو نچاہیگا تو کہ سوار کیا جاوے تو بہشت
مین یاقوت سرخ کے گھوڑے پر کہ اوڑاوے وہ گھوڑا تجکو بہشت مین یعنے دوڑے اور جلد
لیجاوے تجکو جہان چاہے تو مگر کہ کیا جاویگا تو یعنے دیا جاویگا مقصود تیرا اور سوال کیا ایک اور
شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا یا رسول اللہ آیا بہشت مین اونٹ بھی ہونگے
کہا بریدہ راوی نے پس نہ جواب دیا آنحضرت نے اوس شخص کو جو کچھ کہ جواب دیا تھا اوسکے یار کو یعنی
جیسا کہ پہلے شخص کو جواب دیا تھا ویسا اوسکو ندیا کہ اگر داخل کریگا خداے تعالی تجکو الخ بس فرمایا
بطریق کلیہ کے کہ اگر داخل کریگا خداے تعالی تجکو بہشت مین تو ہوگا تیرے لیے بہشت مین جو کچھ
کہ چاہے دل تیرا اور لذت پاوے آنکھ تیری اور فرمایا کہ بہشتی ایک سو بیس صف ہونگے اسی اون
صفون مین اس امت سے ہونگے اور چالیس اور امتون مین سے اور روایت ہی سعید بن مسیب
تابعی سے یہ کہ اونھون نے ملاقات کی ابو ہریرہ رضی سے یعنی بازار مین پس کہا ابو ہریرہ نے کہ دعا کرتا ہون مین
اللہ تعالی سے کہ جمع کرے درمیان میرے اور درمیان تیرے بازار بہشت مین یعنے جیسے کہ جمع کیا
ہمکو اور تجکو بازار مدینہ مین پس کہا سعید نے کہ کیا بہشت مین بازار ہے یعنے حال آنکہ وہ
موضوع ہے واسطے حاجت تجارت کے کہا ابو ہریرہ نے کہ ہان بہشت مین بازار ہوگا خبر دی مجکو
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بہشتی جسوقت داخل ہونگے بہشت مین اوترینگے اوسمین یعنے اوسکے
منازل اور درجات مین بقدر زیادتی عمل اپنے کے یعنی جسکا عمل بہتر اور زیادہ ہوگا منزل اوسکا
شریف تر اور بلند تر ہوگا پھر اذن دیا جائیگا اونکو بیچ مقدار آنے روز جمعہ کے دنون دنیا کے
سے پس نکلین گے اور زیارت کرینگے اپنے پروردگار کی اوس روز مین اور ظاہر کریگا اللہ تعالی
اونکے لیے عرش اپنا اور ظاہر ہوگا اللہ تعالی بہشتیون کے لیے بیچ ایک بڑی باغ کے بہشت کے باغون مین سے

یعنی پیچھے کر دیا | کا ہوگا ان کو یعنی نکلین | پروردگار تیرا | ہوتا تھا جاہ | روز جمعہ کا | دنیا مین | یعنی جیسی روز | امتون سے | بہشت اور | روز جمعہ ہوگا | اسی امت مین | ہوا کہ بہشتی | اسی ہو معلوم

ذکر تھا کہ روز جمعہ کے نکلین اور یہ اثر اور نتیجہ اوجزا نکلنے کی روز جمعہ مین اور جانیکی نماز جمعہ کے لیے جو تھی ۱۲ حنفی

پس رکھے جاوینگے اونکے لیے منبر نور کے کہ اونپر بیٹھینگے اور منبر موتیون کے اور منبر یاقوت کے اور منبر زمرد کے اور منبر سونے کے اور منبر چاندی کے یعنے موافق تفاوت مراتب و درجات اور اعمال و افعال کے اور بیٹھیگا ادنی اونکا یعنے مرتبہ اور منزلت مین اور نہین ہی اون مین خسیس و کمینہ بیٹھیگا یہ ادنی مرتبہ کا مشک و کافور کے ٹیلون پر نہین گمان لیجاوینگے یہ قوم ٹیلو نپر بیٹھنے والے کہ کرسی اور منبر پر بیٹھنے والے افضل ہین اونسے از روے جگہہ اور نشستگاہ کے کہا ابو ہریرہ نے کہ کہا مین نے یا رسول اللہ کیا دیکھینگے ہم اپنے پروردگار کو اوس دن فرمایا آنحضرت نے کہ ہان دیکھینگے کیا شک و شبہہ رکھتے ہو تم بیچ دیکھنے آفتاب کے یعنے ہمیشہ اور بیچ دیکھنے چاند کے چودھوین شب مین کہا ہمنے نہین شک کرتے ہم فرمایا اسی طرح شک نہین کرنے کے تم اپنے پروردگار کے دیکھنے مین اور نہین باقی رہیگا اوس مجلس مین کوئی شخص مگر کہ کلام کریگا اوس سے اللہ تعالی بیواسطہ اور اوٹھاویگا پردہ یہانتک کہ فرماویگا خدایتعالی ایک شخص کو اون مین سے کہ اے فلانے بیٹے فلانے کے آیا یاد رکھتا ہے تو اوس دن کو کہ کہا تھا تو نے پس یاد دلاویگا اللہ تعالی اوسکو بعضی عہد شکنیان اوسکی کہ کی تھین دنیا مین اور مراد ہین گناہ کہ اونکے کرنے مین توڑنا عہد ربوبیت کا ہی پس کہیگا وہ شخص اے پروردگار میری کیا نہ بخشی تو نے میرے لیے وہ گناہ یعنے داخل کیا تو نے مجکو جنت مین پس کیا نہین بخشے تو نے وہ گناہ کہ صادر ہوے مجھسے پس فرماویگا اللہ تعالی کہ ہان بخشنے مین تیرے لیے ہین بسبب فراخی بخشش میری کے پہونچا تو اس مرتبہ کو پس اوسوقت مین کہ بہشتی اس حال و مقام مین ہونگے ڈھانکیگا اونکو ایک ابر اونکے اوپر سے پس برساویگا وہ ابر اونپر خوشبوئی کو کہ نہ پایا ہوگا مانند بو اوسکی کے کسی چیز کو کبھی اور فرماویگا پروردگار ہمارا کہ کھڑے ہوؤ اور آؤ طرف اوس چیز کے کہ تیار کی ہی مین نے تمھارے لیے قسم بزرگی سے پس لو جو چاہو تم پس آوینگے ہم اوس بازار مین کہ گھیرا اوسکو فرشتون نے اوسمین ہو یا دینگے اوس چیز کو کہ نہین دیکھا ہے آنکھون نے مانند اوسکے اور نہ سنا ہی کانون نے مانند اوسکے اور نہ گذرا ہے خطرہ دلونپر پس اوٹھالی جاوینگی اور دیجاوینگی ہمارے لیے اوس بازار مین سے وہ چیزین کہ رغبت کرینگے ہم حال آنکہ نہ بیچی جاوینگی اور نہ خریدی جاوینگی اور اوس بازار مین ملاقات کرینگے بہشتی آپس مین ایک دوسرے سے فرمایا

آنحضرت صلعم نے پس آویگا اور متوجہ ہوویگا ایک شخص صاحب مرتبہ بلند کا پس ملاقات کریگا اوس
شخص سے کہ وہ کمتر ہوگا اوس سے یعنے مرتبہ مین اور نہین ہوگا بہشتیون مین سے دنی وخسیس اور سب
حد ذات اپنی مین رفیع اور عالی ہونگے اگرچہ بہ نسبت بعضون کے کم ہون پس خوش لگیگی اوسکو
وہ چیز کہ دیکھیگا اوپر اپنے قسم لباس سے پس نہ تمام ہوگا آخر کلام اوس شخص کا یعنے کم رتبہ کا یا عالی رتبہ کا
کہ اپنے نفس سے کرتا تھا یا اوس شخص سے کہ ملا تھا یہانتک کہ ظاہر اور متصور ہوگا اوس پر عالی رتبہ پر
لباس کہ بہتر ہوگا اوسکے لباس سے کہ تھا اوسپر یا اوس شخص پر کہ کم رتبہ تھا اوس سے اور یہ یعنی موافق دیناسب
ترہین ساتھ قول حضرت کے کہ فرمایا اور یہ ظہور لباس بہتر کا اس سبب سے ہے کہ نہین لائق ہے کسی کو کہ
غمگین ہووے بہشت مین پھر پھرینگے ہم طرف مکانون اپنے کے پس ملینگی ہمسے بیبیان ہماری یعنے دنیا کی
اور حورین پس کہینگی ہمکو مرحبا واہلا یعنے خوش آئے تم اور اپنے گھر مین آئے اور کہینگی ہر ایک اپنے
مرد کو کہ تحقیق آیا تو اس حال مین کہ تجھپر جمال بہتر ہے اوس جمال سے کہ جدا ہوا تھا تو ہمسے اوسپر پس
کہینگے ہم اپنی بیبیون سے کہ تحقیق ہمنے ہمنشینی کی آج اپنے پروردگار سے کہ اچھا کرنیوالا حالونکا اور
درست کرنیوالا شکستگیون کا ہے اور لائق ہے اور پہونچنا ہے ہمکو کہ پھرین ہم مانند اس حال کے کہ
پھرے ہم اور فرمایا کہ بلاشبہہ بہشت مین البتہ مجمع ہوگا واسطے حورعین کہ بلند کرین گی آوازین
یعنے ساتھ گانون کے کہ نہین سنین مخلوقات نے مانند اون آوازون کے کہینگے ہم ہمیشہ
زندہ رہینگے پس ہلاک نہین ہونگے اور ہم ہین چین کرنے والے پس نہین دیکھنے کے شدت
واحتیاج اور ہم ہین راضی یعنے اپنے رب سے یا خاوندون سے پس نہین ناخوش ہونے کے
خوشی ہو اوس کسی کو کہ ہے ہمارے لیے اور ہین ہم اوسکے لیے یعنے جنتون عالیات مین اور پوچھا
ایک شخص نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سوئینگے بہشتی فرمایا کہ سونا بھائی موت کا ہے
اور بہشتی مرنے کے نہین اور فرمایا جسوقت کہ داخل ہونگے بہشتی بہشت مین فرمایگا اللہ تعالی چاہتے ہو تم
کچھ کہ زیادہ دون مین تمکو یعنے تمہاری عطاؤن سے پس کہینگے بہشتی کیا روشن اور اجلا نہین کیا
تو نے منھ ہمارا کیا نہین داخل کیا تو نے ہمکو بہشت مین اور کیا نہین نجات دی تو نے ہمکو آگ دوزخ سی

۱۱ حسن وجمال بڑھے
اوسکے نزدیک کا
کے ساتھ تمام حسن وجمال اور
کہ جو کوئی بہتر ہے ساتھ اپنی ذات
ہو قائم ۱۲ حق ۱۲ ایک
اوسی شخص کہ بہتر ہوگا غمگین
سکے لباس دوسرے کا
عالی مرتبہ بھی بسبب بہتر ہونے
ہوا جدا اور نہ دیکھیگا وہ مرد
شخص کم رتبہ کو غم لاحق
ہونے لباس کے اور
غمگین بسبب دنیا
۱۲

پس اس سے کیا زیادہ ہوگا فرمایا حضرت نے کہ اوٹھایا جاویگا پردہ پس دیکھینگے طرف ذات اقدس
اللہ تعالی کے کہ منزہ ہی صورت اور جہت وغیرہ سے پس نہ دیے گئے بہشتی کوئی چیز کہ دوست تر ہو
اونکے نزدیک نظر کرنے سے طرف پروردگار کے پھر پڑھی آنحضرتؐ نے یہ آیت لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا
الْحُسْنٰی وَزِیَادَۃٌ یعنے اون لوگون کے لیے کہ نیکی کی ہی ثواب نیک ہی یعنے جنت اور زیادہ
اوسپر یعنے رویت حق تعالی کی اور فرمایا کہ بلاشبہہ ادنی بہشتیون کا ازروی قدر اور مرتبہ کی البتہ
وہ شخص ہوگا کہ دیکھیگا طرف اپنی باغون کی اور اپنی عورتون کے اور اپنی نعمتون کی اور اپنی خدمتگارون کی
اور اپنے تختون کے کہ بیٹھیگا اور استراحت کریگا اوپر مقدار مسافت ہزار برس کی یعنے ملک وسکی مقدار
اس مسافت کی ہوگی بسبب وسعت بہشت کے اور بزرگ تر اور عزیز تر اونکا نزدیک اللہ تعالی کے
وہ شخص ہوگا کہ دیکھیگا طرف ذات مقدس وسکی کے صبح وشام پھر پڑھی حضرت صلعم نے یہ آیت وُجُوْہٌ
یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَۃٌ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَۃٌ یعنے کتنی منھ اسدن تر و تازہ اور خوش وخرم ہونگے طرف پروردگار
اپنے کے دیکھنے والے اور فرمایا جسوقت چاہیگا اللہ تعالی یہ کہ داخل کرے جنتیون کو جنت مین بھیجیگا
اونکی طرف ایک فرشتہ اور اوسکے ساتھ تحفہ اور لباس جنت سے ہوگا پس جسوقت چاہینگے جنتی کہ
داخل ہون اوسمین کہیگا اونکو فرشتہ ٹھیرو کہ میرے ساتھ ایک تحفہ ہی پروردگار جہان کی طرف سے
کہینگے جنتی کیا ہی یہ تحفہ تب کہیگا فرشتہ دس مہرین ہین یعنے تختیان بطور مہر کے کھدی ہوئی
بمنزلہ چٹھیون اور حکم نامون کے ایک پر لکھا ہی سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ اور دوسری
مین لکھا ہی اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ ۝ اور تیسری مین لکھا ہی وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْ اُوْرِثْتُمُوْهَا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اور چوتھی مین لکھا ہی اَلْبَسْنَاکُمُ الْحُلَلَ وَالْحُلٰی اور پانچوین مین لکھا ہی
وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ ۝ اِنِّیْ جَزَیْتُهُمُ الْیَوْمَ بِمَا صَبَرُوْا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ اور چھٹی مین
لکھا ہی هٰذَا جَزَآءُكُمُ الْیَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنَ الطَّاعَةِ اور ساتوین مین لکھا ہی صِرْتُمْ شَبَابًا
لَا تَهْرَمُوْنَ اَبَدًا اور آٹھوین مین لکھا ہی صِرْتُمْ اٰمِنِیْنَ وَلَا تَخَافُوْنَ اَبَدًا اور نوین مین

[illegible]

لکھا ہے رَبَّنَا فَفَتَحُوا الْاَنْبِیَاءَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءَ وَالصَّالِحِیْنَ اور دوسوین مین لکھا ہے سَکَنْتُمْ فِیْ جَوَارِ الرَّحْمٰنِ ذِی الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ پھر کہیگا فرشتہ داخل ہو تم جنت مین سلامتی سے باامن پس داخل ہونگے بہشتی بہشت مین اور کہینگے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَکُوْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِیْنَ اور جب چاہیگا اللہ تعالی کہ داخل کرے دوزخیون کو دوزخ مین بھیجیگا طرف اونکے ایک فرشتہ اور اوسکے ساتھ دس مہرین ہونگی پہلی مین لکھا ہوگا اُدْخُلُوْهَا لَا تَمُوْتُوْنَ فِیْهَا اَبَدًا وَّلَا تَحْیَوْنَ وَلَا تَخْرُجُوْنَ اور دوسری مین لکھا ہوگا خُوْضُوْا فِی الْعَذَابِ لَا رَاحَةَ لَکُمْ اور تیسری مین لکھا ہوگا یَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ اور چوتھی مین لکھا ہوگا اُدْخُلُوْهَا فِی الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ اَبَدًا اور پانچوین مین لکھا ہوگا لِبَاسُکُمُ النَّارُ وَطَعَامُکُمُ الزَّقُّوْمُ وَشَرَابُکُمُ الْحَمِیْمُ وَمِهَادُکُمُ النَّارُ دُعَاشُکُمُ النَّارُ اور چھٹی مین لکھا ہوگا هٰذَا جَزَاءُکُمُ الْیَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِّنْ مَّعْصِیَتِیْ اور ساتوین مین لکھا ہوگا سَخَطِیْ عَلَیْکُمْ فِی النَّارِ اَبَدًا اور اٹھوین مین لکھا ہوگا عَلَیْکُمُ اللَّعْنَةُ بِمَا تَعَمَّدْتُمْ مِنَ الذُّنُوْبِ الْکَبَائِرِ وَلَمْ تَتُوْبُوْا وَلَمْ تَنْدَمُوْا اور نوین مین لکھا ہوگا قُرَنَاؤُکُمُ الشَّیَاطِیْنُ فِی النَّارِ اَبَدًا اور دسوین مین لکھا ہوگا اتَّبَعْتُمُ الشَّیْطٰنَ وَاَرَدْتُمُ الدُّنْیَا وَتَرَکْتُمُ الْاٰخِرَةَ فَهٰذَا جَزَاءُکُمْ اور فرمایا تحقیق سبکتر ہین دوزخیون کا عذاب مین وہ شخص ہوگا کہ ہونگی اوسکے لیے دو پاپوشین یعنی نیچے قدم کے اور دو تسمے یعنی اوپر قدم کے آگ کے جوش ماریگا اون سے دماغ اوسکا جیسے کہ جوش مارتی ہو دیگ تانبے کی نہین گمان کریگا وہ شخص کہ کوئی سخت تر ہو اوس سے عذاب مین حالانکہ تحقیق وہ شخص سبکتر ہین دوزخیون کا ہوگا عذاب مین اور فرمایا لایا جاویگا بڑا نعمت والا یعنی اور ہوگا بڑا ظالم اہل دنیا کا دوزخیون مین سے دن قیامت کے پس غوطہ دیا جاویگا دوزخ مین ایک غوطہ یعنی

ڈالا جاویگا دوزخ مین جیسے کہ کپڑے کو مٹکے مین رنگ کرنے کے لیے ڈالتے ہین پھر کہا جاویگا اوسکو
ای فرزند آدم کے کیا دیکھی ہی تونے بھلائی کبھی کیا گذری تجھپر نعمت اور راحت کبھی دنیا مین پس
کہیگا وہ دوزخی کہ نہین قسم خدایتعالی کی اے پروردگار میرے یعنی ذرا سے دوزخ کے جانے مین
تمام ناز و نعمت اور آسائش دنیا کی فراموش کی گویا ہرگز رکھتا ہی نتھا اور لایا جاویگا سخت ترین
آدمیو نکا از روی محنت اور غم کے دنیا مین بہشتیون مین سے پس ایک غوطہ دیا جاویگا بہشت مین پھر
کہا جاویگا اوسکو ای بیٹے آدم کے آیا دیکھی تھی تونے محنت کبھی اور آیا گذری تھی تجھپر سختی کبھی پس
کہیگا وہ نہ قسم خدای تعالی کی ای پروردگار میرے نہین گذری مجھپر محنت کبھی یعنی دنیا مین اور
نہ دیکھی مین نے سختی کبھی اور فرمایا کہ فرماویگا اللہ تعالی واسطے سہل ترین دوزخیون کے عذاب
مین دن قیامت کے کہ اگر ہو واسطے تیرے وہ چیز کہ زمین مین ہو اشیای دنیا سے آیا ہوتا تو کہ بدلا
دیتا ساتھ اوسکے یعنی دیتا تو اوسکو اور اپنے تئین عذاب دوزخ سے چھڑاتا اگرچہ تھوڑا عذاب ہوتا پس
کہیگا وہ دوزخی ہان پس فرماویگا اللہ تعالی چاہا تھا مین نے تجھسے یعنی عہد لیا تھا روز ازل اور حکم
کیا تھا مین نے تجھکو ایک چیز بہت آسان اور کم کا حالانکہ تو پشت آدم مین تھا اور وہ چیز یہ ہی کہ شریک
نکرنا تو ساتھ میرے کسی چیز کو پس توڑا تونے عہد اور فرمانبرداری نکی میرے امر و نہی کی اور بازنرہا تو
مگر کہ شریک ہی کیا میرا یعنی بتون وغیرہ کو پس اب نہین قبول کرینگا اگرچہ لاوے ساری چیزین زمین کی
اور فرمایا کہ بعضے دوزخیون مین سے وہ ہونگے کہ پکڑیگی اونکو آگ دونون ٹخنون تک اور بعضے اون مین سے
وہ ہونگے کہ پکڑیگی اونکو آگ دونون زانون تک اور بعضے اون مین سے وہ ہونگے کہ پکڑیگی اونکو آگ کمر تک
اور بعضے اون مین سے وہ ہونگے کہ پکڑیگی اونکو آگ گردن کی ہنسلی تک اور فرمایا درمیان دونون مونڈھون
کافر کے دوزخ مین مسافت سیر تین دن کی ہوگی واسطے سوار تیز رو کے اور ایک روایت مین ہی
کہ دانت کافر کے مانند کوہ احد کے ہونگے اور موٹاپا اوسکی جلد کا مقدار مسافت سیر تین شب کے ہوگا
یہ پھیلاو واسطے زیادتی عذاب کے ہوگا اور تحقیق جگہ بیٹھنے اوسکے کی دوزخ مین مقدار اوس
مسافت کے ہوگی کہ درمیان مکہ اور مدینہ کے ہی یعنی بارہ دن کی راہ اور فرمایا جلائی گئی آگ
دوزخ کی ہزار برس یہانتک کہ سرخ ہوئی پھر جلائی گئی ہزار برس یہانتک کہ سفید ہوئی پھر

ہوتی ہے ۱۲ دیوین سے اوسکی آگ مٹی اسلئے کہ آگ سفید ہو جاتی ہے پہلے سرخ ہوتی ہے زیادہ دھوان اوسکے جب بہت ۱۲ مین ضعف و شدت عذابون کا تفاوت مین بیان ہے اس حدیث ۱۲

جلائی گئی ہزار برس یہانتک کہ سیاہ ہوئی پس آگ دوزخ کی سیاہ و تاریک ہے کہ اصلا روشنی نہین رکھتی ہے
اور فرمایا کہ تحقیق کافر البتہ کھینچیگا زبان اپنی تین کوس اور چھ کوس روندینگے اوسکو لوگ یعنی قدمون
سے اوپر چلینگے اوسپر اور فرمایا صعود کہ قرآن مجید مین واقع ہے سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ایک
پہاڑ ہے آگ کا چڑھایا جاویگا اوسپر کافر ستر برس اور گرایا جاویگا اوس سے ایسی ہی یعنی ستر برس دوزخ
مین ہمیشہ یعنی ہمیشہ چڑھنے اور اترنے مین رہیگا اور فرمایا حضرت نے بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے اِنَّ
شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِيْمِ كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ بیچ بیان معنی کالمھل کے کہا مانند تلچھٹ
زیت کے ہے پس جب نزدیک کیا جاویگا مہل طرف منہ دوزخی کے تو گر پڑیگا پوست اوسکے منہ کا
اوس مین یعنی مارے گرمی کے اور فرمایا بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ
يَّتَجَرَّعُهٗ کہ نزدیک لایا جاویگا زرداب طرف منہ اوسکے پس ناخوش جانیگا اوسکو جب
ملا جاویگا اوسکے دہانے سے بھون ڈالیگا اوسکے منہ کو اور گر پڑیگا پوست اوسکے سر کا پس جو وقت
کہ پیویگا اوسکو ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا اوسکی آنتونکو یہانتک کہ نکل آویگا اوسکی پیٹھ سے فرماتا ہے
اللہ تعالی وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ اور فرماتا ہے اللہ تعالی یعنی اور جگہہ
وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ اور فرمایا کہ واسطے
احاطہ دوزخ کے چار دیوارین ہین سٹاپا ہر دیوار کا مسافت سیر چالیس برس کا ہے اور اگر تحقیق ایک
ڈول زرداب سے کہ دوزخیون کے زخمون سے بہیگا ڈالا جاوے دنیا مین تو البتہ سڑ جاوین اہل دنیا
اور پڑھی آنحضرت صلعم نے یہ آیت يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا
وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ پھر فرمایا حضرت نے کہ اگر تحقیق ایک قطرہ درخت تھوہڑ کے سے ٹپکے بیچ گھر
دنیا کے تو البتہ تباہ کر دے دنیا والون پر اونکے اسباب زندگانی کو پس کیا حال ہوگا اوسکا کہ
ہو تھوہڑ خوراک اوسکی اور پڑھی حضرت نے یہ آیت وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ پھر فرمایا حضرت نے

اوسکی تفسیر مین اور بھون دیگی کافر کے منھ کو آگ دوزخ کی پس سمٹ جاویگا اور اوپر کو اوٹھ جاویگا
ہونٹھ اوپر کا اوسکا یہانتک کہ پہونچیگا درمیان سر اوسکے تک اور لٹک جاویگا ہونٹھ نیچے کا اوسکا یہانتک
کہ پہونچیگا اوسکی ناف تک اور فرمایا اے لوگو روؤ یعنی خوف خدا تعالی سے پس اگر نہ قدرت رکھو
تم رونے حقیقی کی یعنی اسلیے کہ نہین ہے امر اختیاری تو تکلف کرو رونے مین اور تصور اوس
احوال کا کرو کہ رونا لاوے اور رقت بخشے اسلیے کہ تحقیق دوزخی روینگے دوزخ مین یہانتک
کہ آنسو اونکے بہین گے موہنوپر اونکے گویا وہ آنسو نالیان ہونگی یہانتک کہ ہوچکینگے آنسو پس بہینگے
خون پس زخمی ہوجاوینگی آنکھین یا زخمی کردینگے خون آنکھونکو پس اگر کشتیان جاری کیجاوین انکے
آنسوون مین تو البتہ جاری ہون اور فرمایا ڈالیجاویگی یعنی مسلط ہوویگی دوزخیوںپر بھوکھ شدید پس
برابر ہوگا عذاب بھوکھ کا اوس حالت مین کہ کافر اوس مین ہونگے کہ عذاب دوزخ ہے پس فریاد کرینگے اَلَم
بھوکھ سے پس فریادرسی کیے جاوینگے ساتھ کھانے ضریع سے نہ فربہ کریگا اور نہ بے پرواکریگا بھوکھ سے
پھر دوبارہ فریاد کرینگے کھانے کے لیے یعنی بسبب نفع نپانے کے کھانے پہلے سے پس فریادرسی کیجاوینگی
ساتھ کھانے گلوگیر کے پس یاد آویگا اونکو کہ وہ اوتارتے تھے کھانے حلق مین اٹکے ہوے ساتھ پینے کی چیز کے
پس فریاد کرینگے واسطے پینے کی چیز کے یعنی اون کھانونکے اوتارنے کے لیے پس اوٹھایا جاویگا طرف
اونکے اور دیا جاویگا گرم پانی ساتھ زنبوروں کے یعنی جب باسن مین گرم پانی ہونگے وہ زنبوروں سے
اوٹھاکے دیے جاوینگے یعنی ملائکہ کے ہاتھ یا دست قدرت سے بلا واسطہ پس جب نزدیک ہونگی باسن
گرم پانی کے اونکے موہنونسے بھون ڈالینگے اونکے موہنونکو پس جب داخل ہونگے یعنی اقسام اوس
چیز کے کہ اون ظروف مین ہونگے قسم پیپ اور درد آب وغیرہ سے اونکے پیٹون مین ٹکڑے ٹکڑے کرڈالینگے
اوس چیز کو کہ اونکے پیٹون مین ہوگی یعنی آنتین وغیرہ پس کہینگے دوزخی دعا کرواے نگہبانون دوزخ کی
اللہ تعالی سے کہ سبک کرے ہم سے عذاب ایک دن پس کہینگے نگہبان دوزخ کے کہ کیا نہین آتی تھی تمھارے
پاس رسول ساتھ معجزوں و دلیلوں واضح کے کہینگے دوزخی کہ ہان آئے تھے ولیکن ہم گمراہ ہوے اور

[illegible]

ایمان نہ لائے کہینگے نگہبان دوزخ کے کہ پس دعا کرو تم یعنی جو کچھ چاہو ہم نہیں شفاعت کرتے کافرونکی
اور نہیں ہوگی دعا کافرونکی مگر بیچ زیان کاری اور بیفائدگی کے فرمایا آنحضرت صلعم نے پس کہینگے دوزخی
آپس مین کہ پکارو مالک علیہ السلام کو پس کہینگے دوزخی اے مالک دعا کر اپنے رب سے تا حکم کرے ہمارے واسطے رب تیرا
یعنی تا کہ آرام پاوین ہم فرمایا آنحضرت نے پس جواب دیگا اونکو مالک یعنی اپنی طرف سے یا اپنے رب کی طرف سے کہ تم ہمیشہ
اسیمین رہوگے کہا اعمش رضی اللہ عنہ نے کہ ایک راوی اسکی حدیث کا ہے خبر دیا گیا ہون مین یعنی بعضے صحابہ سے موقوفا یا مرفوعا
یہ کہ درمیان پکارنے اونکے کے مالک کو اور جواب دینے مالک کے اونکو ہزار برس ہونگے یعنی اس مدت تک
بانتظار جواب کے عذاب پاتے رہینگے فرمایا آنحضرت صلعم نے پس کہینگے دوزخی آپس مین کہ پکارو اپنے پروردگار کو
اور چاہو اوس سے نجات اپنی اسلیے کہ نہیں ہے کوئی بہتر تمھارے لیے تمھارے پروردگار سے یعنی رحمت
اور قدرت اور مغفرت مین پس کہینگے ای پروردگار ہمارے غالب ہوئی ہمپر بدبختی ہماری یعنی سبقت
لیگئی ہمپر کتاب ہماری کہ مقدر رہتی ساتھ خاتمہ بد کے اور تھے ہم قوم گمراہ یعنی راہ توحید سے اے
پروردگار ہمارے نکال ہمکو آگ سے پس اگر پھر پھرین ہم طرف کفر کے تو ظلم کرنیوالے ہون اپنی نفس پر
فرمایا آنحضرت صلعم نے پس جواب دیگا پروردگار اونکو دور ہو اور پھر جاؤ دوزخ مین ذلیل و خوار مانند کتونکے
اور نہ کلام کرو مجھسے یعنی دفع عذاب مین کہ وہ ہرگز دور نہین ہونیکا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس
نزدیک اسکے ناامید ہونگے ہر بھلائی سے اور نزدیک اسکے شروع کرینگے نالہ و فریاد مین اور حسرت کھانے مین
اور آہ و واویلا کرنے مین کہا نعمان بن بشیر رضی نے کہ سنا مین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے
انذرتکم النار انذرتکم النار یعنی ڈرایا مین نے تم کو آگ دوزخ سے ڈرایا مین نے تم کو
آگ دوزخ سے پس متصل و مکرر فرماتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کلمہ مذکورہ کو اور بلند آواز
سے فرماتے تھے اوسکو اور ہلتے جاتے تھے یہانتک کہ اگر ہوتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جگہ
مین کہ مین ہون تو سنتے آواز اونکی بازار والے بسبب نہایت بلند کہنے آواز کے اور یہان تک

گرنا چادر اوسکی یہانتک کہ کہا مین نے اتقوا النار ولو بشق تمرۃ یعنی بچو آگ سے اگرچہ ساتھ دینے ٹکڑے کھجور کے ہو ۱۲ ع

اور سب اس کتاب کے دیکھنے والونکو بھی اور اسکے تالیف و طبع کے باعث کو بھی بلکہ سب مسلمانونکو بخش

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ رَبَّنَا آمَنَّا
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَنَطْمَعُ أَن يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۝ وَاكْتُبْ
لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۝ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ
تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۝ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ
الْخَاسِرِينَ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِي
مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ
ذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ
لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ أَبَدًا أَبَدًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تمت

خاتمۃ الطبع بعد حمد رب العالمین اور نعت سید المرسلین کے ابو الحسنات **قطب الدین احمد**
غفرلہ الاحد الصمد مسلمان بھائیون کی خدمت مین عرض کرتا ہی کہ تائید ایزدی سے کتاب سراپا انتخاب
دوزخ نامہ (دو) **جنت نامہ** مؤلفہ عالم بے بدل فاضل اکمل مولوی حاجی نواب **محمد قطب الدین خان**
بہادر مرحوم جنکی تصنیفات اور تالیفات سے بہت سی کتب مثل مظاہر الحق [1] ظفر جلیل [2] تحفۃ السلطان [3]
تحفۃ الزوجین [4] تحفۃ الاحباء [5] زاد العقبیٰ [6] تزکیۃ الصیام [7] جامع الحسنات [8] جامع التفاسیر [9] مجمع البحر [10]
معدن الجواہر [11] زاد المعاد [12] سراج القلوب [13] گوہر بے بہا [14] مظہر الحق [15] ہادی الناظرین [16] عروس المومنین [17] ترجمہ نصائح
حضرت لقمان حکیم [18] احکام العیدین [19] وظیفہ مسنونہ [20] ہدایۃ الملکہ [21] ناشئۃ اللیل [22] مانعۃ الزنا [23] وغیرہ ہین ماہ رجب المرجب
سنہ ۱۳۱۹ ہجری مطابق ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۰۱ عیسوی مطبع نامی لکھنؤ مین دوسری مرتبہ بخیر و خوبی چھپکے ہدیۂ ناظرین ہوئی